22nd Year of publication
روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر
RNI.No: JKURD/2004/17814
منگلوار | 13 اکتوبر 2026 | 30 ربیع الثانی 1448ھ
email:dailycityexpress121.gmail.com
13 Oct. 2026 Tuesday 30 Rabi us-saani 1448
email:advtcityexpress936.gmail.com
visit us at: visit us at:www.dailycityexpress.com | جلد: 22 | شمارہ نمبر: 251 | صفحات: 08 | قیمت: 3 روپے

اداریہ

4

کشمیر میں مذہبی مقامات کی بحالی

2026 کی اپنی 60 ویں جیت حاصل کی

08

ماحول کا تحفظ، پہاڑوں کی پائیدار ترقی ہمارے وجود کا معاملہ اور ہماری بقاء کا انحصار، توازن ناگزیر: وزیر اعلیٰ

بغیر مشاورت کے پہاڑی ترقیاتی پالیسی نہیں

کہا خطے کی معیشت کا انحصار صرف سیاحت پر نہیں بلکہ زراعت اور باغبانی شعبوں کا حصہ کہیں زیادہ: عمر عبداللہ

نیوز ایجنسی

سری نگر :۱۲، اکتوبر: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کو کہا کہ جموں وکشمیر پہاڑی ترقیاتی پالیسی اپنانے والا پہلا ہمالیائی خطہ بننے کا خواہاں ہے، تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ اس پالیسی کا خاکہ تنہائی میں (دیگر متعلقہ فریقین سے مشاورت کے بغیر) تیار نہیں کیا جانا چاہیے۔ جے کے این ایس کے مطابق شیر کشمیر زرعی یونیورسٹی کشمیر SKUAST میں پائیدار پہاڑی ترقیاتی سربراہی اجلاس کے 13 ویں ایڈیشن سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ جموں وکشمیر پہاڑی ترقیاتی پالیسی رکھنے والا پہلا ہمالیائی خطہ بننا چاہے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میں انتظامیہ کی جانب سے یہ کہنا چاہوں گا کہ ہم اس کا نفاذ کرنا پسند کریں گے، لیکن یہ اہم ہے کہ یہ پالیسی تنہائی میں نہ بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر سے باہر بہت سے لوگوں میں یہ غلط فہمی (۵ پر)

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی قیادت میں جموں وکشمیر بھر میں منشیات مخالف مہم مربوط حکمت عملی کی حامل

نوجوان نسل کو منشیات سے محفوظ رکھنا اجتماعی ذمہ داری

چھوٹے بچے ہمارے ملک کا مستقبل، آیئے، ہم سب ملکر منشیات کو ایک آواز میں نا کہیں: ڈی جی پی

نیوز ایجنسی

سری نگر :۱۲، اکتوبر: جموں وکشمیر کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس نلین پربھات نے پیر کے روز منشیات کی لعنت کیخلاف اجتماعی جدوجہد پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بچے قوم کا مستقبل ہیں اور معاشرے کو انہیں اس خطرے سے بچانے کے لیے متحد ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی قیادت میں جموں وکشمیر بھر میں منشیات مخالف مہم مربوط حکمت عملی کی حامل قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم سب ملکر اس لڑائی میں شامل ہوں اور منشیات کو ایک آواز میں نا کہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق سری نگر میں پولیس پبلک اسکول کی ایک تقریب کے موقع پر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، ڈی جی پی نلین پربھات نے کہا کہ منشیات مخالف مہم پورے ملک میں شروع کی گئی ہے اور لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی قیادت میں جموں و کشمیر میں بھی اس میں تیزی آرہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ چھوٹے بچے ہمارے ملک کا مستقبل ہیں اور اس بات پر زور دیا کہ نوجوان نسل کو منشیات سے بچانا ایک اجتماعی ذمہ داری ہے۔ سری نگر میں منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف حالیہ کارروائی کا حوالہ دیتے ہوئے ڈی جی پی نے کہا کہ اس سلسلے میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے اور کریک ڈاؤن کے دوران کئی گرفتاریاں عمل میں لائی گئی ہیں۔ (باقی ۵ پر)

نجی اسکول اور ماہانہ ٹیوشن فیس!

نیوز ڈیسک

سالانہ امتحانات کی گھنٹی بجتے ہی پرائیویٹ اسکولوں کی ایک نہیں بلکہ دو لاٹریاں نکل آتی ہیں، اول تو وہ طلباء اور طالبات سے رول نمبر سلپ کی آڑ میں اکتوبر تک کا فیس بشمول پچھلا بقایا ادا کرتے ہیں، اور دوئم یہ کہ اگلے سیشن کیلئے داخلہ فیس کی ریٹ مقرر کی جاتی ہے۔ یہاں یہ بات بھی سالہا سالوں سے حل طلب ہے کہ پرائیویٹ اسکول کس بنیاد پر اپنے یہاں زیر تعلیم یا درج طلبہ سے ماہانہ ٹیوشن فیس وصول کریں۔ بتایا جاتا ہے کہ کشمیر بھر کے نجی اسکولوں میں زیر تعلیم مختلف جماعتوں کے طلباء وطالبات کی ماہانہ ٹیوشن فیس کا تعین اسکول کی نوعیت کے مطابق ہوتا ہے: بجٹ اور مقامی اسکولوں میں یہ فیس 500 سے 2000 روپے ماہانہ کے درمیان ہوتی ہے، جبکہ اعلیٰ درجے کے (ایلیٹ) یا نمایاں مشنری اداروں میں یہ 3000 سے 4000 روپے یا اس سے زائد ہوتی ہے۔

فیس کے ڈھانچے : ماہانہ ٹیوشن فیس عام طور پر 500 سے 2000 روپے کے درمیان ہوتی ہے، جبکہ کچھ چھوٹے یا دیہی بنیادی اسکولوں میں یہ فیس 500 سے 900 روپے تک بھی ہو سکتی ہے۔ درمیانے درجے کے/ معیاری نجی اسکول: ماہانہ ٹیوشن فیس عام طور پر 1200 سے 2000 روپے کے آس پاس ہوتی ہے (مثال کے طور پر، مقامی تسلیم شدہ اسکولوں میں پرائمری اور مڈل کلاسز کے لیے 1400 سے 1600 روپے ماہانہ جیسے معیاری منظور شدہ نرخ)۔ اعلیٰ درجے کے/ مشنری اسکول: گریڈ کی سطح اور بنیادی سہولیات (انفراسٹرکچر) کی بنیاد پر ماہانہ ٹیوشن فیس 3000 سے 4000 روپے یا اس سے زیادہ تک ہو سکتی ہے۔

سالانہ اوسط اخراجات : جموں وکشمیر میں نجی اسکولنگ کے مجموعی اوسط اخراجات (بشمول سالانہ چارجز اور اسکول کے دیگر اخراجات) فی طالب علم 37000 روپے سالانہ سے زائد ہیں۔ اور اسکے علاوہ طلبہ کے والدین پر الگ الگ قسم کی وردیوں، پروگراموں اور مختلف نوعیت کے کیمپوں کی آڑ میں اضافی بوجھ ڈالا جاتا ہے اور کوئی پوچھنے والا نہیں۔ اب جو والدین اپنے بچوں کو نجی اسکولوں میں پڑھاتے ہیں تو ان کو ٹیوشن فیس و دیگر خرچہ جات کو بچانے کیلئے بچوں کو پرائیویٹ ٹیوشن بھی پڑھانا پڑتی ہے۔

ضابطہ اخلاق اور نگرانی : کمیٹی برائے تعین و ضابطہ فیس (FFRC): جموں وکشمیر کے ان تمام نجی اسکولوں کے لیے، جو 1000 روپے سے زیادہ ماہانہ ٹیوشن فیس یا 6000 روپے سے زیادہ سالانہ فیس وصول کرتے ہیں، یہ لازمی ہے کہ وہ اپنے فیس کے ڈھانچے کی باضابطہ جانچ پڑتال اور منظوری کمیٹی برائے تعین وضابطہ فیس (FFRC) سے کروائیں۔ لیکن کیا سبھی نجی تعلیمی اداروں کے منتظمین اور مالکان ایسا کرتے ہیں اور اگر نہیں تو ان کیخلاف کیا کارروائی کی جاتی ہے۔ **جانز چارجز**: جموں وکشمیر (باقی ۵ پر)

لشکر طیبہ کے 2 غیر ملکی دہشت گردوں کی پناہ گاہ

دانیہامہ حضرت بل سری نگر NIA کی کارروائی

ٹین کی چھت والا 2 منزلہ پختہ مکان قرق: حکام

نیوز ایجنسی

سری نگر :۱۲، اکتوبر: قومی تحقیقاتی ایجنسی (NIA) نے غیر قانونی سرگرمیاں (انسداد) ایکٹ (UAPA) 1967 کی دفعات کے تحت سری نگر کے حضرت بل علاقے میں واقع دانی ہامہ میں ایک رہائشی جائیداد کو ضبط کر لیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ یہ جائیداد، جو دانی ہامہ حضرت بل میں خسرہ نمبر 315 پر واقع ٹین کی چھت والا 2 منزلہ کنکریٹ کا مکان ہے، جو غلام محمد میر (عرف منی گیس) ولد غلام نبی میر ساکنہ سانی ہامہ حضرت بل، سری نگر کی ملکیت ہے۔ فراہم کردہ معلومات کے مطابق، اس رہائش گاہ کو مبینہ طور پر لشکر طیبہ کے دہشت گردوں ابو ہریرہ اور (باقی ۵ پر)

IAS ممتا یادو نے ناظم اطلاعات جموں وکشمیر کا عہدہ سنبھالا

شفاف، بروقت اور عوام دوست مواصلات کو یقینی بنانے پر زور دیا

مواصلاتی حکمت عملی کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور ڈیجیٹل پلیٹ فارموں کے مؤثر استعمال کی ہدایت

انفو

سری نگر :۱۲، اکتوبر: 2021 بیچ کی آئی اے ایس افسر ممتا یادو آئی اے ایس نے پیر کو جموں وکشمیر میں ڈائریکٹر انفارمیشن کا عہدہ سنبھال لیا اور محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ (ڈی آئی پی آر) کے افسران اور عملے کے ساتھ تعارفی ملاقات کی۔ اس موقعہ پر ڈائریکٹر نے حکومت اور لوگوں کے درمیان مؤثر رابطے کو یقینی بنانے میں محکمہ اطلاعات کے کلیدی کردار کو اجاگر کیا۔ اُنہوں نے حکومت کی پالیسیوں، ترقیاتی اقدامات اور عوامی فلاحی پروگراموں سے متعلق معلومات کے شفاف، درست، بروقت اور (۵ پر)

اننت ناگ اور ہندواڑہ میں کارروائیاں

7 منشیات فروشوں گرفتار

بڑی مقدار میں ممنوعہ اشیاء برآمد: پولیس

سری نگر :۱۲، اکتوبر: منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی مسلسل مہم کے تحت، جموں وکشمیر پولیس نے اننت ناگ اور ہندواڑہ میں انسداد منشیات کی الگ الگ کارروائیوں میں 7 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا اور ان کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء برآمد کیں۔ پولیس پوسٹ جنگلات منڈی کی ایک ٹیم نے اننت ناگ کے کھا بازار میں ناکہ ڈیوٹی کے دوران عاشق حسین ڈار (ولد غلام قادر ڈار، رہائشی چیچری پورہ، اننت ناگ) کو روکا۔ تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے 7 گرام چرس برآمد ہوئی اور ضروری قانونی کارروائی (۵ پر)

آئے دنوں کے احتجاجی مظاہروں کے پیش نظر وزارت داخلہ اور دہلی پولیس کا اہم اقدام

نئی دہلی میں 33 سال بعد عوامی احتجاج کی جگہ تبدیل

اب جنتر منتر نہیں؛ رام لیلا میدان، بُراری گراؤنڈ اور CBD گراؤنڈ نئے مختص مقامات نامزد

نیوز ایجنسی

سری نگر :۱۲، اکتوبر: ماہ جولائی سے آئے دنوں کے احتجاجی مظاہروں کے پیش نظر مرکزی وزارت داخلہ نے جنتر منتر کو احتجاجی مقام کی حیثیت سے ختم کر دیا ہے اور کچھ کمیٹیوں کی سفارشات کی روشنی میں دہلی پولیس نے احتجاج اور مظاہروں کے انعقاد کیلئے 3 نئے مقامات کا اعلان کیا ہے۔ حکومتی اقدام کے تحت اب جنتر منتر کے مقام پر کسی بھی احتجاج یا مظاہرے پر پابندی عائد ہوگی۔ ایک سرکاری حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ دہلی پولیس نے جنتر منتر کو احتجاج کیلئے مختص مقام کی حیثیت سے ختم کر دیا ہے اور ایسے احتجاج یا مظاہروں کے انعقاد کیلئے تین نئے مقامات کا اعلان کیا ہے۔ دہلی پولیس کمشنر انوراگ کمار نے اسٹینڈنگ آرڈر L&O/48/2026 بتاریخ 11 اکتوبر 2026 جاری کیا، جس میں رام لیلا میدان، براری گراؤنڈ اور مشرقی دہلی میں واقع سی بی ڈی گراؤنڈ کو احتجاج اور مظاہروں کیلئے نئے مختص مقامات کے طور پر نامزد کیا گیا۔ جاری کردہ حکم نامے کے مطابق، وزارت داخلہ کی جانب سے تشکیل دی گئی کمیٹیوں کی سفارشات کی بنیاد پر رام لیلا میدان، براری گراؤنڈ اور مشرقی دہلی میں سی بی ڈی گراؤنڈ کو احتجاج اور مظاہروں کیلئے نئے مقامات قرار دیا گیا ہے۔ جاری سرکاری حکم نامے میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ان تین نئے مقامات پر احتجاج اور مظاہروں کے انعقاد کے لیے تفصیلی اور نظر ثانی شدہ ایس او پیز (SOPs) یعنی معیاری عملیاتی طریقہ کار الگ سے جاری کیے جائیں گے۔ یہ اقدام 28 اپریل 2022 کے سابقہ حکم نامے۔۔۔ (باقی ۵ پر)

10 پرائیویٹ سیکرٹریوں کا تبادلہ

مذکورہ بالا تمام افسران موجودہ ذمہ داریوں سے فارغ

نیوز سروس

سری نگر :۱۲، اکتوبر: جموں و کشمیر حکومت نے پیر کو فوری اثر سے 10 پرائیویٹ سیکرٹریوں کے تبادلوں اور تعیناتیوں کا حکم دیا۔ کمشنر سیکرٹری جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ ایم راجو آئی اے ایس کی جانب سے جاری کردہ حکومتی حکم نمبر 1618-JK(GAD) آف 2026 بتاریخ 12 اکتوبر 2026 کے مطابق معراج الدین راتھر کو پرائیویٹ سیکریٹری، محکمہ ٹرانسپورٹ سے ٹرانسفر کرکے محکمہ سیاحت میں انتظامی سیکریٹری کے ساتھ کام کرنے کیلئے تعینات کیا گیا ہے۔ بے بی شبنم، (باقی ۵ پر)

6 بجلی انجینئروں کو اضافی چارج

ایک ایگزیکٹو انجینئر کا تبادلہ

نیوز ایجنسی

سری نگر :۱۲، اکتوبر: جموں وکشمیر حکومت نے محکمہ پاور ڈیولپمنٹ (پی ڈی ڈی) میں مختلف بجلی کارپوریشنوں کی خالی آسامیوں کے پیش نظر چھ انجینئروں کو اضافی چارج سونپا ہے، جبکہ ایک ایگزیکٹو انجینئر کا تبادلہ عمل میں لایا گیا ہے۔ حکومت کی جانب سے 12 اکتوبر 2026 کو جاری کردہ حکم نامہ نمبر کے مطابق یہ انتظامات سرکاری امور کی بلا رکاوٹ انجام دہی (باقی ۵ پر

جموں وکشمیر میں مغربی ہواؤں کی واپسی، شدت میں معمولی اضافہ: موسمیاتی ماہرین

13 سے 15 اکتوبر تک

برف وباراں اور طوفان وتیز ہواؤں کا امکان

باغ مالکان اور کسان پھلوں اور فصلوں کو محفوظ طریقے سے ذخیرہ کرنے کو یقینی بنائیں: موسمیاتی مرکز

نیوز سروس

سری نگر :۱۲، اکتوبر: جموں میں ہفتہ اور اتوار کی درمیانی رات 7 دہائیوں کے بعد ریکارڈ بارش اور کشمیر کے کچھ بالائی علاقوں میں تازہ برف باری کے بیچ موسمیاتی ماہرین نے مغربی ہواؤں کی واپسی کا بگل بجاتے ہوئے کہا ہے کہ آنے والے مغربی ہواؤں کے سلسلے کی شدت میں معمولی اضافہ ہوا ہے، جس سے 13 سے 15 اکتوبر کے دوران جموں وکشمیر میں بارش اور برف باری کے امکانات بڑھ گئے ہیں۔ کشمیر ویدر فورکاسٹ نامی نجی موسمیاتی گروپ کے مطابق مغربی ہواؤں کا سب سے زیادہ اثر شمالی کشمیر میں متوقع ہے، جبکہ وسطی اور جنوبی کشمیر کے کچھ حصے بھی اس سے متاثر ہو سکتے ہیں۔ کشمیر ویدر فورکاسٹ نامی نجی (باقی ۵ پر)

سڑکیں لہو لہان

شمال وجنوب 24 گھنٹوں میں 3 سڑک حادثات

3 نوجوان اور ایک خاتون لقمہ اجل

مہلوک نوجوان کے والد اور خاتون کے شوہر سمیت 6 افراد زخمی

نیوز ایجنسی

سری نگر :۱۲، اکتوبر: پیر کے روز پٹن کے علاقے حیدر بیگ علاقے میں فوج کے 10 سیکٹر کے قریب ایک ڈمپر اور چھوٹا ہاتھی گاڑی کے درمیان تصادم کے نتیجے میں ایک نوجوان ہلاک جبکہ اس کا باپ زخمی ہو گیا۔ جے کے این ایس کو ملی اطلاعات کے مطابق ڈمپر محمد امین خان ولد غلام نبی خان ساکنہ زعفران کالونی سری نگر چلا رہے تھے، جبکہ چھوٹا ہاتھی گاڑی مرتضیٰ شبیر بٹ ولد شبیر احمد بٹ ساکنہ بجبہاڑہ، اننت ناگ (باقی ۵ پر)

جموں وکشمیر میں بروقت خدمات کی فراہمی کا اقدام

عمارت کی تعمیر کی اجازت کیلئے (NOCs) کے اجراء کیلئے 21 دن کی سخت مدت مقرر: نوٹیفکیشن جاری

نیوز سروس

سری نگر :۱۲، اکتوبر: بروقت خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے، جموں و کشمیر کے محکمہ عمومی انتظامیہ نے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا ہے جس میں فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز سے عمارت کی تعمیر کی اجازت کے لئے کوئی اعتراض نہ ہونے کی سرٹیفکیٹ (NOCs) کے اجرا کے لیے 21 دن کی سخت مدت مقرر کی گئی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر کے حکم پر کمشنر سیکرٹری جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ ایم راجو آئی اے ایس کی جانب سے 12 اکتوبر 2026 کو جاری کردہ ایک (باقی ۵ پر)

پونچھ میں بی ایس ایف اہلکار کی حرکت قلب بند

راجوری میں دریا سے 48 سالہ شخص کی لاش برآمد

نیوز ایجنسی

پونچھ، راجوری :۱۲، اکتوبر: جموں وکشمیر کے ضلع پونچھ میں سرحدی حفاظتی فورس (بی ایس ایف) کے ایک اہلکار کی حرکت قلب بند ہونے سے موت ہو گئی۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ سرحدی حفاظتی فورس کے اہلکار نے پیر کی صبح سینے میں درد کی شکایت کی، جسکے بعد انہیں ضلع اسپتال پونچھ منتقل کیا گیا۔ حکام کے مطابق اسپتال میں انہیں حرکت قلب بند ہونے کا دورہ پڑا اور وہ گر پڑے۔ ڈاکٹروں کی کوششوں کے باوجود وہ دوران علاج جانبر نہ ہو سکے۔ حکام نے بتایا کہ واقعے سے متعلق قانونی وطبی کارروائیاں جاری ہیں، جن کی تکمیل کے بعد میت لواحقین کے حوالے کی جائے گی۔ اس دوران راجوری ضلع میں دارالی پل کے نزدیک (باقی ۵ پر)

سپریم کورٹ تمام شہریوں کی درخواستوں کا خیر مقدم کرتی ہے: چیف جسٹس

عدالت عظمیٰ کے دروازے سب کے لئے کھلے

ہر ہندوستانی شہری کو عدالت سے رجوع کرنے کا حق حاصل: سوریا کانت

نیوز سروس

سری نگر :۱۲، اکتوبر: سپریم کورٹ آف انڈیا کے چیف جسٹس سوریا کانت نے پیر کے روز کہا کہ سپریم کورٹ کے دروازے سب کے لئے کھلے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر ہندوستانی شہری کو عدالت سے رجوع کرنے کا حق حاصل ہے اور ہم ان کے خدشات سنیں گے۔ انڈیا اتحاد کی جانب سے ملاقات کی درخواست کے حوالے سے انہوں نے کہا، کہ مجھے کل ایک خط موصول ہوا تھا جس کا جواب میں نے گزشتہ رات دیا اور اس میں ملاقات میں شرکت سے قاصر رہنے کی وجوہات بیان کیں۔ چونکہ (باقی ۵ پر)

جدید دور میں جنگیں صرف محاذوں پر نہیں جیتی جا سکتی

فوجیوں کی فلاح و بہبود قومی سلامتی کا لازمی حصہ، جدید جنگ میں رسدی نظام بھی ایک اہم جنگی قوت: راجناتھ سنگھ

سرینگر/12 اکتوبر/ مضبوط رسدی سلسلے، معیاری خوراک کی بروقت فراہمی اور فوجیوں کی فلاح و بہبود ملک کی قومی سلامتی کیلئے ناگزیر ہیں کا اعلان کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے زور دیا کہ فوج کی عملی تیاری کا انحصار صرف جدید ہتھیاروں اور ٹیکنالوجی پر نہیں، بلکہ فوجیوں کی جسمانی صحت، ذہنی توازن، حوصلے اور قوت برداشت پر بھی ہوتا ہے، خصوصاً جب وہ دشوار گزار علاقوں اور انتہائی سخت موسمی حالات میں فرائض انجام دے رہے ہوں۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق نئی دہلی میں منعقدہ مسلح افواج کے لیے 'بھارت رائس' تقریب میں وزیر دفاع راجناتھ سنگھ اور امور صارفین، خوراک و عوامی نظام تقسیم کے مرکزی وزیر پرہلاد جوشی نے شرکت کی۔ اس موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے 'بھارت رائس' کی پہل کو کسانوں اور فوجی جوانوں کے درمیان اعتماد اور تعاون کی علامت قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام 'جئے جوان، جئے کسان' کے جذبے کو عملی شکل دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پہل کے ذریعے کسانوں کی محنت سے پیدا ہونے والی فصل براہ راست ان فوجی جوانوں تک پہنچے گی جو ملک کی سرحدوں کی حفاظت اور قومی سلامتی کے فرائض انجام دیتے ہیں۔ راجناتھ سنگھ کے مطابق، فوجیوں کو معیاری خوراک کی فراہمی محض رسدی انتظامات کا معاملہ نہیں، بلکہ ان کی صحت، توانائی اور عملی صلاحیت برقرار رکھنے کے لیے بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چاول مقررہ معیار کے مطابق فراہم کیے جائیں گے اور ان کی پیکنگ کو بھی آسان اور سہولت بخش بنانے پر توجہ دی جا رہی ہے، تاکہ دور دراز اور دشوار گزار علاقوں میں تعینات فوجی اہلکاروں کو راشن کی فراہمی میں مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ بظاہر یہ اقدام چھوٹا دکھائی دے سکتا ہے، لیکن اس سے ان فوجیوں کو بڑی عملی سہولت حاصل ہوگی جو مشکل جغرافیائی اور موسمی حالات میں ملک کی حفاظت کی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں۔ وزیر دفاع نے اپنے خطاب میں واضح کیا کہ فوجیوں کی فلاح و بہبود کو کسی ثانوی معاملے کے طور پر نہیں دیکھا جا سکتا، کیونکہ اس کا براہ راست تعلق قومی سلامتی اور فوج کی آپریشنل تیاری سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ فوجی جوانوں کی جسمانی صحت، ذہنی توازن، حوصلے اور قوت برداشت کو برقرار رکھنا اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ انہیں جدید ہتھیاروں اور جدید ترین ٹیکنالوجی سے لیس کرنا۔ راجناتھ سنگھ نے کہا کہ صحت بخش غذا، مضبوط ساز و سامان اور مکمل تربیت فوجیوں کے اعتماد اور حوصلے میں اضافہ کرتے ہیں، جس سے وہ انتہائی مشکل حالات میں بھی اپنے فرائض مؤثر انداز میں انجام دینے کے قابل رہتے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سرحدوں اور حساس علاقوں میں تعینات فوجیوں کی ضروریات کو پورا کرنا ایک مسلسل ذمہ داری ہے اور اس کے لیے رسدی نظام کو ہر وقت مستعد، قابل اعتماد اور مؤثر رکھنا ضروری ہے۔ راجناتھ سنگھ نے جدید جنگی حکمت عملی میں رسدی نظام کی بڑھتی ہوئی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ آج جنگی کامیابی کا انحصار صرف ہتھیاروں، جنگی پلیٹ فارموں اور ٹیکنالوجی پر نہیں ہوتا، بلکہ مضبوط رسدی سلسلے بھی بذات خود جنگی طاقت کی حیثیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جدید دور میں جنگیں صرف محاذوں پر نہیں جیتی جاتیں، بلکہ سامان کی دستیابی، ذخیرہ کرنے کی گنجائش، نقل و حمل کے نیٹ ورک، گوداموں کے بنیادی ڈھانچے اور ضرورت کے وقت اشیا کی بروقت فراہمی کی صلاحیت بھی فیصلہ کن اہمیت رکھتی ہے۔ وزیر دفاع کے مطابق، ایک مضبوط رسدی نظام فوج کو طویل عرصے تک آپریشنز جاری رکھنے، اچانک پیدا ہونے والی صورت حال کا مقابلہ کرنے اور مشکل حالات میں بھی اپنی صلاحیت برقرار رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بدلتے ہوئے جنگی حالات میں رسدی نظام کو مزید مضبوط، لچک دار اور قابل اعتماد بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ وزیر دفاع نے 'آپریشن سندور' کے اسٹریٹجک تجزیے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مستقبل میں ہونے والے تنازعات میں تیاری کے لیے دستیاب وقت انتہائی محدود ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بغیر پیشگی انتباہ کے پیدا ہونے والی صورت حال اور جنگ میں جدید ٹیکنالوجی کے بڑھتے ہوئے استعمال جیسے عوامل فوجی تیاریوں کے لیے سخت امتحان ثابت ہو سکتے ہیں۔ ایسے حالات میں صرف جنگی صلاحیت ہی نہیں، بلکہ رسدی سلسلوں اور سپلائی نیٹ ورک کی پائیداری بھی آزمائی جائے گی۔ راجناتھ سنگھ نے کہا کہ فوجی کارروائیوں کو مسلسل جاری رکھنے کے لیے ایک مضبوط اور لچک دار رسدی نظام تیار کرنا ضروری ہے، تاکہ ہنگامی حالات میں بھی ضروری سامان کی فراہمی متاثر نہ ہو۔ انہوں نے فوج اور ایف سی آئی کے درمیان مفاہمت نامے کو اسی سمت میں ایک اہم قدم قرار دیا اور کہا کہ دستیاب بنیادی ڈھانچے سے بہتر طور پر استفادہ کرنے کے ذریعے فوجی رسدی نظام کو مزید مؤثر بنایا جا سکتا ہے۔ وزیر دفاع کے خطاب سے یہ واضح پیغام سامنے آیا کہ قومی دفاع کی مضبوطی کے لیے فوجی تیاری، معیاری خوراک، مؤثر نقل و حمل، ذخیرہ کرنے کی مناسب سہولیات اور بروقت رسد کو یکساں اہمیت دینا ضروری ہے۔

بارہمولہ میں ٹریفک قوانین کے نفاذ میں سختی: 8 گاڑیاں ضبط: پولیس

سری نگر :۱۲، اکتوبر: ٹریفک قوانین کے نفاذ اور سڑک پر حفاظت کے اصولوں کی پاسداری کو یقینی بنانے کی جاری مہم کے تحت، پولیس پوسٹ مرگنڈ نے 'ناکہ چیکنگ' کے دوران درست دستاویزات کے بغیر چلائی جانے والی 8 گاڑیاں ضبط کر لیں۔ ضبط کی گئی گاڑیوں میں 4 ٹپر (رجسٹریشن نمبرز 4310-JK13، 5571-JK02BN، 5527-JK01R اور 4930-JK05M)، 2 ٹاٹا موبائلز (رجسٹریشن نمبرز 4834-JK15B اور 9914-JK05J)، ایک ٹریکٹر اور ایک موٹر سائیکل شامل ہیں۔ یہ تمام 8 گاڑیاں مقررہ ضوابط کی خلاف ورزی پر 'موٹر وہیکلز ایکٹ' کی دفعہ 207 کے تحت ضبط کی گئیں۔ پولیس ٹریفک قوانین کے نفاذ کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے اور تمام گاڑیوں کے مالکان اور ڈرائیوروں پر زور دیتی ہے کہ وہ اپنے ساتھ درست دستاویزات رکھیں اور قانونی تقاضوں کی پاسداری کریں۔

دہلی قید میں کیوں ہے؟' گیانیش کمار کو اب راتوں کو نیند نہیں آتی: انڈیا اتحاد

الیکشن کمیشن کیخلاف سپریم کورٹ میں عرضی دائر

گیانیش کمار کی برطرفی، اور اس کے بعد وزیراعظم اور امت شاہ کی برطرفی: راہل

نئی دہلی: لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے نوجوانوں، اپوزیشن جماعتوں اور سول سوسائٹی کے گروپوں سے متحد ہونے کی اپیل کی ہے اور پیر (12 اکتوبر) کو سپریم کورٹ کی طرف مارچ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس مارچ کا مقصد چیف جسٹس آف انڈیا (CJI) کو ایک میمورنڈم (یادداشت) سونپنا ہے، جس میں 'ووٹ چوری' کو روکنے، چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے استعفے اور اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) نظام کو فوری طور پر بند کرنے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ یہ پیش رفت گزشتہ دو دنوں کے

دوران کاکروچ جنتا پارٹی کی طرف سے گیانیش کمار کے خلاف کیے جانے والے مظاہروں کے بعد سامنے آئی ہے، جس کے دوران دارالحکومت میں ہزاروں مظاہرین کو حراست میں لیا گیا تھا اور پولیس کی بھاری نفری تعینات کی گئی تھی۔ جیسے ہی احتجاج کا سلسلہ بڑھا، سپریم کورٹ نے ایک خصوصی سماعت کے دوران حکم دیا کہ پرامن طریقے سے جمع ہونے والے لوگوں کو حراست میں نہ لیا جائے اور انتظامیہ ٹریفک قوانین کے دائرے میں رہتے ہوئے لوگوں کی آزادانہ آمد و رفت کو یقینی بنائے۔ پی ٹی آئی (PTI) کی رپورٹ کے مطابق، اتوار کو نعرے بازی کرتے ہوئے جنتر منتر کی طرف بڑھنے والے 100 سے زائد مظاہرین کو حراست میں لیا گیا، جن میں سے کئی کو (باقی ۵ پر)

رشوت خور سرکاری ملازمین کیخلاف کارروائی تیز

ہندوارہ میں محکمہ زراعت کا سینئر اسسٹنٹ رشوت لیتے گرفتار

سرینگر/12 اکتوبر/ این این پی/ جموں کشمیر میں رشوت خور سرکاری ملازمین کے خلاف کارروائی کو تیز کرتے ہوئے اینٹی کرپشن بیورو نے ہندوارہ میں محکمہ زراعت کا سینئر اسسٹنٹ 40 ہزار روپے رشوت لیتے رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق جموں و کشمیر اینٹی کرپشن بیورو نے ہندوارہ میں محکمہ زراعت کے ایک افسر کو 40 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا۔ گرفتار اہلکار سب ڈویژنل ایگریکلچر آفس ہندوارہ میں بطور سینئر اسسٹنٹ تعینات تھا اور مبینہ طور پر ایک زیر التوا سبسڈی بل جاری کرنے کے عوض رشوت طلب کر رہا تھا۔ اے سی بی کے مطابق گرفتار اہلکار کی شناخت ارشاد احمد پیر کے طور پر ہوئی ہے، جسے اے سی بی پولیس اسٹیشن بارہمولہ کی جانب سے انجام دی گئی کارروائی کے دوران حراست میں لیا گیا۔ بیورو کے مطابق اسے ایک تحریری شکایت موصول ہوئی تھی، جس میں شکایت کنندہ نے الزام عائد کیا تھا کہ مذکورہ اہلکار نے اس کے بھائی کی جانب سے ہولسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت خریدے گئے ٹریکٹر سے متعلق سبسڈی بل جاری کرنے کے عوض 40 ہزار روپے رشوت کا مطالبہ کیا ہے۔ شکایت موصول ہونے کے بعد اینٹی کرپشن بیورو نے الزامات کی خفیہ طور پر تصدیق کی۔ تصدیقی کارروائی کے دوران رشوت طلب کرنے کے الزامات بادی النظر میں درست پائے گئے، جس کے بعد اسے (باقی ۵ پر)

سوپور کے رہائشیوں کا پینے کے پانی کے دیرینہ بحران پر احتجاج

سوپور ،12 اکتوبر/ بلال احمد: سوپور کے علاقے کرین ٹاؤن پی کے رہائشیوں نے پیر کے روز 'جل شکتی محکمہ' (محکمہ آب رسانی) کے دفتر کے باہر پرامن احتجاج کیا۔ انہوں نے اپنے علاقے میں کئی سالوں سے پینے کے پانی کی باقاعدہ فراہمی نہ ہونے پر شدید ناراضی کا اظہار کیا۔ احتجاج کرنے والوں میں خواتین اور بزرگ شہری بھی شامل تھے۔ انہوں نے محکمہ کے خلاف نعرے بازی کی اور اپنے دیرینہ مسئلے کے حل کے لیے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے حکام پر زور دیا کہ وہ صاف پینے کے پانی کی باقاعدہ اور قابل اعتماد فراہمی کو یقینی بنائیں، کیونکہ پانی کی مسلسل قلت کی وجہ سے علاقے کے خاندانوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ رہائشیوں کا الزام ہے کہ بار بار درخواستیں دینے اور متعلقہ حکام کی توجہ اس مسئلے کی جانب مبذول کرانے کے باوجود ان کے مطالبات پر کوئی توجہ نہیں دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ پانی کی باقاعدہ فراہمی نہ ہونے کی وجہ سے وہ اپنی روزمرہ کی ضروریات پوری کرنے کے لیے متبادل ذرائع پر انحصار کرنے پر مجبور ہیں، جس سے زندگی کی اس بنیادی ضرورت کا حصول مشکل ہو گیا ہے۔ احتجاج کرنے والے ایک رہائشی نے علاقے کو طویل عرصے تک نظر انداز کیے جانے پر مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا، ہم برسوں سے مشکلات کا شکار ہیں۔ متعدد شکایات کے باوجود زمینی سطح پر کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ صاف پینے کے پانی تک رسائی ایک بنیادی ضرورت ہے اور انہوں نے محکمہ سے مطالبہ کیا کہ وہ ان کی مشکلات کے خاتمے کے لیے ٹھوس اقدامات کرے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر اس مسئلے کو جلد حل نہ کیا (۵ پر)

وزیراعظم کا راج ماتا وجے راجے سندھیا کو خراج عقیدت

قومی خدمت کیلئے ان کی قربانیاں اور لگن سب کیلئے مشعل راہ

سرینگر/12 اکتوبر/ این این پی/ وزیراعظم نریندر مودی نے راج ماتا وجے راجے سندھیا کے یوم پیدائش پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے قومی خدمت کے لیے ان کی قربانیوں، لگن اور خدمات کو یاد کیا۔ انہوں نے کہا کہ راج ماتا کے نظریات اور خیالات ملک کی ترقی اور ایک خوشحال و ترقی یافتہ بھارت کی تعمیر کے عزم کو مسلسل تحریک فراہم کرتے رہیں گے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق وزیراعظم نریندر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنے پیغام میں کہا کہ راج ماتا وجے راجے سندھیا کے یوم پیدائش پر انہیں عاجزانہ خراج عقیدت پیش کیا جاتا ہے۔ قومی خدمت کے لیے ان کی قربانیاں اور لگن ہر ایک کے لیے باعث تحریک ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ راج ماتا کے نظریات اور خیالات 'وکست بھارت' یعنی ترقی یافتہ بھارت کے عزم کو نئی توانائی فراہم کریں گے۔ وجے راجے سندھیا گوالیار کے سابق شاہی خاندان میں پیدا ہوئیں، تاہم انہوں نے شاہی زندگی سے آگے بڑھ کر عوامی خدمت اور سیاست کے میدان میں اپنی شناخت قائم کی۔ مدھیہ پردیش کی سیاست (۵ پر)

غیر قانونی ریت نکالنے کیخلاف کارروائی

بارہمولہ میں چار بھاری موٹریں ضبط

سری نگر :۱۲، اکتوبر: دریائے جہلم سے غیر قانونی طور پر ریت نکالنے کے خلاف ایک بڑی کارروائی کے دوران، بارہمولہ پولیس نے ڈی وائی ایس پی ہیڈکوارٹرز بارہمولہ کی نگرانی میں ایک مشترکہ چھاپہ مارا۔ یہ کارروائی ویروان - پنڈت کالونی سے شیری تھانے پولیس اسٹیشن تک کے علاقے میں کی گئی۔ اس آپریشن کے دوران ریت نکالنے والی چار بھاری موٹریں (جن میں سے ہر ایک کی مالیت تقریباً 2.5 لاکھ روپے ہے)، چھوٹی موٹروں اور دیگر متعلقہ آلات کے ساتھ ضبط کر لی گئیں۔ قانون کے مطابق ضروری کارروائی کے لیے محکمہ کان کنی اور محکمہ آبپاشی و انسداد سیلاب (I&FC) کے حکام کو بھی موقع پر طلب کیا گیا۔ چنانچہ، قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 166 / 2026 درج کر لی گئی ہے، اور حقائق کا پتہ لگانے اور اس غیر قانونی سرگرمی سے جڑے حالات کا تعین کرنے کے لیے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس معدنیات کے غیر قانونی اخراج کو روکنے، دریائے جہلم کے ماحولیاتی تحفظ کو (۵ پر)

کولگام میں غیر قانونی کان کنی کیخلاف کارروائی

3 گاڑیاں ضبط کیں؛ مقدمات درج

سری نگر :۱۲، اکتوبر: غیر قانونی کان کنی اور معدنیات کی غیر مجاز نقل و حمل کے خلاف اپنی جاری مہم کے سلسلے میں، جموں و کشمیر پولیس نے کولگام میں تین ڈمپر ضبط کیے ہیں۔ یہ گاڑیاں پولیس اسٹیشن یاری پورہ اور پولیس پوسٹ فرسل کی حدود میں آنے والے مختلف علاقوں میں غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں میں ملوث پائی گئیں۔ یہ گاڑیاں مبینہ طور پر کسی جائز اجازت نامے کے بغیر اور مقررہ ضوابط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کان کنی کا مواد نکالنے اور اس کی نقل و حمل میں ملوث تھیں۔ چنانچہ، تینوں ڈمپر ضبط کر لیے گئے اور متعلقہ پولیس اسٹیشنوں میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر (FIR) درج کر لی گئی ہیں۔ ان مقدمات کی مزید تفتیش جاری ہے۔ پولیس نے ضلع کے قدرتی وسائل کے تحفظ اور غیر قانونی (باقی ۵ پر)

ملک میں ووٹ چوری کا سب سے بڑا الزام عمر عبداللہ کے خاندان پر عائد ہوتا ہے

سال 1987 کے اسمبلی انتخابات میں دھاندلی کا جواب دیا جائے: سنیل شرما

سرینگر/12 اکتوبر/ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کے خاندان پر سخت تنقید کرتے ہوئے جموں و کشمیر اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل کمار شرما نے الزام عائد کیا کہ ملک کی تاریخ میں ووٹ چوری کا سب سے بڑا الزام عبداللہ خاندان پر عائد ہوتا ہے۔ انہوں نے 1987 کے اسمبلی انتخابات میں مبینہ دھاندلی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس معاملے پر عبداللہ خاندان کو پہلے جواب دینا چاہیے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق سرینگر میں میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے جموں و کشمیر اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل کمار شرما نے کہا کہ اگر ووٹ چوری کے حوالے سے کسی پر الزام عائد کیا جانا چاہیے تو اس کی ایک بڑی مثال 1987 کے انتخابات ہیں، جن میں ان کے بقول دھاندلی کے بعد فاروق عبداللہ کو وزیراعلیٰ بنایا گیا تھا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ 1987 کے انتخابات میں مبینہ دھاندلی صرف ملک ہی نہیں بلکہ پوری دنیا میں ایک مثال کے طور پر دیکھی جاتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جموں و کشمیر میں اس انتخابی عمل سے متعلق اٹھائے جانے والے سوالات کا جواب عبداللہ خاندان کو دینا چاہیے۔ اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ ملک میں ووٹ چوری کے حوالے سے سب سے بڑا الزام 1987 کے انتخابی عمل سے متعلق ہے اور عبداللہ خاندان کو اس معاملے پر اپنا مؤقف واضح کرنا چاہیے۔ سنیل شرما نے الزام لگایا کہ جموں و کشمیر میں کانگریس کی بھی انتخابی بے ضابطگیوں کی تاریخ رہی ہے۔ انہوں نے سابق وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی اور وزیراعظم نریندر مودی کے ادوار کا حوالہ دیتے ہوئے دعویٰ کیا کہ جموں و کشمیر میں منصفانہ انتخابات انہی کے دور میں ہوئے۔ سنیل شرما نے کانگریس کو بھی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے ماضی کے (باقی ۵ پر)

پولیس نے کیا بارہمولہ میں نوجوانوں کو بااختیار بنانے

اور منشیات سے پاک معاشرے کے عزم کا اعادہ

سری نگر :۱۲، اکتوبر: نوجوانوں کی شمولیت، کمیونٹی کی رسائی اور منشیات کے استعمال کے خلاف جنگ کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے، بارہمولہ میں جموں و کشمیر پولیس نے کلیہن، شیری میں رائز اپ یوتھ فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام والی بال ٹورنامنٹ میں حصہ لیا۔ ڈی وائی ایس پی ہیڈکوارٹر بارہمولہ نے اس تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی اور مقامی نوجوانوں سے بات چیت کی۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے ڈی وائی ایس پی ہیڈکوارٹر بارہمولہ نے نظم و ضبط، ٹیم ورک، قیادت اور جسمانی تندرستی کو فروغ دینے میں کھیلوں کے اہم کردار پر زور دیا۔ انہوں نے نوجوانوں کو ایک مثبت پلیٹ فارم فراہم کرنے کے لیے رائز اپ یوتھ فاؤنڈیشن کے اقدام کو سراہا اور نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ منشیات سے دور رہتے ہوئے اپنی توانائی اور صلاحیت کو کھیلوں اور دیگر تعمیری سرگرمیوں میں استعمال کریں۔ انہوں نے مثبت اور نتیجہ خیز مستقبل کی طرف نوجوانوں کی رہنمائی کے لیے کمیونٹی کی (باقی ۵ پر)

گیانیش کمار اخلاقی بنیادوں پر مستعفی ہو جائیں

انتخابی شفافیت پر اٹھنے والے سوالات کا جواب دیا جائے/ سریندر چودھری

سرینگر/12 اکتوبر/ این این پی/ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار سے اخلاقی بنیادوں پر استعفیٰ دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے جموں و کشمیر کے نائب وزیراعلیٰ سریندر چودھری نے کہا ہے کہ انتخابی عمل کی شفافیت سے متعلق اٹھنے والے سوالات نے الیکشن کمیشن آف انڈیا پر عوام کے اعتماد کو متاثر کیا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق جموں میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے نائب وزیراعلیٰ سریندر چودھری نے دہلی میں احتجاج کرنے والے نوجوانوں، بالخصوص خواتین مظاہرین کے ساتھ پولیس اور سیکورٹی اہلکاروں کے مبینہ سخت رویے کی مذمت کی۔ انہوں نے مرکزی حکومت پر زور دیا کہ وہ مظاہرین کے مطالبات اور خدشات کو طاقت کے بجائے بات چیت کے ذریعے حل کرے۔ سریندر چودھری نے کہا کہ اخلاقی بنیادوں پر گیانیش کمار کو مستعفی ہو جانا چاہیے تھا۔ ان کے مطابق، جب تین میں سے دو ارکان ان کے خلاف بات کر رہے ہوں تو انہیں استعفیٰ دے دینا چاہیے، کیونکہ ملک میں اس طرح کی روایت رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ احتجاج کرنے والے نوجوان آئین کے تحفظ اور انتخابی عمل میں شفافیت کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ان کے بقول، نوجوانوں کی بات سننے اور ان کے خدشات دور کرنے کے بجائے ان کی آواز دبانے کی کوشش نہیں کی جانی چاہیے۔ نائب وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے مرتب کردہ آئین نے شہریوں کو اظہار رائے اور اختلاف کا حق دیا ہے، اس لیے حکومت کو نوجوانوں کے تحفظات سنجیدگی سے سننے چاہئیں اور ان کے شکوک و شبہات دور کرنے چاہئیں۔ دہلی میں مظاہرین کی حراست اور ان کے ساتھ مبینہ بدسلوکی کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نوجوان مردوں اور خواتین کے ساتھ اس طرح کا سلوک ملک کی جمہوری روایات کے منافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان مہاتما گاندھی اور ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی سرزمین ہے اور احتجاج کرنے والوں کے ساتھ ہونے والے سلوک پر سوالات اٹھنا فطری ہے۔ سریندر چودھری نے میڈیا سے بھی اپیل کی کہ وہ جمہوریت کے چوتھے ستون کی حیثیت سے اپنی ذمہ داری ادا کرے اور جمہوری اداروں، انتخابی شفافیت اور عوامی مسائل سے متعلق حقائق سامنے لائے۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا کو سچ عوام تک پہنچانے میں اپنا اہم کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے انتخابی فہرستوں اور ووٹنگ کے عمل سے متعلق اٹھنے والے سوالات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ لوگوں کے ذہنوں میں یہ خدشات پائے جاتے ہیں کہ آیا ان کے ووٹ انتخابی نظام میں درست طور پر درج اور شمار ہو رہے ہیں۔ انہوں نے اپوزیشن رہنماؤں، بشمول راہل گاندھی، کی جانب سے اٹھائے گئے اعتراضات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ انتخابی فہرستوں اور شفافیت سے متعلق خدشات کو دور کرنا ضروری ہے۔ ان کے مطابق، الیکشن کمیشن کی ذمہ داری ہے کہ وہ انتخابی عمل پر عوام کا اعتماد برقرار رکھے اور اٹھائے جانے والے سوالات کا مناسب جواب دے۔ انہوں نے سپریم کورٹ اور صدر جمہوریہ ہند کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ آئینی اداروں کو شہریوں کے حقوق اور آئین کے تحفظ کو یقینی بنانے میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ جموں میں شدید بارشوں اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات کے بارے میں بات کرتے ہوئے نائب وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت متاثرہ علاقوں میں نقصانات کا جائزہ لے رہی ہے اور سڑکوں، نالیوں، گلیوں اور پلیوں کی مرمت کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ اتوار (۵ پر)

دہشت گردی کی سرپرستی کرنے والے ممالک کو اپنے عوام پر اس کے اثرات کا احساس کرنا ہوگا

اقتصادی ترقی کیلئے اہم تجارتی راستوں کا تحفظ قومی سلامتی کا اہم حصہ: نائب صدر

ہمارا طاقتور قوم بننے کا عزم کسی دوسرے ملک پر اپنی شرائط مسلط کرنے کیلئے نہیں

سرینگر/12 اکتوبر/ دہشت گردی کی سرپرستی کرنے والے ممالک کو خبردار کرتے ہوئے نائب صدر سی پی رادھا کرشنن نے کہا ہے کہ غیر قانونی سرگرمیوں کی حمایت کے لیے استعمال ہونے والا یہ ہتھیار بالآخر ان کے اپنے عوام کو بھی نقصان پہنچائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے ممالک کی سیاسی قیادت کو دہشت گردی کی حمایت کے طویل مدتی نتائج کو سمجھنا ہوگا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق نئی دہلی میں نیشنل ڈیفنس کالج میں "ہندوستان کے بنیادی قومی مفادات، اقدار اور اسٹریٹجک مقاصد" کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے نائب صدر سی پی رادھا کرشنن نے کہا کہ جو ممالک دہشت گردی کی سرپرستی کرتے ہیں، انہیں یہ سمجھنا ہوگا کہ طویل مدت میں اس کے اثرات ان کے اپنے عوام پر بھی پڑیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بظاہر یہ "غیر قانونی ہتھیار" دوسروں کو نقصان پہنچاتا نظر آتا ہے، لیکن ایک دن یہی ان کے لیے بھی نقصان دہ ثابت ہوگا۔ انہوں نے اس معاملے کو متعلقہ ممالک کی قیادت کی جانب سے سمجھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ قومی سلامتی کو ہندوستان کی ترقی کے لیے بنیادی ضرورت قرار دیتے ہوئے نائب صدر نے کہا کہ ملک کے اہم مقاصد میں ایک محفوظ داخلی ماحول برقرار رکھنا، قومی اتحاد اور ترقی کا تحفظ کرنا اور اپنی سرزمین، فضائی حدود اور بحری مفادات کی حفاظت شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقتصادی ترقی کے لیے اہم تجارتی راستوں کا تحفظ بھی قومی سلامتی کا ایک اہم حصہ ہے۔ رادھا کرشنن نے سائبر اسپیس کے تحفظ اور اسے مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ علاقائی اور عالمی امن، بین الاقوامی استحکام اور باہمی تعاون کے فروغ کے لیے دیگر ممالک کے ساتھ تعمیری روابط کو مضبوط بنانا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی سلامتی کا مقصد ایسا ماحول پیدا کرنا ہے جس میں ہندوستان محفوظ طریقے سے ترقی کرے، خوشحالی حاصل کرے اور اپنے قومی عزائم کو پورا کر سکے۔ نائب صدر نے کہا کہ ہندوستان کا دنیا کی سب سے طاقتور قوم بننے کا عزم کسی دوسرے ملک پر اپنی شرائط مسلط کرنے کے لیے نہیں ہے، بلکہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ہے کہ کوئی بھی ہندوستان پر غیر اخلاقی شرائط مسلط نہ کر سکے۔

کاموں کی بروقت تکمیل لازمی ہے تاکہ ان کے ثمرات عوام تک پہنچ سکیں: سپیکر

چرارشریف میں ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا، افسران کو بروقت تکمیل اور معیار کو یقینی بنانے کی ہدایت دی

سری نگر/12/اکتوبر2026ء/انفو/سپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی اور رکن اسمبلی چرارشریف عبدالرحیم راتھر نے آج ایک جائزہ میٹنگ طلب کی جس میں چرارشریف حلقے میں محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) اور محکمہ دیہی ترقی (آر ڈی ڈی) کی جانب سے مختلف سکیموں کے تحت جاری ترقیاتی کاموں کی طبعی و مالی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ دوران میٹنگ سپیکر موصوف نے پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) کی جانب سے ڈسٹرکٹ کیپکس، یوٹی کیپکس، نابارڈ، پلوں کی تعمیر، سی ایند ٹی اور ایس اے ایس سی آئی جیسی سکیموں کے تحت جاری کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اس کے علاوہ آر ڈی ڈی کی جانب سے ڈی ڈی سی، بی ڈی سی، پی آر آئی، اے ڈی بی پی، سی ڈی ایف، سی ڈی پی، ایس بی ایم اور دیگر سکیموں کے تحت کیے جانے والے کاموں کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ جاری کاموں کی رفتار تیز کریں اور مقررہ معیار برقرار رکھتے ہوئے انہیں مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنا یقینی بنائیں۔ سپیکر عبدالرحیم راتھر نے اس بات پر زور دیا کہ ترقیاتی کاموں کی بروقت تکمیل تمام شراکت داروں کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان منصوبوں کا بنیادی مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ سرکاری سکیموں کے فوائد بغیر کسی غیر ضروری تاخیر کے عوام تک پہنچیں۔ انہوں نے کہا، "سرکاری سکیموں کے فوائد مستحقین تک تبھی پہنچ سکتے ہیں جب منظور شدہ کاموں کو مؤثر طریقے سے انجام دیا جائے اور مقررہ مدت کے اندر مکمل ہوں۔" انہوں نے کام کے ہر مرحلے پر بہتر جوابدہی اور قریبی نگرانی کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ سپیکر موصوف نے حلقے کی مختلف سڑکوں کی میکڈمائزیشن کا جائزہ لیتے ہوئے کام میں تاخیر پر تشویش کا اظہار کیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ میکڈمائزیشن کی رفتار تیز کی جائے اور اسے جلد از جلد مکمل کرنا یقینی بنائیں۔

وزیر برائے سماجی بہبود، تعلیم، صحت وطبی سکینہ ایتو نے JKWDC کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی 31 ویں میٹنگ کی صدارت کی

خواتین کاروباری افراد کو بااختیار بنانے کیلئے کارکردگی اور شفافیت پر زور

سری نگر/12/اکتوبر2026ء/انفو/ وزیر برائے سماجی بہبود، تعلیم، صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے آج ایس کے آئی سی سی سری نگر میں جموں وکشمیر ویمنز ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ (جے کے ڈبلیو ڈی سی) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی 31 ویں میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں سیکرٹری سماجی بہبود ڈاکٹر دانفوڈے ساگر دتاترے، مینجنگ ڈائریکٹر جے کے ڈبلیو ڈی سی پورنیما متل، پلاننگ اینڈ فائنانس ڈیپارٹمنٹ جموں وکشمیر کے نمائندوں اور نئی دہلی سے تعلق رکھنے والی اپیکس کارپوریشنز کے نمائندوں نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ بورڈ نے کارپوریشن کے امور سے متعلق مختلف اہم انتظامی، مالی اور پالیسی معاملات پر تفصیلی غور و خوض کیا اور کئی اہم فیصلے لئے۔ وزیر موصوفہ نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کارپوریشن کے کام کاج میں مزید بہتری، شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ فلاحی اور ترقیاتی سکیموں کے فوائد مستحق خواتین استفادہ کنندگان تک بروقت پہنچانے کے لئے مربوط اور مرکوز حکمت عملی اپنائی جائے۔ انہوں نے خواتین کاروباری افراد کے لئے مالی امداد، خود روزگار کے مواقع اور دیگر معاون اقدامات تک رسائی کو آسان بنانے کی خاطر ادارہ جاتی میکانزم کو مضبوط کرنے، طریقہ کار کو آسان بنانے اور متعلقہ شراکت داروں کے شراکت داروں کے درمیان بہتر تال میل قائم کرنے پر زور دیا۔ وزیر نے کہا،" فلاحی اقدامات کا نتیجہ استفادہ کنندگان کی سماجی و اقتصادی حالت میں واضح بہتری آنی چاہیے بالخصوص ایسے اقدامات کے ذریعے جو کاروباری سرگرمیوں، دیرپا ذریعہ معاش اور معاشی خود انحصاری کو فروغ دیتے ہوں۔" انہوں نے کارپوریشن کو ہدایت دی کہ استفادہ کنندگان اور کمیونٹی نمائندوں کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھا رکھے، ابھرتی ہوئی ضروریات کی نشاندہی کی جائے اور مقررہ ضابطوں کے دائرے میں حقیقی مسائل اور شکایات کے ازالے کے لئے ضروری اقدامات کئے جائیں۔ سکینہ ایتو نے کارپوریشن کی کوششوں کو سراہتے ہوئے متعلقہ افسران پر زور دیا کہ وہ عوامی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے شفافیت، جوابدہی، کارکردگی اور بورڈ کی جانب سے لئے گئے فیصلوں پر بروقت عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔

رام نواس شرما نے کیا جموں میں ہولیسٹک پروگریس کارڈز اور قابلیت پر

مبنی تشخیص' پر ایس سی ای آر ٹی کے اورنٹیشن پروگرام کا اِفتتاح

جموں/12/اکتوبر2026ء/انفو/ سٹیٹ کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (ایس سی ای آر ٹی) جے اینڈ کے ڈویژنل آفس جموں نے آج کسان کیندر، تالاب تلو جموں میں دو روزہ اورنٹیشن پروگرام کا انعقاد کیا جس کا موضوع "راشٹریہ سرویکشن کے نتائج کے تناظر میں قابلیت پر مبنی تشخیص اور ہولیسٹک پروگریس کارڈز کے ذریعے تشخیصی طریقہ کار میں اصلاحات" تھا۔ اس پروگرام کا مقصد نیشنل ایجوکیشن پالیسی (این ای پی) 2020 اور قومی نصابی فریم ورک کے مطابق اسسمنٹ پریکٹسز کو مضبوط بنانا تھا۔ تقریب میں کمشنر سیکرٹری تعلیم رام نواس شرما نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی جبکہ ڈائریکٹر سکول ایجوکیشن جموں اور ڈائریکٹر ایس سی ای آر ٹی

جموں وکشمیر ڈاکٹر نسیم جاوید چودھری مہمان ذی وقار کی حیثیت سے موجود تھے۔ پروگرام میں ڈائریکٹوریٹ آف سکول ایجوکیشن جموں کے سینئر افسران شامل ہوئے جن میں پرسنل آفیسر منیشا اور جوائنٹ ڈائریکٹرز ڈی ایس ای جے محمد مشتاق اور انیل سالگوترا شامل تھے۔ شرکاء میں چیف ایجوکیشن افسران (سی ای اوز)، ڈسٹرکٹ انسٹی ٹیوٹس آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ (ڈی آئی ای ٹی ایس) کے پرنسپلز اور جموں ڈویژن کے زونل ایجوکیشن افسران (زیڈ ای اوز) شامل تھے جس سے تشخیصی اصلاحات اور سکولوں میں ان کی مؤثر عمل آوری پر غور وخوض کرنے کے لئے ایک اہم پلیٹ فارم مہیا ہوا۔ رام نواس شرما نے اپنے صدارتی خطاب میں این ای پی 2020 اور نیشنل کریکولر فریم ورکس کے ویژن کو سکولی تعلیم میں عملی بہتری میں بدلنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے رٹائی اور صرف امتحان پر مرکوز تدریس کے بجائے تصوراتی سمجھ بوجھ، تنقیدی سوچ اور علم کے عملی اطلاق کی طرف بنیادی تبدیلی لانے کی ضرورت پر زور دیا۔ کمشنر سیکرٹری نے تعلیمی ایڈمنسٹریٹرز اور اداروں کے سربراہان کی اجتماعی ذمہ داری کو بھی اجاگر کیا کہ وہ تشخیصی اصلاحات کی مؤثر عمل آوری کو یقینی بنائیں اور سکولوں میں مسلسل بہتری کے کلچر کو فروغ دیں۔ ڈائریکٹر ایس سی ای آر ٹی نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے قومی پالیسی کی دفعات کو مؤثر ادارہ جاتی طریقوں میں تبدیل کرنے میں تعلیمی قیادت کے اہم کردار پر زور دیا۔

سب آرڈی نیٹ لیجسلیشن کمیٹی نے محکمہ صحت وطبی تعلیم کیلئے بھرتی کے قواعد کی تیاری میں پیش رفت کا جائزہ لیا

سری نگر/12/اکتوبر2026ء/انفو/جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کی سب آرڈی نیٹ لیجسلیشن کمیٹی نے اپنے چیئرمین مظفر اقبال خان کی صدارت میں آج جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی سیکرٹریٹ کے میٹنگ ہال سری نگر میں ایک میٹنگ منعقد کی جس میں محکمہ صحت وطبی تعلیم اور دیگر متعلقہ امور سے متعلق بھرتی قواعد کی تیاری اور حتمی شکل دینے میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں کمیٹی کے اراکین اور قانون ساز اسمبلی کے ارکان ہلال اکبر لون، ڈاکٹر بشیر احمد ویری، بھرت بھوشن، شیخ خورشید اور پیرزادہ فیروز احمد نے شرکت کی۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری اے آر آئی و ٹریننگ شبنم کاملی، کمشنر سیکرٹری قانون، انصاف و پارلیمانی امور اچل سیٹھی کے علاوہ متعلقہ محکموں اور اداروں کے سینئر افسران اور جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی سیکرٹریٹ کے افسران بھی موجود تھے۔ میٹنگ کے شروعات میں چیئرمین نے بھرتی قواعد کو جلد از جلد حتمی شکل دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ایسے قواعد کی تیاری میں طویل تاخیر سے اداروں کے کام کاج اور ملازمین کے سروس مفادات پر منفی اثر پڑتا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ متعلقہ محکموں کو اس معاملے کو ترجیح دینی چاہیے اور مقررہ کارروائی جلد از جلد مکمل کرنی چاہیے۔ کمشنر سیکرٹری محکمہ اے آر آئی و ٹریننگ نے کمیٹی کو بتایا کہ بھرتی قواعد کے مسودے پر کام جاری ہے اور محکمہ خزانہ کی منظوری حاصل ہونے کے بعد انہیں حتمی شکل دی جائے گی۔ دوران میٹنگ چیئرمین نے اس بات پر زور دیا کہ ہر ادارے کے

لئے الگ الگ قواعد اپنانے کے بجائے میڈیکل اور ڈینٹل کالجوں کے لئے یکساں یا ماڈل بھرتی کے قواعد وضع کئے جائیں بالخصوص ان صورتوں میں جہاں اسامیاں، تقاضے اور بھرتی کے طریقہ کار کافی حد تک یکساں ہوں۔

سابق وزیر ایس ہربنس سنگھ کا اِنتقال

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا اِظہارِ تعزیت

سری نگر/12/اکتوبر2026ء/انفو/وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سابق وزیر ایس ہربنس سنگھ کے انتقال پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا ہے جو پیر کی صبح جموں کے ایک پرائیویٹ ہسپتال میں 84 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر کے لئے ان کی نمایاں خدمات کو یاد کرتے ہوئے اُن کے انتقال کو خطے کے لئے ایک بڑا نقصان قرار دیا۔ انہوں نے سوگوار کنبے سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی روح کے اَبدی سکون کے لئے دُعا کی۔ ایس ہربنس سنگھ نے 1996ء سے 2002ء تک سابق وزیر اعلیٰ جموں وکشمیر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی قیادت والی حکومت میں کابینہ وزیر کی حیثیت سے خدمات انجام دی دیں۔

سری نگر پولیس کی جانب سے ڈی پی ایل سری نگر میں پولیس اہلکاروں کے لیے دانتوں کی صحت سے متعلق آگاہی اور اے آئی (AI) پر مبنی اسکریننگ کیمپ کا انعقاد

سری نگر:۱۲/اکتوبر: جموں وکشمیر پولیس نے سیف ہینڈز (Safe Hands) ٹیم کے اشتراک سے ڈسٹرکٹ پولیس لائنز (DPL) سری نگر میں پولیس اہلکاروں کے لیے دانتوں کی صحت سے متعلق آگاہی اور اے آئی (AI) پر مبنی اسکریننگ کیمپ کا انعقاد کیا۔ کیمپ کا افتتاح آئی جی پی کشمیر، شری سجیت کمار سنگھ (آئی پی ایس) نے ایس ایس پی سری نگر، ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی (آئی پی ایس) اور 'سیف ہینڈز' کے طبی ماہرین کی ٹیم کی موجودگی میں کیا۔ اس اقدام کا مقصد منہ کی صحت کے بارے میں آگاہی کو فروغ دینا اور اے آئی (AI) پر مبنی اسکریننگ ٹیکنالوجی کے ذریعے پولیس اہلکاروں میں دانتوں کے ممکنہ طبی مسائل کی جلد تشخیص میں سہولت فراہم کرنا تھا۔

ہرشل راجیش مہاجن (آئی پی ایس) نے ایس ایس پی گاندربل کا عہدہ سنبھال لیا

سری نگر:۱۲/اکتوبر: ہرشل راجیش مہاجن (آئی پی ایس) نے ڈسٹرکٹ پولیس ہیڈ کوارٹرز گاندربل میں منعقدہ ایک باوقار تقریب کے دوران باضابطہ طور پر سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) گاندربل کا عہدہ سنبھال لیا۔ عہدے کی منتقلی کا روایتی عمل سبکدوش ہونے والے ایس ایس پی شری سدھانشو دھاما (آئی پی ایس) اور نئے ایس ایس پی شری ہرشل راجیش مہاجن (آئی پی ایس) کے درمیان انجام پایا۔ آمد پر، ڈسٹرکٹ پولیس گاندربل کے سینئر افسران نے نئے ایس ایس پی کا پرتپاک استقبال کیا اور انہیں روایتی 'گارڈ آف آنر' پیش کیا گیا۔ مختصر مگر پروقار تقریب کے دوران، سبکدوش ہونے والے ایس ایس پی نے نئے ایس ایس پی کو باضابطہ طور پر ذمہ داری کا علامتی نشان (بیٹن) سونپا، جو کمان کی ہموار اور پیشہ ورانہ منتقلی کی علامت ہے۔ عہدہ سنبھالنے کے فوراً بعد، نئے افسر نے ماتحت افسران پر زور دیا کہ وہ عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے جوش و خروش اور لگن کے ساتھ کام کریں۔

کشمیر کو تقسیم کی سیاست نہیں ماحولیاتی تحفظ کی ضرورت: محبوبہ مفتی

سرینگر،12 اکتوبر (یو پی آئی) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی صدر محبوبہ مفتی نے ہوٹل ممتاز سے چیری پارک ہوتے ہوئے جنک تک مجوزہ ویسٹرن فورشور روڈ کی تعمیر پر اعتراض ظاہر کرتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ یہ منصوبہ ووٹ بینک کی سیاست کو آگے بڑھانے کی کوشش ہے۔ محبوبہ مفتی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں کہا کہ مجوزہ سڑک کے ذریعے عوام کو گمراہ کرنے اور سیاسی مفادات حاصل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ سیاحت کے محکمے کی جانب سے تیار کیے گئے چیری پارک کو ایک ماحولیاتی پارک کے طور پر محفوظ رکھا جانا چاہیے، نہ کہ اسے سیاسی مفادات کی خاطر قربان کیا جائے۔ پی ڈی پی صدر نے جھیل ڈل کے قدرتی ماحول اور پرسکون فضا کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ کشمیر کو تقسیم کی سیاست کے بجائے ماحولیاتی تحفظ کی ضرورت ہے۔ ان کے مطابق، ایسے منصوبوں پر غور کرتے وقت قدرتی وسائل اور ماحولیات کے تحفظ کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ محبوبہ مفتی نے مجوزہ سڑک کے ماحولیاتی اثرات پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ جھیل ڈل کے قدرتی سکون کو متاثر کرنے والے اقدامات سے گریز کیا جانا چاہیے۔

جموں وکشمیر پولیس کی موٹر سائیکل ریلی سری نگر سے روانہ

سری نگر:۱۲/اکتوبر: جموں وکشمیر پولیس کے 10 اور لداخ پولیس کے 5 موٹر سائیکل سواروں پر مشتمل ایک ریلی کو جموں وکشمیر پولیس پبلک اسکول، سے ڈائریکٹر جنرل پولیس (DGP) جموں وکشمیر، شری نلین پربھات (IPS) نے ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ یہ ریلی گجرات کے 'ایکتا نگر' جائے گی تاکہ 31 اکتوبر 2026 کو منعقد ہونے والی 'راشٹریہ ایکتا دیوس پریڈ' میں شرکت کر سکے۔ اس موقع پر شری ایس جے ایم گیلانی (IPS) اسپیشل ڈی جی کوآرڈینیشن، شری نتیش کمار (IPS) ایڈیشنل ڈی جی پی (آرمڈ) جموں وکشمیر، شری بھیم سین ٹوٹی (IPS) آئی جی پی ہیڈکوارٹر جموں وکشمیر، شری شیخ جنید (IPS) سی ای او JK4C، شری شاہد مہراج (IPS) آئی جی پی (ٹیکنیکل) جموں وکشمیر، شری ایم سلیمان چودھری (IPS) آئی جی پی ٹریفک جموں وکشمیر، شری سجیت کمار (IPS) آئی جی پی کشمیر، شری مقصود الزماں (IPS) ڈی آئی جی آرمڈ رینج کشمیر (نوڈل آفیسر، جموں وکشمیر پولیس-راشٹریہ ایکتا دیوس-2026)، شری حسیب الرحمان (IPS) ڈی آئی جی ٹریفک کشمیر، شری عبدالقیوم (IPS) ڈی آئی جی کرائم جموں وکشمیر، محترمہ سپنا گوتم میشرام (IPS) ڈی آئی جی نارتھ سی آر پی ایف (CRPF) سری نگر اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔ ریلی کی روانگی سے قبل، اسکول میں "منشیات کے خلاف جنگ" (جو کہ ریلی کا مرکزی موضوع تھا) کے حوالے سے ایک بیداری پروگرام منعقد کیا گیا، جس میں بڑی تعداد میں طلباء نے پرجوش انداز میں شرکت کی۔ اپنے سفر کے دوران، یہ ریلی لوگوں، خاص طور پر نوجوانوں کو منشیات کے غلط استعمال کے مضر اثرات سے آگاہ کرنے اور 'نشہ مکت سماج' (منشیات سے پاک معاشرے) کے پیغام کو فروغ دینے کے لیے بیداری پروگراموں کا سلسلہ جاری رکھے گی۔ جموں وکشمیر کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس نے نیشنل موٹر سائیکل ریلی میں جموں وکشمیر پولیس کی شرکت کو سراہا؛ اس ریلی میں ملک بھر کی مختلف ریاستوں، مرکز کے زیر انتظام علاقوں اور مرکزی مسلح پولیس فورسز کے 45 دستے حصہ لے رہے ہیں۔

سجاد خالق بٹ (جے کے پی ایس) نے ایس ایس پی ہندواڑہ کا عہدہ سنبھال لیا

سری نگر:۱۲/اکتوبر: سجاد خالق بٹ (جے کے پی ایس) نے شری طاہر سلیم خان (جے کے پی ایس) کی جگہ پولیس ڈسٹرکٹ ہندواڑہ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔ عہدہ سنبھالنے کے موقع پر، شری سجاد خالق (جے کے پی ایس) نے عوامی تحفظ، پیشہ ورانہ پولیسنگ، کمیونٹی کے ساتھ روابط اور جرائم کی مؤثر روک تھام کو مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا، جس میں پورے ضلع میں امن وامان برقرار رکھنے پر خصوصی توجہ مرکوز کی جائے گی۔

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION TANGMARG.

NOTICE INVITING E-TENDER (MACADAM WORKS)

NIT No: 91/R&B of 2026-27 **Dated: 12-10-2026.**

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways sand other State/Central Governments for the following works:-

S. No	Name of Work	Adv. Cost(Rs. In Lacs)	Cost of T/Doc.(In Rupees)	Earnest money(In Rupees)	Time ofcompletion	M.H of Account	Class of Contractor	Project Authority	Tender Call
1	Up-gradation /Black topping of Badrakoot Ringawali road.	14.97	600/-	29940/-	10 days	CDF 2026-27	D/C/B	District Dev. Commissioner Baramulla	1st
2	Up-gradation/ Blacktopping of Malwah-Gund Dalwash Road	15.00	600/-	30000/-	10 days	CDF 2026-27	D/C/B	District Dev. Commissioner Baramulla	1st

Position Of AAA: - Accorded
Position of T.S:- Accorded
Position of funds: - committed

1. The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q),Set of terms and conditions of contract and other details can be viewed/downloaded from the departmental website www jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

1	Date of Issue of Tender Notice	12-10-2026
2	Period of downloading of bidding documents	12-10-2026
3	Bid submission Start Date	12-10-2026
4	Bid Submission End Date	17-10-2026 4:00 PM
5	Date & time of opening of Bids (Online)	17-10-2026 4:10 PM

3. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (Dated between bid submission start date and bid submission end date) with NIT No., Serial No. / name of work to be deposited in M.H. 0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Tangmarg (tender inviting authority)
4. All the bidders must upload Earnest money /Bid security equal to 2% of advertised cost in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Tangmarg (tender receiving authority)(The Date of earnest money/Bid security should be between the Bid Submission start date and Bid submission End date, otherwise bids shall be rejected).
5. The Successful bidder will have to provide performance security @ 5% of contract value in the form of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Tangmarg (tender receiving authority)as per rule-171 (I) of GFR 2017. The earnest money Deposit@2% shall be released to the successful bidder only on receipt of Performance Security @ 5% of Contract value

- the Ministry of Road transport and Highways publication" Specifications for road and bridge Works" and I.R.C:SP:20 read with revised guidelines as per I.R.C:SP:72 and amendments made till date of issuance of N.I.T.
- All the road materials for use shall conform to the specifications laid down in "Rural Roads manual" a publication of I.R.C.
- For items not covered in Rural Roads manual the Ministry of Road Transport & Highways (MORTH) Specifications for Road and Bridge works- Latest edition shall be followed.
- Physical properties of aggregates for bituminous works i.e Shape, Strength, durability and Stripping value should satisfy the requirements prescribed in I.R.C: SP: 20.
- Periodic sieve analysis of each type of aggregate and periodic check of aggregates at the gradation control unit shall be carried out to ensure that the proportion of the aggregates as specified is complied with. Conducting of mandatory quality control tests for various components of the advertised work like Thickness tests, tests for impact value, stripping, flakiness, gradation of aggregates, determination of Binder content in bituminous mix, tests for density and other tests as prescribed in I.R.C: SP : 20 as per frequency recommended therein, during and after execution of the work will be sole responsibility of the contractor as well as the Correctness of the test results whether performed in his laboratory or elsewhere.
- The location at the Hot mix plant of adequate capacity and capable of yielding a mix of proper and uniform quality. From which bituminous macadam is to be transported to the site in clean, tarpaulin covered vehicle shippers and shall be so placed that the manufacturing laying/spreading and rolling temperatures are within the specified limits as laid down in.I.R.C:SP:20.
- The spreading of mix, compaction and quality control during these operations shall be done as per prescribed norms of I.R.C.
- The longitudinal profile of the finished surface shall be tested with a straight edge and the Transverse profile with a camber template. Any irregularity greater than 6mm shall be rectified.
- The defects noticed in the work during execution or maintenance period shall be corrected by the Contractor within the length of time specified by the Engineer. If the contractor does not correct the defects pertaining to maintenance period to the satisfaction of the Engineer within the time specified, the same shall be got rectified at his risk and cost.

40. The tender / bid is liable rejection if it does not fulfill the requirements as laid down in NIT.
41. All other terms conditions are as per PWD Form 25(Double agreement Form), NIT, GFR 2017 & JK PWD Engineering Manual 2020.
42. As per the Circular No. 01 (Adm) FD of 2025 Dated: 08-07-2025 issued by Finance Department of UT J&K "Every participating supplier/contractor to mandatorily disclose the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payments shall be released by the Government Department/Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder".
43. Any Typographical error in units or items shall be corrected and paid as per SSR of 2022 or as per Technical sanction.

Sd/- Draftsman

Sd/- Technical Officer

Sd/- Executive Engineer R&B Division Tangmarg.

DIPK-6655/26 Send dt: 12/10./26

حقوق العباد کی اہمیت (۱)

از: خواجہ نورالزماں اویسی

اسلام میں حقوق العباد کو نہایت اہمیت حاصل ہے وہ اس طرح کہ بندے کے بندے پر کیا حقوق ہیں حقوق العباد کو ادا کرنے کیلئے اسلام میں انتہائی شدت سے زور دیا گیا ہے اور اہمیت کو بیان کیا گیا ہے، جب تک بندہ بندے کو معاف نہیں کرے گا اللہ تعالیٰ بھی اس وقت تک معاف نہیں کرے گا اللہ جل شانہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے حقوق تو معاف کر دوں گا لیکن جو معاملات انسان کے انسان کے ساتھ ہیں جب تو وہ معاف نہیں کرے گا میں بھی معاف نہیں کروں گا اس قدر حقوق العباد کی باریکی سے اہمیت کو بیان کیا گیا ہے، جب آدمی دنیا میں آتا ہے تو چاہے مرد ہو یا عورت اسے دوسرے انسانوں کے ساتھ مل کر رہنا پڑتا ہے اور شریعت کا حکم ہے کہ سب کے حقوق کا دھیان کرو جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے بتائے ہیں ایک دوسرے کی حق تلفی کرنے سے اور آگے یا پیچھے بے آبرو کرنے سے یا کسی کا پیسہ رکھ لینے سے قیامت میں بڑی مصیبت کا سامنا ہوگا۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس نے اپنے کسی بھائی پر ظلم کر رکھا ہوا کہ اس کی بے آبروئی کی ہو یا کسی اور قسم کی حق تلفی کی ہو تو آج ہی اس روز سے پہلے جب کہ نہ اشرفی پاس ہوگی نہ روپیہ پاس ہوگا (حق ادا کر کے یا معافی مانگ کر اس سے اپنی جان چھڑا لے (یہاں صفائی نہ کی تو) اگر نیک عمل ہوں گے تو قیامت کے روز ظلم کے برابر اسے دے دیئے جائیں گے جس کی حق تلفی کی ہے، اس کی نیکیاں نہ ہوں گی تو جس پر ظلم ہوا ہے اس کی برائیاں لے کر ظالم پر ڈال دی جائیں گی، اس حدیث شریف سے معلوم ہو رہا ہے کہ صرف روپیہ پیسہ رکھ لینا ہی ظلم نہیں بلکہ گالی دینا تہمت لگانا غیبت کرنا، بے جا مارنا، بے آبروئی کرنا بھی ظلم اور حق تلفی ہے۔ بہت سے لوگ اپنے آپ کو بڑا سمجھتے ہیں مگر ان چیزوں سے ذرا نہیں بچتے یہ یاد رکھو! کہ اللہ تعالیٰ اپنے حق کو توبہ اور استغفار کرنے سے معاف فرما دیتے ہیں مگر بندوں کی جو حق تلفی کی ہے اور بندوں پر ظلم کیا ہے اس کی معافی جب ہوگی جبکہ حق ادا کر دے یا اسی دنیا میں معافی مانگ لے۔

حضرت سفیان ثوری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر انسان خدا کی ستر نافرمانیاں کر کے قیامت میں پہنچے تو یہ جرم اس سے بہت ہلکا ہے کہ کسی بندہ کا ایک حق لیکر میدان حشر میں جائے اس وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے اور معاف کر سکتے ہیں مگر یہ بندے عاجز اور بیچارے ہیں قیامت میں بہت بے بس ہوں گے اور ذرا ذرا سا سہارا تلاش کرتے ہوں گے۔ لہٰذا حقوق العباد کا دھیان رکھنا اور ان سے پاک صاف ہو کر رہنا ضروری ہے۔

..........(جاری)..........

حوصلہ افزائی کی طاقت

از: مسعود محبوب خان

1880 میں امریکہ کی ایک بڑی اسٹیل مل "ہوم اسٹیڈ اسٹیل ورکس" مشکلات کا شکار تھی۔ اس کی پیداوار مسلسل کم ہوتی جا رہی تھی۔ منیجر نے ہر طریقہ آزما لیا۔ مزدوروں کو سمجھایا، ان سے زیادہ محنت کی درخواست کی اور آخر میں نوکری سے نکالنے کی دھمکی بھی دی لیکن کوئی خاص فرق نہیں پڑا۔ پیداوار وہیں کی وہیں رہی۔ انہی دنوں چارلس شوب بھی اس فیکٹری میں کام کر رہا تھا۔ بعد میں اپنی قابلیت کی بنیاد پر وہ "ہوم اسٹیڈ اسٹیل ورکس" سپرنٹنڈنٹ بن گیا۔

ایک دن وہ فیکٹری میں آیا اور اس نے منیجر سے چاک مانگا۔ پھر قریب کھڑے ایک مزدور سے پوچھا "آج تمہاری شفٹ نے اسٹیل کے کتنے گھان تیار کیے ہیں؟" مزدور نے جواب دیا "چھ"۔ شوب نے کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ اس نے چاک سے زمین پر ایک بڑا سا 6 لکھا اور خاموشی سے وہاں سے چلا گیا۔ رات کی شفٹ کے مزدور آئے تو ان کی نظر زمین پر پڑے اس ہندسے پر گئی۔ انھوں نے پوچھا "یہ 6 کیوں لکھا ہوا ہے؟" دن کے مزدوروں نے بتایا کہ "آج ہماری شفٹ نے چھ گھان تیار کیے ہیں، اسی لیے یہ عدد لکھا گیا ہے۔" رات کی شفٹ والوں نے ایک دوسرے کو دیکھا۔ ان کے اندر فوراً یہ خیال پیدا ہوا کہ اگر دن والے چھ بنا سکتے ہیں تو ہم سات کیوں نہیں بنا سکتے؟ اگلی صبح جب رات کی شفٹ ختم ہوئی تو زمین پر 6 کے بجائے 7 لکھا تھا۔ دن کے مزدوروں نے یہ دیکھا تو ان کے لیے بھی یہ بات انا کا مسئلہ بن گئی۔ انھوں نے رات والوں سے آگے نکلنے کی کوشش کی اور شام کو جاتے ہوئے زمین پر 10 لکھا۔ یوں ایک خاموش مقابلہ شروع ہو گیا جس کا فائدہ یہ ہوا کہ "ہوم اسٹیڈ اسٹیل ورکس" ترقی کرنے لگی اور کچھ عرصے بعد وہ سب سے زیادہ پیداوار دینے والی مل بن گئی۔

شخصیت سازی کے میدان کے گرو ڈیل کارنیگی کہتا ہے کہ کسی انسان کو یہ بتاتے رہنا کہ وہ ناکام ہے، اسے بہتر نہیں بناتا بلکہ یہ احساس دلانا زیادہ موثر ہے کہ آپ اس سے بہتر کر سکتے ہیں۔ انسان کے اندر اپنی صلاحیت ثابت کرنے، آگے بڑھنے اور کامیاب ہونے کی ایک طاقتور خواہش موجود ہوتی ہے۔ چارلس شوب نے اسی خواہش کو جگایا۔ اس نے مزدوروں سے زیادہ کام لینے کے لیے سخت منیجروں والا رویہ نہیں اپنایا۔ اس نے نہ کسی کی تنخواہ بڑھائی، نہ انعام دینے کا اعلان کیا، نہ کسی کو ڈانٹا اور نہ ہی نوکری سے نکالنے کی دھمکی دی۔ اس نے صرف ایک معمولی سا کام کیا۔ مزدوروں کی موجودہ کارکردگی کو ایک عدد کی شکل میں ان کے سامنے رکھ دیا۔ یہی چھ کا ہندسہ اصل میں ایک آئینہ بن گیا، جس میں مزدوروں کو اپنی کارکردگی نظر آنے لگی۔ چارلس شوب نے انہیں یہ سوچنے پر مجبور کیا کہ کیا ہم اپنی موجودہ کارکردگی سے زیادہ اچھی کارکردگی دکھا سکتے ہیں؟ ذہن اس طرف متوجہ ہوا تو پھر ان کے لیے راستے بننے لگے۔ انہیں حوصلہ ملا اور وہ عام دنوں سے زیادہ کام کرنے لگے۔ اس تناظر میں انسان کے تین نفسیاتی پہلو سامنے آتے ہیں۔

1۔ انسان کی فطرت ہے کہ وہ دوسروں سے آگے بڑھنا چاہتا ہے۔ ماہر نفسیات لیون فیسٹنگر نے 1954 میں

از: مسعود محبوب خان

بتایا تھا کہ انسان اپنی صلاحیت اور کارکردگی کو سمجھنے کے لیے دوسروں سے اپنا موازنہ کرتا ہے۔ جب اسے یہ معلوم نہ ہو کہ اس کی کارکردگی کتنی اچھی ہے تو وہ دوسرے لوگوں کی کارکردگی کو معیار بنا لیتا ہے۔ یہی موازنہ انسان کو مزید محنت کرنے پر آمادہ کرتا ہے۔ جب وہ دیکھتا ہے کہ دوسرا شخص اس سے بہتر کام کر رہا ہے تو اس کے دل میں بھی آگے بڑھنے اور اپنی کارکردگی بہتر بنانے کی خواہش پیدا ہو سکتی ہے۔

2۔ جب انسان کو اپنی چھوٹی سی کامیابی بھی نظر آتی ہے تو اس کا حوصلہ بڑھتا ہے اور وہ مزید آگے بڑھنے کی کوشش کرتا ہے۔ The Progress Principle کتاب کی مصنفین ٹیرا اماییلی اور

اسٹیون کریمر نے بھی یہ بات کی ہے۔ انھوں نے مختلف اداروں کے 238 ملازمین کی 12 ہزار ڈائریوں کا جائزہ لیا۔ تحقیق سے معلوم ہوا کہ کام میں چھوٹی چھوٹی کامیابیاں اور پیش رفت بھی انسان کی دلچسپی، حوصلے اور کام کرنے کی صلاحیت پر اچھا اثر ڈالتی ہیں۔ یعنی جب انسان کو محسوس ہوتا ہے کہ وہ آگے بڑھ رہا ہے تو اس کے اندر مزید کام کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

3۔ انسان چاہتا ہے کہ اس کی محنت نظر آئے اور لوگ اس کی صلاحیت کو تسلیم کریں۔ ماہرین نفسیات ایڈورڈ ڈیسی اور رچرڈ رائن کے مطابق انسان اس وقت زیادہ دل لگا کر کام کرتا ہے جب اسے یہ احساس ہو کہ وہ کسی کام کو اچھی طرح کر سکتا ہے، اپنی صلاحیت استعمال کر سکتا ہے اور اس کے کام کی قدر بھی کی جاتی ہے۔ جب کسی فرد کو لگتا ہے کہ اس کا کام اہم ہے اور اس کی کوشش سے تبدیلی بھی آ رہی ہے تو اس کی دلچسپی اور کام کرنے کا جذبہ بڑھ جاتا ہے۔ اس کے برعکس جب خوف اور دباؤ کے ذریعے کسی سے کام کروانے کی کوشش کی جائے تو یہ چیز وقتی طور پر فائدہ دیتی ہے لیکن ہمیشہ کے لیے نہیں۔ کسی ادارے میں اگر ڈر کا ماحول ہو تو وہاں کے ملازمین نوکری بچانے کی خاطر کام کریں گے اور جیسے ہی انھیں موقع ملے گا ان کا رویہ بدل جائے گا۔ المیہ یہ ہے کہ ہمارے ہاں بھی ہر جگہ ڈر کا ماحول پیدا کر کے کام لیا جاتا ہے۔ بعض اداروں میں ملازم کو ہر وقت یہ احساس دلایا جاتا ہے کہ اس کی جگہ لینے والے بہت سے لوگ باہر موجود ہیں اور تم نے تھوڑی سی بھی غلطی کی تو تم فارغ ہو۔

آج ہم یہ جاننے کی کوشش کریں گے کہ وہ کون سے طریقے ہیں جن کی بدولت ہم دوسروں سے بہتر انداز میں کام لے سکتے ہیں۔

حکم نہ چلائیں، مقصد سمجھائیں: کسی شخص سے کام کروانے کا سب سے موثر طریقہ یہ ہے کہ اسے صرف یہ نہ بتایا جائے کہ کیا کرنا ہے، بلکہ یہ بھی بتایا جائے کہ یہ کام کیوں ضروری ہے۔ انسان اس کام میں زیادہ دلچسپی لیتا ہے جس کا مقصد اسے سمجھ آتا ہو۔ مثال کے طور پر اگر آپ اپنے کسی ٹیم ممبر سے کہیں کہ یہ رپورٹ آج ہی مکمل کریں تو وہ اسے صرف ایک حکم سمجھے گا لیکن اگر آپ کہیں کہ یہ رپورٹ آج مکمل ہو گی تو کل کی میٹنگ میں ہم بہتر فیصلہ کر سکیں گے تو اسے اپنے کام کی اہمیت سمجھ آئے گی۔ نفسیات میں بھی یہ بات اہم سمجھی جاتی ہے کہ مقصد انسان کی دلچسپی بڑھا دیتا ہے۔ اچھا لیڈر لوگوں کو صرف کام نہیں دیتا، انہیں کام کی وجہ بھی بتاتا ہے۔

پہلے اعتماد بنائیں، پھر کام لیں: جس شخص کو ہم پر اعتماد ہوتا ہے، وہ ہماری بات زیادہ توجہ سے سنتا ہے۔ اس لیے دوسروں سے کام لینے سے پہلے تعلق اور اعتماد بنانا ضروری ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہر شخص سے دوستی کی جائے۔ بلکہ اسے عزت دی جائے، اس کی بات سنی جائے اور اس کے ساتھ وعدہ کیا جائے تو اسے پورا کیا جائے۔ اگر باس خود ہر وقت دیر سے آئے اور ملازمین سے وقت کی پابندی کا مطالبہ کرے تو اس کی بات کا اثر کم ہو جاتا ہے۔ اسی طرح گھر میں بھی والدین اگر بچے کی بات کبھی نہ سنیں تو صرف حکم دینے سے اچھا رویہ پیدا نہیں ہوتا۔ ابلاغ کا ایک بنیادی اصول یہ ہے کہ انسان اس شخص کی بات زیادہ قبول کرتا ہے جسے وہ قابل اعتماد سمجھتا ہے۔ اس لیے پہلے اعتماد پیدا کریں، پھر ہدایت دیں۔ اعتماد کام کو آسان بنا دیتا ہے۔

.......(جاری).......

روزنامہ ایکسپریس سرینگر کشمیر
مورخہ ۱۳ اکتوبر ۲۰۲۶ بروز منگلوار

کشمیر میں مذہبی مقامات کی بحالی

جموں وکشمیر کے چیف سیکریٹری اٹل ڈولو نے رواں سال ستمبر میں پائین شہر کے بسنت باغ نامی علاقے میں ایک قدیم شیتل ناتھ مندر کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ یہ مندر جموں و کشمیر کے موسم گرما کے دارالحکومت سرینگر کا قدیم ترین اور تاریخی مندر ہے۔ مندر میں پوجا کرنے کے بعد ڈولو نے کہا تھا: "یہ سرینگر کا قدیم ترین اور تاریخی مندر ہے۔ یہ ہمارا ورثہ ہے اور اس کی حفاظت کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔" انہوں نے بتایا کہ مندر کی مرمت کا کام سال 2023 میں سرینگر اسمارٹ سٹی منصوبے کے تحت شروع کیا گیا تھا۔ مندر کے نگران جاوالال کول نے بتایا کہ وہ اس وقت جموں میں ہیں اور صحت یاب ہونے کے بعد سرینگر واپس آئیں گے۔ کول نے ای ٹی وی بھارت کو بتایا: "شیتل ناتھ مندر صدیوں پرانا مذہبی مقام ہے۔ مذہبی تہواروں کے دوران وادی آنے والے کشمیری پنڈت اور سرینگر میں کام کرنے والے سرکاری ملازمین یہاں پوجا کے لیے آتے ہیں۔ مندر کی خستہ حال دو منزلہ عمارت اور اس کے وسیع خالی احاطے کی حفاظت کے لیے پولیس اہلکار تعینات ہیں۔ احاطے کے گرد اینٹوں کی دیوار بھی بنائی گئی ہے۔ مندر کے دوبارہ کھلنے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اٹل ڈولو نے کہا کہ صدیوں پرانے اس مندر کو 1991 میں آگ لگنے سے نقصان پہنچا تھا۔ انہوں نے کہا کہ سناتن دھرم سبھا مندر کی دیکھ بھال کرتی رہی ہے اور جنم اشٹمی اور بسنت پنچمی کے موقع پر یہاں مذہبی تقریبات کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ جموں وکشمیر میں تاریخی ورثے کے تحفظ اور بحالی کے لیے فن تعمیر اور ورثے کی بحالی، مرمت، تحفظ اور دیکھ بھال کی اسکیم کے تحت قلعوں، تاریخی عمارتوں، مندروں، زیارت گاہوں، مساجد اور دیگر ورثہ مقامات کی مرمت کا کام شروع کیا گیا ہے۔ مرکز کے زیر انتظام علاقے کے بجٹ کے تحت جموں وکشمیر حکومت نے 2019 سے 2026 تک تاریخی مقامات کی مرمت، بحالی اور دیکھ بھال کے لیے مجموعی طور پر 427 منصوبوں کو منظوری دی ہے۔ ان منصوبوں کی نگرانی محکمہ آرکائیوز، آثار قدیمہ اور عجائب گھر کرتا ہے۔ محکمہ ثقافت کی ڈپٹی ڈائریکٹر چنچل شرما نے بتایا کہ تاریخی مذہبی مقامات کی مرمت اور بحالی کا کام تین مرحلوں میں کیا گیا ہے۔ شرما نے ای ٹی وی بھارت کو بتایا: "پہلے مرحلے میں 33 منصوبے شروع کیے گئے، جن میں سے 16 مکمل ہو چکے ہیں جبکہ باقی پر کام جاری ہے۔ دوسرے مرحلے میں مرمت اور بحالی کے لیے 73 منصوبے شروع کیے گئے، جن میں سے 8 مکمل ہو چکے ہیں اور باقی پر کام جاری ہے۔ تیسرے مرحلے میں مالی سال 2026-27 کے لیے 321 منصوبوں کو منظوری دی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان منصوبوں کے لیے فنڈز مرکز کے زیر انتظام علاقے کے سرمائے کے اخراجات کے تحت منظور کیے جاتے ہیں۔ جموں وکشمیر حکومت نے ان منصوبوں کی نگرانی کے لیے دو کمیٹیاں قائم کی ہیں۔ پہلی کمیٹی ضلعی سطح پر ڈپٹی کمشنر کی سربراہی میں کام کرتی ہے، جبکہ دوسری کمیٹی مرکز کے زیر انتظام علاقے کی سطح پر چیف سیکریٹری کی سربراہی میں قائم کی گئی ہے۔ شرما نے کہا: یہ کمیٹیاں مقامات کا جائزہ لیتی ہیں اور مرمت، بحالی اور دیکھ بھال کے لیے ان کی منظوری دیتی ہیں۔ محکمہ آرکائیوز، آثار قدیمہ اور عجائب گھر کے مطابق، جموں وکشمیر میں 54 محفوظ تاریخی یادگاریں ہیں۔ ان میں سے 30 صوبہ جموں اور 24 وادی کشمیر میں واقع ہیں۔ اس کے علاوہ کشمیر میں 65 مذہبی مقامات اور دیگر تاریخی ورثے کی جگہوں کو بھی محفوظ مقامات قرار دیا گیا ہے۔ کشمیر میں غیر یقینی حالات کے بعد کئی مندر خستہ حالی کا شکار ہو گئے تھے اور ان کی دیکھ بھال نہیں ہو رہی تھی۔ اب حکومت کے ساتھ ساتھ مندروں کے ٹرسٹ بھی ان کی بحالی کے لیے کام کر رہے ہیں۔ سرینگر کے چھانہ پورہ علاقے کے رہنے والے کشمیری پنڈت شوبھن ولی نے کہا کہ مندروں کی مرمت اور بحالی سے کشمیری پنڈتوں کو اپنے مذہبی مقامات پر واپس آنے اور پوجا کرنے کی ترغیب ملے گی۔ انہوں نے کہا: اس سے کشمیریت کو دوبارہ زندہ کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ سرینگر کے مندروں میں سیوادار کے طور پر خدمات انجام دینے والے جگدیش بھردواج نے کہا کہ کشمیری سیاسی اور مذہبی رہنما بھی ان مذہبی مقامات کی بحالی اور مرمت کی حمایت کر رہے ہیں۔ بھردواج نے بتایا کشمیری پنڈت، سیکورٹی اہلکار، جموں سے آنے والے ملازمین اور مرکزی حکومت کے دیگر ملازمین ان مندروں میں پوجا کرتے ہیں۔ مرمت کے کام سے عقیدت مندوں کی ان مندروں کی طرف رغبت بڑھی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ زیارت گاہوں پر روزانہ عقیدت مندوں کی بھیڑ رہتی ہے، لیکن کئی مندر اب بھی ویران پڑے ہیں۔ بھردواج نے کہا ان مندروں کو ویران نہیں رہنا چاہیے۔ انہیں زمینوں پر قبضہ کرنے والے مافیا اور غیر قانونی تجاوزات سے بھی بچایا جانا چاہیے۔ ہم لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ سے مسلسل تعاون کی اپیل کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کرن سنگھ کے زیر انتظام دھرمارتھ ٹرسٹ بھی کئی مندروں کی بحالی اور مرمت کا کام کر رہا ہے۔

ایک مسلمان کیلئے اللہ کافی ہے

از: ڈاکٹر شہزاد حسین

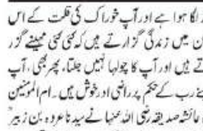

نبی کریم ﷺ نے ہر حال میں اللہ سے خوش رہنے کی تعلیم دی ہے، یہ زندگی میں پیش آنے والی مشکلات، بحرانوں اور رکاوٹوں سے نمٹنے کا سب سے عظیم قرینہ ہے اور یہی جنت کا بڑا دروازہ اور جنت الفردوس کا راستہ ہے۔ یہ تسلیم و رضا کا آخری درجہ، بندگی کا دیوان اور اطاعت گزاری کا راز ہے۔ یہ ایسی بارش ہے جو اللہ تعالیٰ مطمئن دلوں پر برساتا ہے اور ایسا سکون ہے جو اللہ تعالیٰ پاکیزہ روحوں پر اتارتا ہے۔ یہ شرح صدر، معاملات کی اصلاح اور تنگی کو آسانی میں بدلنے کا راز ہے۔ یہ ایسی بھرپور خوشی ہے جس کا ادراک صرف وہ شخص کر سکتا ہے جو اپنا معاملہ اپنے رب کے سپرد کر دے اور اسے اپنے خالق کی تدبیر پر پورا اعتماد ہو اور وہ یہ یقین رکھتا ہو کہ اس کا مالک اس کیلئے جو پسند کرے، وہ اس کی اپنی پسند سے زیادہ بہتر ہے۔ پھر وہ ہر حال اور ہر زمان و مکان میں راضی اور خوش رہتا ہے۔ وہ اللہ کی تقدیر اور ہر فیصلے پر خوش رہتا ہے۔ وہ آزمائش اور کٹھن حالات کو بھی اللہ کی تقدیر سمجھ کر خوشی قبول کرتا ہے۔ وہ اللہ کی رضا کے لئے ناپسندیدہ امور سے بھی لطف اندوز ہوتا ہے۔ تکلیفیں اسے مرغوب لگتی ہیں اور اللہ اسے تنگی، آسانی، سختی و خوشحالی وغیرہ جس حال میں رکھے، وہ خوش رہتا ہے کیونکہ وہ پختہ یقین اور ایمان رکھتا ہے کہ اس کا رب اس کا برا نہیں چاہتا بلکہ اس کیلئے احسن اور اجمل کا انتخاب فرماتا ہے۔

آپ ﷺ پر فقر کے وہ دن بھی آتے ہیں کہ نہ تو روٹی کا ایک ٹکڑا ہے نہ کبھی بھر کھجوریں۔ بھوک سے پیٹ ساتھ لگا ہوا ہے اور آپ خوراک کی قلت کے اس بحران میں زندگی گزارتے ہیں کہ کبھی کبھی مہینے گزر جاتے ہیں اور آپ کا چولہا نہیں جلتا، پھر بھی، آپ اپنے رب کے حکم پر راضی اور خوش ہیں۔ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے سیدنا عروہ بن زبیر سے کہا: "ہمارا یہ حال تھا کہ ہم دو ماہ میں تین چاند دیکھتے تھے اور رسول اللہ ﷺ کے گھروں میں آگ نہیں سلگتی تھی۔ میں نے پوچھا پھر آپ کا گزارا کیسے ہوتا تھا؟ انہوں نے فرمایا: دو چیزوں پر، یعنی پانی اور کھجوروں پر ہاں، آپ کے کچھ انصاری پڑوسی تھے جن کے پاس دودھ دینے والی اونٹنیاں تھیں، وہ رسول اللہ ﷺ کے لئے دودھ بھیج دیتے اور آپ ہمیں وہ دودھ پلا دیتے تھے"۔ (صحیح البخاری، الرقاق، حدیث 6459)

آپ ﷺ میدان جنگ میں اپنے لشکر پر نظر ڈالتے ہیں تو اس کی تعداد بہت کم ہے اور سامنے دیکھتے ہیں تو مشرکوں کے لشکر حد نگاہ تک پھیلے ہوئے ہیں جو پورے ساز و سامان کے ساتھ لیس ہیں مگر پھر بھی آپ راضی ہیں اور اپنا معاملہ اپنے رب کے سپرد کر کے مطمئن ہیں۔ آپ ﷺ سخت بیمار ہوتے ہیں، نہایت تھکاوٹ میں مبتلا ہوتے ہیں اور مسلمانوں کو بری طرح شکست ہوتی ہے مگر آپ کی پاکیزہ روح سے تسلیم و رضا کا اظہار ٹھنڈے میٹھے پانی سے بھرے مسلسل برسنے والے بادلوں کی طرح ہو رہا ہے۔ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس وقت آپ کو تیز بخار تھا۔ میں نے آپ کے بدن کو چھوتے ہوئے کہا آپ کو تو بہت تیز بخار ہے۔ آپ نے فرمایا: "ہاں، جیسے تم میں سے دو آدمیوں کو بخار ہوتا ہے"۔ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا اس سے آپ کو ثواب بھی دوگنا ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں۔ جب بھی کسی مسلمان کو بیماری یا کوئی اور تکلیف لاحق ہو تو وہ اس کے تمام گناہ جھاڑ دیتی ہے جس طرح درخت اپنے پتے جھاڑ دیتا ہے" (صحیح البخاری المرضیٰ حدیث 5667)۔

آپ ﷺ اپنے لخت جگر سیدنا ابراہیم رضی اللہ عنہ کو اپنے ہاتھوں سے دفناتے اور سفر آخرت پر روانہ کرتے ہیں۔ آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوتے ہیں۔ دل غم و حزن میں ڈوبا ہوتا ہے مگر آپ تسلیم و رضا کے ساتھ اپنے رب کا فیصلہ قبول کرتے ہیں۔ آپ ﷺ ابراہیم رضی اللہ عنہ کی وفات کا معاملہ اپنے رب کے سپرد کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ "آنکھ اشکبار اور دل غمزدہ ہے لیکن ہم نے زبان سے وہی کہنا ہے جس سے ہمارا مالک راضی ہو۔ اے ابراہیم! ہم تیری جدائی سے یقیناً غمگین ہیں" (صحیح البخاری، الجنائز، حدیث 1303)۔

اس وقت سیدنا ابراہیم رضی اللہ عنہ آپ کے اکلوتے بیٹے تھے اور ہم جانتے ہیں کہ باپ اور بیٹے کا کیا رشتہ ہوتا ہے اور اس پر مستزاد یہ کہ وہ ابھی چھوٹے تھے اور چھوٹے بچوں سے لگاؤ کچھ زیادہ ہی ہوتا ہے مگر اس سب کے باوجود آپ نے اپنے رب کا فیصلہ برضا و رغبت تسلیم کیا کیونکہ آپ کو کامل یقین تھا کہ اللہ کا ہر فیصلہ خیر اور بھلائی پر مبنی ہوتا ہے۔ اس پاکیزہ جان کے کیا کہنے جسے اللہ کے رسول ﷺ اپنے بازوؤں پر اٹھائے ہوئے تھے۔ اس وقت آپ کے ایمان و رضا اور اطمینان و پاکیزگی کا گراف کس قدر بلند تھا؟۔

ہم جانتے ہیں کہ بیٹیاں باپ کو عزیز از جان ہوتی ہیں بالخصوص جب وہ نیک، پارسا، باایمان اور پاکباز ہوں۔ آپ ﷺ کی بیٹیاں یکے بعد دیگرے وفات پا جاتی ہیں مگر آپ ﷺ اپنے رب کی رضا پر راضی ہیں اور اپنا معاملہ اپنے رب کے سپرد کر دیتے ہیں کیونکہ آپ کو پختہ یقین تھا کہ آپ کا رب آپ کے ساتھ ہمیشہ بھلائی والا معاملہ فرمائے گا۔ تمام تر مشکلات اور مصائب برداشت کرنے کے باوجود آپ اپنے صحابہ کو مطمئن رکھتے، ان کے دلوں میں اللہ کی تقدیر پر خوش و راضی رہنے کا جذبہ پیدا کرتے اور انہیں اللہ کی تقسیم پر سر تسلیم خم کرنے کا درس دیتے۔

آپ انہیں کھو جانے والی ہر چیز پر اللہ کی طرف سے معاوضے کی یقین دہانی کراتے اور ہر نقصان کی تلافی کی امید دلاتے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے اپنے جوار میں ہمیشہ قائم رہنے والی نعمتیں تیار کر رکھی ہیں۔ آپ ﷺ نے زندگی کا خلاصہ رب کی رضا پر خوش رہنے میں بتایا، چنانچہ آپ ﷺ نے فرمایا: "تم اللہ کی تقسیم پر راضی ہو جاؤ، لوگوں میں سب سے زیادہ غنی ہو جاؤ گے" (جامع الترمذی، الزھد، حدیث 2305)۔

سو اللہ کی رضا پر راضی رہنے سے دل کو غنا اور روح کو تسکین کی دولت نصیب ہوگی۔ آپ اللہ کی تقدیر پر خوش ہوں گے تو اللہ کے فیصلے کی تحسین آپ کو خوب محسوس ہوگی۔ آپ ﷺ اکیلے اللہ کی رضا تلاش کرنے کی ترغیب دلاتے اور فرماتے: "جس شخص نے اللہ کی رضا کی خاطر لوگوں کو ناراض کیا، اللہ اس کو لوگوں کی طرف سے پہنچنے والی تکلیف و اذیت سے بچاتا ہے اور جو شخص لوگوں کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اللہ کو ناراض کر لیتا ہے، اللہ اسے لوگوں کے سپرد کر دیتا ہے" (جامع الترمذی الزھد حدیث 2414)۔

......(باقی کل کے شمارے میں)......

باقیات

ماحول کا تحفظ

پائی جاتی ہے کہ خطے کی معیشت کا انحصار سیاحت پر ہے، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ زراعت اور باغبانی معیشت میں کہیں زیادہ حصہ ڈالتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر سے باہر زیادہ تر لوگوں کو یہ غلط فہمی ہے کہ خطے کی معیشت سیاحت کے سہارے چلتی ہے، لیکن حقیقت میں جموں و کشمیر کی معیشت میں سیاحت کے شعبے کا حصہ تیسرے یا چوتھے نمبر پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ زراعت اور باغبانی کا مقام باقی تمام شعبوں سے کہیں بلند ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مزید کہا کہ ہمارے لیے، اپنے ماحول کا تحفظ اور پہاڑوں کی پائیدار ترقی ہمارے وجود کا معاملہ ہے اور ہماری بقا کا انحصار اسی پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اکیلے ماحول کا تحفظ یا اسے محفوظ نہیں بنا سکتی، اور ماحولیاتی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے اجتماعی کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ اس سے نمٹنے کے لیے اجتماعی کوششوں کی ضرورت ہے۔ یہاں تک کہ موسمیاتی تبدیلی جیسے تشویشناک مسئلے سے بھی کوئی ایک خطہ یا ملک تنہا نہیں نمٹ سکتا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس بات سے آگاہ ہیں کہ ماحول کا تحفظ حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، لیکن ساتھ ہی میرا ماننا ہے کہ شہریوں کو بھی ماحول کا دانشمندی سے استعمال کرنا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ گزشتہ چند برسوں کے دوران کشمیر میں بارش کی کمی اور برف باری میں بے قاعدگی دیکھی جا رہی ہے۔ کشمیر میں بادل پھٹنے کے غیر معمولی واقعات کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک نئی حقیقت ہے جس کے ساتھ ہم جی رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا کہنا تھا کہ اس صورتحال میں ہمیں یہ سیکھنے کی ضرورت ہے کہ ترقی کے ساتھ ساتھ اپنے روزگار کو کیسے برقرار رکھا جائے۔ ترقی ناگزیر ہے۔ سیاحوں کی آمد کے حوالے سے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بند کمروں میں ہم سیاحوں کی تعداد کو محدود کرنے پر بات چیت کر رہے ہیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہم انہیں محدود تعداد تک نہیں روک سکتے کیونکہ جموں و کشمیر میں بہت سے خاندان سیاحت کے شعبے پر انحصار کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ سچ ہے کہ ہمارے کچھ سیاحتی مقامات میں سیاحوں کا بوجھ اٹھانے کی گنجائش محدود ہے اور ہمیں سیاحت کے شعبے کو وسعت دینے کی ضرورت ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ بھی درست ہے کہ سیاحت کی وجہ سے ماحول پر دباؤ بڑھتا ہے، لیکن یہ کہنا بالکل بھی درست نہیں کہ ماحولیات سے متعلق تمام مسائل صرف یاتریوں اور سیاحت کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ سیاحوں پر انگلی اٹھانے سے پہلے جموں و کشمیر کے لوگوں کو ماحول کے تحفظ میں اپنے کردار کا جائزہ لینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سیاحوں پر انگلی اٹھانے سے پہلے ماحول کا تحفظ ہماری ذمہ داری ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ہمیں اپنے گریبان میں جھانکنا چاہیے اور دیکھنا چاہیے کہ جموں و کشمیر کے لوگ پلاسٹک کے تھیلوں اور دیگر مضر صحت یا نقصان دہ اشیا کا کتنا استعمال کر رہے ہیں۔

لیفٹیننٹ گورنر

انہوں نے کہا کہ یہ ایک ایسی جنگ ہے جو پورے معاشرے میں حکومت کے مجموعی نقطہ نظر کیساتھ لڑی جا رہی ہے۔ پولیس چیف نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ اس مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ ڈی جی پی نلین پربھات نے مزید کہا کہ وادی ہماری فرض ہے کہ ہم سب ملکر اس لڑائی میں شامل ہوں

اور منشیات کو ایک آواز میں نا کہیں۔ انہوں نے منشیات کے خلاف جنگ کو معاشرے کی مشترکہ کوشش اور حکومتی سطح پر مربوط حکمت عملی کا حامل قرار دیا اور عوام سے اپیل کی کہ وہ اس مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

لشکر طیبہ کے

عیب کو پناہ دینے کیلئے محفوظ ٹھکانے کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔ تلاشی کے دوران مبینہ طور پر قابل اعتراض مواد بھی برآمد کیا گیا تھا۔ یہ ضبطی کی کارروائی این آئی اے کے مقدمہ نمبر RC-02/2026/NIA?JMU کے سلسلے میں یو اے پی اے 1967 کی دفعہ 25 کے تحت عمل میں لائی گئی ہے۔

IAS ممتاز یادو

وسیع تر رسائی کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈائریکٹر صاحب نے میڈیا کے بدلتے ہوئے منظر نامے سے ہم آہنگ ہونے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے محکمے کی رسائی کو بڑھانے اور عوامی رابطوں کو مستحکم کرنے کے لئے ڈیجیٹل پلیٹ فارموں اور جدید مواصلاتی ذرائع کے زیادہ سے زیادہ استعمال کی ہدایت دی۔ اس موقعہ پر جوائنٹ ڈائریکٹر اطلاعات (ہیڈکوارٹرز) ڈاکٹر ظہور احمد رینہ، ڈپٹی ڈائریکٹر اطلاعات (پی آر اینڈ اے ڈی) جاوید احمد راتھر کے علاوہ محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ کے دیگر سینئر افسران اور ملازمین بھی موجود تھے۔ بعد میں ڈائریکٹر صاحب نے محکمے کے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا اور ان کے کام کاج کا تفصیلی جائزہ لیا۔

اننت ناگ اور

عمل میں لائی گئی۔ دریں اثنا، پولیس اسٹیشن اترسو کی ایک ناکہ پارٹی نے کانٹی گنڈ میں معمول کی چیکنگ کے دوران ارشد احمد بھٹ (ولد عبدالرحمن بھٹ، رہائشی کراڈ) کو گرفتار کیا۔ تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے 10 گرام چرس نما مادہ برآمد ہوا۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن اترسو میں این ڈی پی ایس (NDPS) ایکٹ کی دفعات 8/20 کے تحت ایف آئی آر نمبر 103/2026 درج کر لی گئی ہے اور تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ الگ الگ کارروائیوں میں، پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ نے محمد شفیع وانی (ولد گل محمد وانی، رہائشی بناگنو، نزدیک گنڈ محلہ، اورن ہال) کو گرفتار کیا اور ان کے قبضے سے تقریباً 15 گرام چرس برآمد کی۔ ایک اور واقعے میں، پولیس نے عامر مجید لون (ولد عبدالمجید لون، رہائشی جبلی پورہ، نزدیک دارا شکوہ پارک) کو گرفتار کیا اور ان کے قبضے سے تقریباً 14 گرام چرس نما مادہ برآمد کیا۔ دونوں واقعات میں مقدمات درج کر لیے گئے ہیں اور مزید تفتیش جاری ہے۔ مزید برآں، پولیس پوسٹ سنگم نے سنگم کے علاقے میں پیش آنے والے الگ الگ واقعات میں دو افراد کو حراست میں لیا۔ پولیس نے مدثر احمد ڈار (والد محمد رمضان ڈار، رہائشی پوش باغ، بارہمولہ) کے قبضے سے 7.10 گرام اور امتیاز احمد گوجری (والد غلام محمد، رہائشی کانسی پورہ، بارہمولہ) کے قبضے سے 6.05 گرام چرس برآمد کی۔ اس سلسلے میں، دو الگ الگ ایف آئی آر (نمبر 294/2026 اور 296/2026) درج کر لی گئی ہیں اور تفتیش جاری ہے۔ ہندواڑہ میں، پولیس اسٹیشن کرال گنڈ کی ایک ٹیم نے کرال گنڈ کے گناپورہ کراسنگ پر رات گئے ناکہ چیکنگ کے دوران ہندواڑہ سے کرال گنڈ کی طرف جانے والی ایک سکوٹی (رجسٹریشن نمبر 8860 PB23U) کو روکا۔ تلاشی کے دوران، ملزم کے قبضے سے براؤن شوگر جیسا مادہ برآمد ہوا۔ ملزم کی شناخت رئیس احمد بھٹ (والد محمد اکبر بھٹ، رہائشی ہنگاہ، ہندواڑہ) کے طور پر کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں، پولیس اسٹیشن کرال گنڈ میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ (ایف آئی آر نمبر 76/2026) درج کر لیا گیا ہے اور مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس منشیات کی اسمگلنگ اور اس کاروبار میں ملوث افراد کے خلاف

سخت کارروائی کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔ عوام سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ پولیس کے ساتھ تعاون کریں اور منشیات سے متعلق سرگرمیوں کے بارے میں معلومات فراہم کریں تاکہ منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر میں مدد مل سکے۔

10 پرائیویٹ سیکریٹریوں

پرائیویٹ سیکرٹری، منصوبہ بندی ترقی اور مانیٹرنگ ڈیپارٹمنٹ سے ٹرانسفر ہو گئی ہیں اور وہ مزید پوسٹنگ کے لئے جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ میں انتظار کریں گی۔ منیش گپتا، پرائیویٹ سکریٹری، کا تبادلہ محکمہ زراعت سے کیا گیا اور انہیں عوامی شکایات کے محکمے میں انتظامی سکریٹری کے ساتھ کام کرنے کے لیے تعینات کیا گیا۔ موہندر پال سنگھ، پرائیویٹ سکریٹری، کو لیفٹیننٹ گورنر سکریٹریٹ، لوک بھون سے ٹرانسفر کر کے محکمہ صحت اور طبی تعلیم میں تعینات کیا گیا تاکہ وہ انتظامی سکریٹری کے ساتھ کام کریں۔ ارشد احمد، پرائیویٹ سکریٹری جو جی اے ڈی میں ایڈجسٹمنٹ کے احکامات کے منتظر ہیں، کو کمشنر آف انکوائریز، جے اینڈ کے کیساتھ تعینات کیا گیا ہے۔ دل شرما، پرائیویٹ سکریٹری، کو لیفٹیننٹ گورنر سکریٹریٹ، لوک بھون سے ٹرانسفر کر کے دیہی ترقیات اور پنچایتی راج کے محکمے میں انتظامی سکریٹری کے ساتھ کام کرنے کے لیے تعینات کیا گیا۔ راکیش کمار شرما، پرائیویٹ سکریٹری، محکمہ دیہی ترقی اور پنچایتی راج سے ٹرانسفر کر کے انتظامی سکریٹری کے ساتھ کام کرنے کے لیے محکمہ ٹرانسپورٹ میں تعینات کیا گیا۔ سجاد احمد شیخ، پرائیویٹ سیکریٹری، محکمہ سیاحت سے تبدیل کر کے محکمہ زراعت کی پیداوار میں تعینات کیا گیا تاکہ وہ انتظامی سکریٹری کے ساتھ کام کریں۔ سرور احمد جان، پرائیویٹ سکریٹری، محکمہ صحت اور میڈیکل ایجوکیشن سے ٹرانسفر کر کے ایڈمنسٹریٹو سیکریٹری کے ساتھ کام کرنے کے لیے پلاننگ ڈویلپمنٹ اینڈ مانیٹرنگ ڈیپارٹمنٹ میں تعینات ہوئے۔ نصیر احمد، پرائیویٹ سکریٹری (HoD کیڈر)، محکمہ سماجی بہبود سے ٹرانسفر کر کے انتظامی سکریٹری کے ساتھ کام کرنے کے لیے یوتھ سروسز اور سپورٹس ڈیپارٹمنٹ میں تعینات ہوئے۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ مذکورہ بالا تمام افسران کو فارغ کر دیا گیا ہے۔

6 بجلی انجینئروں

کو یقینی بنانے کے لیے کیے گئے ہیں۔ یہ انتظامات اگلے احکامات تک یا متعلقہ آسامیوں پر مستقل بنیادوں پر تقرری ہونے تک نافذ رہیں گے۔ حکم نامے کے مطابق وکاس آنند، چیف انجینئر جے کے پی سی ایل (ٹریڈنگ)، کو چیف انجینئر پی ایچ ای پی، جے کے پی ڈی سی کا اضافی چارج سونپا گیا ہے۔ دیویندر سنگھ بجرال، سپرنٹنڈنگ انجینئر، آپریشن اینڈ مینٹیننس سرکل اول، جے کے پی ٹی سی ایل جموں، چیف الیکٹریکل انسپکٹر محکمہ بجلی جموں و کشمیر کا اضافی چارج بھی سنبھالیں گے۔ اعجاز مظفر رونگا، سپرنٹنڈنگ انجینئر، پروجیکٹ سرکل سینٹرل، کے پی ڈی سی ایل، کو سپرنٹنڈنگ انجینئر پروجیکٹ سرکل نارتھ، کے پی ڈی سی ایل کشمیر کا اضافی چارج دیا گیا ہے۔ منجیت سنگھ، ایگزیکٹو انجینئر، سینٹرل اسٹور ڈویژن جموں، جے پی ڈی سی ایل، سپرنٹنڈنگ انجینئر پروکیورمنٹ سرکل، جے پی ڈی سی ایل جموں کا اضافی چارج بھی سنبھالیں گے۔ بشیر احمد کوٹے، ایگزیکٹو انجینئر الیکٹرک ڈویژن بانڈی پورہ، کے پی ڈی سی ایل، کا تبادلہ کر کے انہیں خالی آسامی کے مقابلے میں انچارج ایگزیکٹو انجینئر پروجیکٹ ڈویژن پلوامہ، کے پی ڈی سی ایل تعینات کیا گیا ہے۔ شمیم احمد، ایگزیکٹو انجینئر

الیکٹرک ڈویژن بانڈی پورہ، کے پی ڈی سی ایل، کو ایگزیکٹو انجینئر الیکٹرک ڈویژن گاندربل، کے پی ڈی سی ایل کا اضافی چارج سونپا گیا ہے۔ اسی طرح اجے پال سنگھ، ایگزیکٹو انجینئر ایس ٹی ڈی ادھم پور، جے پی ڈی سی ایل، ایگزیکٹو انجینئر الیکٹرک ڈویژن ہوٹلے، جے پی ڈی سی ایل کا اضافی چارج بھی سنبھالیں گے۔

آئے دنوں

نمبر L&O/48/2022 میں جزوی ترمیم ہے۔ یہ پیش رفت قومی دارالحکومت میں سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان سامنے آئی ہے، جو جنتر منتر پر احتجاج کے لیے جمع ہونے کی کالوں کے بعد کیے گئے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ انڈیا گیٹ کے قریب واقع 'بوٹ کلب' پر مظاہروں پر پابندی اور انہیں بند کیے جانے کے بعد 1993 میں جنتر منتر کو نئی دہلی میں عوامی احتجاج کے مرکزی مقام کے طور پر مختص کیا گیا۔ بوٹ کلب پر کسانوں کے بڑے پیمانے پر ہونے والے مظاہروں (جیسے کہ 1988 میں مہندر سنگھ ٹکیت کی قیادت میں ہونے والی تحریک) کے نتیجے میں پارلیمنٹ اور لوٹینز دہلی کے آس پاس سکیورٹی اور ٹریفک کے حوالے سے خدشات پیدا ہوئے، جس کے بعد حکام نے 1993 میں احتجاج کرنے والوں کا رخ جنتر منتر روڈ کی جانب موڑنا شروع کر دیا۔

جموں کشمیر میں مغربی

موسمیاتی گروپ نے جانکاری عام کی ہے کہ جموں و کشمیر میں مغربی ہواؤں کا ایک نیا سلسلہ اثر انداز ہونے والا ہے۔ موسم کی پیش گوئی کرنے والے ایک آزاد ماہر نے پیر کے روز بتایا کہ اس سلسلے کی شدت میں معمولی اضافہ ہوا ہے، جس سے 13 سے 15 اکتوبر کے دوران جموں و کشمیر میں بارش اور برف باری کے امکانات بڑھ گئے ہیں۔ نجی ادارے کے مطابق، اس نظام کا سب سے زیادہ اثر شمالی کشمیر میں متوقع ہے، جبکہ وسطی اور جنوبی کشمیر کے کچھ حصے بھی اس سے متاثر ہو سکتے ہیں۔ پیش گوئی کرنے والے ادارے نے مزید کہا کہ اس عرصے کے دوران اس نظام کے نتیجے میں میدانی علاقوں میں بارش اور خطے کے بلند مقامات پر برف باری متوقع ہے۔ موسمی صورتحال میں ممکنہ تبدیلی یا موسم خراب ہونے کی تائید/تصدیق کرتے ہوئے علاقائی موسمیاتی مرکز سری نگر کے ڈاکٹر مختار احمد نے کہا کہ 12 اکتوبر کو موسم مجموعی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے، جس کے دوران اکا دکا مقامات پر ہلکی بارش اور بلند مقامات پر ہلکی برف باری ہو سکتی ہے۔ موسمیاتی مرکز نے ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے خبردار کیا کہ 13 سے 15 اکتوبر تک جموں و کشمیر میں بارش اور گرج چمک کیساتھ طوفان کا امکان ہے۔ ڈاکٹر مختار احمد نے کہا کہ 13 سے 15 اکتوبر تک موسم مجموعی طور پر ابر آلود رہنے کی توقع ہے اور کئی مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش، گرج چمک کے ساتھ طوفان اور تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔ اس عرصے کے دوران بلند مقامات پر ہلکی برف باری کا بھی امکان ہے۔ علاقائی موسمیاتی مرکز سری نگر نے 16 اکتوبر کو موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کی پیش گوئی کی ہے، تاہم اکا دکا مقامات پر ہلکی بارش کا مختصر سلسلہ ہو سکتا ہے، جبکہ 17 سے 14 اکتوبر تک موسم خشک رہنے کی توقع ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے کسانوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ 13 سے 15 اکتوبر کے دوران کاٹے ہوئے سیب، دھان اور دیگر فصلوں کو محفوظ طریقے سے ذخیرہ کرنے کو یقینی بنائیں۔ موسمیاتی مرکز نے اس عرصے کے دوران گرج چمک کے ساتھ طوفان اور تیز ہواؤں کے امکان کیساتھ ساتھ اہم پہاڑی دروں اور سڑکوں/شاہراہوں پر ہلکی برف باری کے بارے میں بھی خبردار کیا ہے۔ مسافروں، ٹرانسپورٹرز اور عوام کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ اپنے سفر کا

منصوبہ اسی مناسبت سے بنائیں اور حکام کی جانب سے جاری کردہ ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کریں۔

سڑکیں لہولہان

چلا رہے تھے۔ چھوٹا ہاتھی گاڑی میں سوار مرتضیٰ شبیر بٹ اور ان کے والد شبیر احمد بٹ دونوں زخمی ہوئے اور انہیں علاج کیلئے ٹراما ہسپتال پٹن منتقل کیا گیا۔ تاہم، ہسپتال پہنچنے پر ڈاکٹروں نے مرتضیٰ بٹ کو مردہ قرار دے دیا، جبکہ ان کے والد شبیر احمد بٹ کو مزید علاج کے لیے جے وی سی سری نگر ریفر کر دیا گیا۔ پولیس پوسٹ پاہالن نے مقدمہ درج کر کے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ اس دوران جنوبی کشمیر کے علاقے قاضی گنڈ میں میر بازار کے مقام پر فرہ بائی پاس پر ایک آئی 20 گاڑی زیر نمبر JKo3M-4148 کی موٹر سائیکل نمبر PB10FV-5999 کو ٹکر لگنے سے ایک خاتون ہلاک جبکہ ان کے شوہر زخمی ہو گئے۔ ایک عہدیدار نے بتایا کہ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب یہ جوڑا اپنی موٹر سائیکل پر شاہراہ عبور کر رہا تھا اور ایک آئی 20 گاڑی نے موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی۔ ہلاک ہونے والی خاتون کی شناخت فریدہ اختر زوجہ محمد الطاف بٹ ساکنہ بائیہامہ قاضی گنڈ کے طور پر ہوئی ہے۔ ان کے شوہر محمد الطاف بٹ ولد محمد سبحان بٹ ساکنہ بائیہامہ، قاضی گنڈ حادثے میں شدید زخمی ہوئے اور انہیں علاج کیلئے ہسپتال منتقل کیا گیا۔ پولیس نے واقعے کا نوٹس لے لیا ہے۔ دریں اثناء شمالی کشمیر کے ضلع کپواڑہ کے علاقے ہندواڑہ کے نیلی پورہ ماگام علاقے میں اتوار کی شام ایک آلٹو کار اور موٹر سائیکل کے درمیان آمنے سامنے کی ٹکر کے نتیجے میں 2 افراد ہلاک اور 4 دیگر زخمی ہو گئے۔ پولیس کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ رجسٹریشن نمبر JK05A-9562 والی آلٹو کار کی رجسٹریشن نمبر JK09E-8313 والی موٹر سائیکل سے ٹکر ہوئی، جس کے نتیجے میں 2 افراد (جن کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ وہ موٹر سائیکل سوار تھے) موقع پر ہی ہلاک ہو گئے، جبکہ اس حادثے میں 4 دیگر افراد زخمی ہوئے۔ ہلاک شدگان کی شناخت طاہر احمد اور محمد عامر ساکنان سالکوٹ، کپواڑہ کے طور پر کی گئی ہے۔ زخمیوں کو علاج کے لیے جی ایم سی ہندواڑہ منتقل کر دیا گیا ہے۔ مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

نجی اسکول اور

اسکول ایجوکیشن ایکٹ 2002 کی دفعہ 20E(1) کے تحت، نجی اسکول قانونی طور پر صرف منظور شدہ ٹیوشن فیس، سالانہ فیس، ٹرانسپورٹ فیس اور مکمل طور پر رضا کارانہ خصوصی مقاصد کی فیس (جیسے تفریحی دورے/ایکسکرشنز) وصول کرنے کے پابند ہیں۔ غیر مجاز داخلہ فیس یا سکیورٹی ڈپازٹ وصول کرنا، یا کئی مہینوں کی پیشگی ادائیگی پر مجبور کرنا غیر قانونی ہے۔ ادائیگی کی شرائط: اسکولوں کے لیے لازمی ہے کہ وہ ٹیوشن فیس سختی سے ماہانہ بنیادوں پر وصول کریں، الا یہ کہ کوئی والدین رضا کارانہ طور پر پیشگی ادائیگی کی درخواست کریں۔

جموں کشمیر میں بروقت

ب نوٹیفکیشن کے مطابق، SO260: جموں و کشمیر پبلک سروسز گارنٹی ایکٹ، 2011 کی دفعہ 4 اور دفعہ 8 کے تحت حاصل اختیارات اور جموں و کشمیر پبلک سروسز گارنٹی رولز 2011 کے قاعدہ 17 کے ذیلی قاعدہ (2) کے ساتھ مطابقت میں، حکومت اس کے ذریعے محکمہ داخلہ کی درج ذیل سروس، اوقاتِ کار اور نامزد افسران، اپیلٹ اتھارٹیز (اپیل سننے والے حکام) کا اعلان کرتی ہے۔ جوائنٹ ڈائریکٹر، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز اس کام کے لیے نامزد افسر کے طور پر خدمات انجام دیں گے۔ کسی بھی شکایت یا اپیل کی صورت میں،

درخواست دہندگان پہلی اپیلٹ اتھارٹی کے طور پر ڈائریکٹر جنرل، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز سے رجوع کر سکتے ہیں، جبکہ محکمہ داخلہ کے انتظامی سیکریٹری دوسری اپیلٹ اتھارٹی کے طور پر خدمات انجام دیں گے۔

پونچھ میں

دریا سے 48 سالہ شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے۔ ذرائع کے مطابق متوفی کی شناخت شاہد قمر قریشی ولد قمر الدین قریشی کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ بنیادی طور پر پونچھ ضلع کے فضل آباد، سرنکوٹ کا رہائشی تھا اور فی الحال راجوری کے انگھی علاقے میں مقیم تھا، جہاں وہ بطور ڈرائیور کے طور پر کام کرتا تھا۔ اطلاعات کے مطابق اس کی لاش دارالی پل کے نزدیک دریا سے برآمد کی گئی۔ پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات شروع کر دی ہیں تاکہ موت کے حالات اور وجوہات کا پتہ لگایا جا سکے۔

سپریم کورٹ تمام

اپوزیشن انتخابات سے متعلق معاملات پر سپریم کورٹ تک مارچ کرنے کی تیاری کر رہی ہے، اس لیے وسطی دہلی میں سکیورٹی کے انتظامات سخت کر دیے گئے ہیں اور بھاری پولیس فورس تعینات کی گئی ہے۔ اس دوران جنتر منتر پر پرامن احتجاج کی تاریخ مانگنے کے لیے کا کروچ جنتا پارٹی کے رہنما پیر کو پارلیمنٹ اسٹریٹ پولیس اسٹیشن پہنچے۔ سوربھ داس، آشتوش رانا سمیت دیگر رہنما دہلی پولیس سے بات چیت کر کے احتجاج کی باقاعدہ تاریخ طے کرنے کا مطالبہ کیا۔ پولیس حکام سے ملاقات سے قبل کا کروچ جنتا پارٹی کے مرکزی ترجمان سوربھ داس نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پولیس ہر ایک سے کہتی ہے کہ وہ احتجاج سے 10 دن پہلے ان سے رابطہ کریں۔ اب ہم کہہ رہے ہیں کہ ان کے پاس ہمیں (جنتر منتر پر احتجاج کرنے کے لیے) خود تاریخ اور وقت بتانے کا متبادل موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم انہیں 24 گھنٹے کا الٹی میٹم دے رہے ہیں۔ واضح رہے کہ سی جے پی نے واضح اور سخت انتباہ جاری کیا ہے کہ پولیس 24 گھنٹے کے اندر احتجاج کی تاریخ فراہم کرے، ورنہ پارٹی خود ہی احتجاجی مظاہرے کی نئی کال دے دے گی۔ پارٹی کا موقف ہے کہ پرامن احتجاج کرنے کے جمہوری حق کو غیر معینہ مدت کے لیے روکا نہیں جا سکتا۔ اب دیکھنا یہ ہوگا کہ دہلی پولیس احتجاج کی تاریخ طے کرتی ہے یا کا کروچ جنتا پارٹی اپنے اگلے بڑے قدم کا اعلان کرتی ہے۔

دہلی قید میں کیوں

پولیس بسوں میں زبردستی بٹھاتے ہوئے دیکھا گیا۔ اسٹوڈنٹس فیڈریشن آف انڈیا (SFI)، آل انڈیا اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن (AISA) اور کرانتی کاری یووا سنگٹھن (KYS) سمیت کئی طلبہ تنظیموں کے ارکین کو CJP کے حامیوں کے ساتھ اس وقت حراست میں لیا گیا جب وہ دارالحکومت کے مختلف حصوں سے جنتر منتر کی طرف مارچ کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ انڈیا (INDIA) اتحاد کے آٹھ رہنما، جن میں راہل گاندھی بھی شامل ہیں، سپریم کورٹ تک پیدل مارچ کیا۔ سپریم کورٹ پہنچ کر یہ رہنما ذاتی طور پر ایک درخواست دائر کریں گے۔ کانگریس ایم پی اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور کانگریس ایم پی پرینکا گاندھی واڈرا نے انڈیا بلاک کے ممبران پارلیمنٹ کے ساتھ سی ای سی گیانیش کمار کے استعفیٰ کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاجی مارچ کیا۔ کانگریس کے ممبران پارلیمنٹ راہل گاندھی، پرینکا گاندھی واڈرا، تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ رویندر ریڈی، کرناٹک کے وزیر اعلیٰ شیو کمار اور بہار کے سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو بھی انڈیا بلاک کے ممبران پارلیمنٹ کے ساتھ احتجاجی مارچ میں شامل ہوئے۔ سپریم کورٹ کی ویب سائٹ کے مطابق کانگریس رہنما راہل گاندھی نے الیکشن کمیشن آف انڈیا کو چیلنج کرتے ہوئے ایک درخواست دائر کی ہے۔ یہ

درخواست ان کے وکیل پرسنا ایس کے ذریعے دائر کی گئی ہے۔ اپوزیشن کے جاری احتجاج اور انتخابی بے ضابطگیوں کے الزامات کے درمیان ہے۔ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا کہ کوئی متوازی احتجاج نہیں ہو رہا ہے۔ صرف ایک ہی احتجاج ہے: گیانیش کمار کی برطرفی، اور اس کے بعد وزیر اعظم اور امت شاہ کی برطرفی۔ ہم رکنے والے نہیں ہیں۔ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا، "کانگریس صدر اور میں نے چیف جسٹس آف انڈیا (CJI) کو خط لکھ کر جمہوریت کے قتل اور انتخابات کی شفافیت کے حوالے سے اپنے گہرے خدشات کا اظہار کیا تھا۔ چیف جسٹس نے ہمیں جواب دیا اور درخواست دائر کرنے کی ہدایت کی... آج، 'انڈیا' اتحاد کے رہنما اور میں اکٹھے سپریم کورٹ جائیں گے اور یہ درخواست دائر کریں گے۔ راہل گاندھی نے کہا، ہم چاہتے ہیں کہ سڑکوں پر 20 سے 30 ہزار پولیس اہلکار تعینات کیے جائیں۔ حکومت بہت بڑی غلطی کر رہی ہے کیونکہ ہم ملک کو دکھانا چاہتے ہیں کہ مودی جی گیانیش کمار کو تحفظ فراہم کر رہے ہیں... انہیں جتنی زیادہ سکیورٹی ملے گی، ہمارے لیے بالآخر ان کے 'کنٹرولر' تک پہنچنا اتنا ہی آسان ہوگا... ہمیں اطلاعات موصول ہو رہی ہیں کہ پولیس اہلکار پریشان ہیں کیونکہ انہیں نوجوانوں پر تشدد کرنے کا حکم دیا جا رہا ہے، جب کہ آر ایس ایس (RSS) کے ارکان کو کھلی چھوٹ دینے کی ہدایات جاری کی جا رہی ہیں۔

رشوت خور

سی بی نے قانونی کارروائی آگے بڑھانے کا فیصلہ کیا۔ اے سی بی کے مطابق شکایت اور تصدیقی رپورٹ کی بنیاد پر بادی النظر میں ایسا مقدمہ سامنے آیا جس میں انسداد بدعنوانی ایکٹ 1988، ترمیم شدہ 2018 کی دفعہ 7 کے تحت جرم کا ارتکاب ظاہر ہوتا تھا۔ اس سلسلے میں ایف آئی آر نمبر 06/2026 کو اے سی بی پولیس اسٹیشن بارہمولہ میں درج کی گئی اور معاملے کی باقاعدہ تحقیقات شروع کر دی گئی۔ ایف آئی آر درج ہونے کے فوراً بعد مقررہ قانونی طریقہ کار کے تحت ایک ٹریپ ٹیم تشکیل دی گئی، جس میں آزاد گواہوں کو بھی شامل کیا گیا۔ بعد ازاں ٹیم نے منصوبہ بند کارروائی کے دوران مذکورہ اہلکار کو مبینہ طور پر 40 ہزار روپے رشوت طلب کرتے اور قبول کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا۔ بیورو نے بتایا کہ رشوت کی رقم ملزم اہلکار کے قبضے سے برآمد کر لی گئی، جبکہ رقم کی برآمدگی کو موقع پر موجود شواہد اور دیگر ثبوتوں کے ذریعے دستاویزی شکل دی گئی۔ گرفتار اہلکار کو حراست میں لے لیا گیا ہے اور معاملے میں مزید تحقیقات جاری ہیں۔ اے سی بی اس بات کی بھی چھان بین کر رہا ہے کہ ہولسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت ٹریکٹر کی خریداری سے متعلق سبسڈی بل جاری کرنے کے عمل میں مبینہ رشوت طلب کرنے کی اصل صورت حال کیا تھی۔

غیر قانونی ریت

یقینی بنانے اور ایسی غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرنے کے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کرتی ہے۔ خلاف ورزیوں کی روک تھام اور عوامی و ماحولیاتی مفادات کے تحفظ کے لیے متعلقہ محکموں کے ساتھ مل کر مشترکہ کارروائیاں جاری رہیں گی۔

وزیر اعظم کا

میں ان کا کردار خصوصی اہمیت کا حامل رہا، جہاں وہ ایک بااثر سیاسی رہنما کے طور پر ابھریں۔ وزیر اعظم مودی کے پیغام میں راج ماتا وجے راجے سندھیا کی سیاسی اور عوامی خدمات کو حکومت کے 'وکست بھارت' کے ویژن سے جوڑا گیا۔ اس ویژن کا مقصد بھارت کو ترقی یافتہ ملک بنانے کے لیے مسلسل کوششیں

کرنا ہے۔ مودی نے اپنے پیغام میں اس بات پر زور دیا کہ قومی خدمت، قربانی اور لگن جیسی اقدار ملک کی ترقی کے سفر میں اہمیت رکھتی ہیں۔ راج ماتا کی زندگی اور ان کے نظریات کو یاد کرتے ہوئے وزیر اعظم نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ان کی وراثت آنے والی نسلوں کے لیے بھی تحریک کا ذریعہ بنی رہے گی۔

سوپور کے رہائشیوں

گیا تو وہ اپنے مطالبات منوانے کے لیے احتجاج میں شدت لانے پر مجبور ہوں گے۔ دریں اثنا، جل شکتی محکمہ سوپور کے ایک عہدیدار نے تسلیم کیا کہ گرین ٹاؤن بی کو پینے کے پانی کے بحران کا سامنا ہے۔ تاہم، عہدیدار نے بتایا کہ پانی کی فراہمی کا موجودہ نیٹ ورک فی الحال اس علاقے کا احاطہ نہیں کرتا، کیونکہ اس علاقے کے لیے کوئی سپلائی لائن موجود نہیں ہے۔ عہدیدار نے یقین دہانی کرائی کہ محکمہ پانی کی فراہمی کی ایک نئی لائن بچھانے پر کام کر رہا ہے جس میں گرین ٹاؤن بی بھی شامل ہوگا۔ افسر نے امید ظاہر کی کہ مجوزہ سپلائی لائن اگلے چھ ماہ کے اندر فعال ہو جائے گی، جس سے متاثرہ رہائشیوں کو ریلیف ملے گا۔ رہائشیوں نے محکمہ پر زور دیا کہ وہ کام میں تیزی لائے اور اس بات کو یقینی بنائے کہ مقررہ ٹائم لائن (وقت کی حد) پر عمل درآمد ہو؛ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کیونکہ مزید چھ ماہ تک پینے کے پانی کی باقاعدہ فراہمی کے بغیر رہنے کی متحمل نہیں ہو سکتی۔

پولیس نے کیا

شرکت کی اہمیت پر مزید زور دیا، اس بات کو اجاگر کرتے ہوئے کہ کھیلوں کی سرگرمیاں صحت مند عادات پیدا کرنے، سماجی بندھنوں کو مضبوط بنانے اور نوجوانوں کو بامعنی سرگرمیوں میں مصروف رکھنے میں مدد کرتی ہیں۔ پولیس نے پولیس اور عوامی تعلقات کو مضبوط بنانے، کھیلوں کو فروغ دینے اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور ایک صحت مند، نظم وضبط اور منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر کے لیے کمیونٹی کے ساتھ مل کر کام کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

ملک میں ووٹ

انتخابی عمل سے متعلق ایک مثال پیش کی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ جموں و کشمیر میں خالق نامی ایک ڈپٹی کمشنر ایم ایل ایز کو مقرر کیا کرتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت بعض اراکین اسمبلی کو ''خالق میڈ ایم ایل ایز'' کہا جاتا تھا، جس کے ذریعے وہ ماضی میں انتخابی عمل کی شفافیت پر سوال اٹھانا چاہتے تھے۔

گیانیش کمار

کو ہونے والی شدید بارشوں سے تالاب تلو اور اس کے ملحقہ علاقوں سمیت متعدد مقامات پر نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے ایک کمسن لڑکی کے سیلابی پانی میں بہہ جانے کی اطلاع کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ انہیں اس وقت اس بات کی تازہ معلومات نہیں تھیں کہ لڑکی کا سراغ ملا ہے یا نہیں۔ جموں و کشمیر میں پنجابی زبان کو سرکاری زبان کا درجہ دینے کے مطالبے پر بات کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے اسے جائز قرار دیا اور کہا کہ حکومت اس زبان کے فروغ کے لیے اقدامات پر غور کر رہی ہے، جن میں پنجابی اساتذہ کی بھرتی بھی شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کے سکھ برادری کے ساتھ قریبی تعلقات رہے ہیں اور وہ اس برادری کے مسائل اور مطالبات کی حمایت کرتے رہے ہیں۔

کولگام میں

کان کنی میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ پولیس کے ساتھ تعاون کریں اور ایسی غیر قانونی سرگرمیوں کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔ معلومات فراہم کرنے والوں کی شناخت مکمل طور پر صیغہ راز میں رکھی جائے گی۔

چند کمپنیوں کی غلطیوں سے عالمی نقل وحرکت کے نظام کی ساکھ متاثر ہو سکتی ہے۔وکرم مصری

نئی دہلی۔12 / اکتوبر۔ایم این این۔ ہندوستان کے خارجہ سکریٹری وکرم مصری نے پیر کو خبردار کیا کہ چند کمپنیوں کے اقدامات سے ہنرمند افراد کو بیرون ملک روزگار دلانے کے پورے نظام کی ساکھ کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔انہوں نے اخلاقیات، شفافیت اور جواب دہی کی اہمیت پر زور دیا۔ ان کا یہ بیان امریکہ کی جانب سے بعض کمپنیوں کو مستقل مزدور سرٹیفکیشن پروگرام (پرم سے معطل کیے جانے کے چند روز بعد سامنے آیا ہے۔قومی دارالحکومت نئی دہلی میں گلوبل اسکلز موبیلٹی ایسوسی ایشن آف انڈیا (جی ایس ایم اے آئی) کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے وکرم مصری نے بین الاقوامی بھرتیوں میں استحصال، دھوکہ دہی اور ملازمت کی ضروریات کے مطابق مہارت نہ ہونے جیسے خطرات کی نشاندہی کی۔ انہوں نے کہا کہ ہنرمند افراد کی عالمی نقل وحرکت کا تعلق حقیقی انسانوں سے ہے، اس لیے ان کی امیدوں، روزگار اور معاش کے تحفظ کو یقینی بنانا ضروری ہے۔مصری نے کہا، اس پورے نظام کی ساکھ، جسے ہم سب یہاں مل کر قائم کرنا چاہتے ہیں، چند لوگوں کے اقدامات سے متاثر ہو سکتی ہے۔اسی لیے اخلاقیات، شفافیت اور اپنی ذمہ داریوں کے لیے جواب دہ ہونے کی آمادگی بہت اہم ہے انہوں نے بیرون ملک ملازمتوں کی بڑھتی ہوئی مانگ، درست معلومات کی کمی اور کارکنوں کی مہارتوں اور ملازمتوں کی ضروریات کے درمیان عدم مطابقت کے ممکنہ نتائج سے بھی خبردار کیا۔ خارجہ سکریٹری نے کہا، آپ سب جس چیز کے ساتھ کام کر رہے ہیں، وہ کوئی بے جان سامان نہیں، بلکہ حقیقی انسان ہیں۔ اس لیے اس کام میں بھی کئی خطرات موجود ہیں۔ آپ کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ زیادہ مانگ کا فائدہ اٹھا کر لوگوں کا استحصال نہ کیا جائے، معلومات کی کمی دھوکہ دہی کا سبب نہ بنے اور مہارتوں اور ملازمتوں کے تقاضوں میں فرق ایسی مایوسی پیدا نہ کرے جس سے بچا جا سکتا تھا۔ بدقسمتی سے، آج کی دنیا میں ہم ان تینوں صورتوں کو دیکھ چکے ہیں مصری نے نئی قائم ہونے والی تنظیم پر زور دیا کہ وہ اعلیٰ معیار قائم کرے اور اس سے بھی بہتر کارکردگی دکھانے کی مسلسل کوشش کرے۔ ان کے مطابق، اگر اس نظام کو درست انداز میں چلایا جائے تو بیرون ملک روزگار کے مواقع ہندوستان کے ہنر کو ملک سے باہر لے جانے کے بجائے ہندوستان کی ترقی میں بھی مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔انہوں نے کہا میں گلوبل اسکلز موبیلٹی ایسوسی ایشن آف انڈیا کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں کہ وہ اپنے لیے بلند معیار مقرر کرے اور مسلسل ان سے آگے بڑھنے کی کوشش کرے۔ اگر ہم یہ کام درست انداز میں کر پائے تو ہنرمند افراد کی نقل و حرکت ہندوستان کے وسائل کو کم نہیں کرے گی، بلکہ ملک کو مزید مضبوط بنائے گی۔ مجھے یقین ہے کہ آپ سب اس عمل میں تعمیری اور موثر کردار ادا کریں گے مصری کا یہ بیان ایسے وقت میں آیا ہے جب امریکہ کے محکمہ محنت کی جانب سے بعض بڑی ٹیکنالوجی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی خدمات فراہم کرنے والی کمپنیوں کو مستقل مزدور سرٹیفکیشن پروگرام سے معطل کیے جانے پر تشویش پائی جاتی ہے۔ امریکی حکام نے اس فیصلے کی وجہ ان کمپنیوں کے خلاف وفاقی سطح پر جاری متعدد تحقیقات بتائی ہے۔امریکہ کے وزیر محنت کیتھ سونڈرلنگ نے گزشتہ ہفتے اس فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے کوگیزنٹ، انفوسس، ٹاٹا، وپرو، ایچ سی ایل اور کیپ جیمنی سمیت کئی کمپنیوں کے نام لیے تھے۔ان کے علاوہ امریکہ کی بڑی ٹیکنالوجی کمپنیوں مائیکروسافٹ اور ایڈوب کا نام بھی شامل تھا۔

□□□□□□□□□

بھارت میں غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کے اثاثوں کی مالیت

2012 سے اب تک 6.3 گنا بڑھ کر 783 ارب ڈالر ہو گئی

ممبئی۔12 / اکتوبر۔ ایم این این۔ پیر کو جاری ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق، بھارتی حصص میں غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں (ایف آئی آئی) کی ملکیت کا تناسب کم ہو کر 1.15 فیصد (جو کہ گزشتہ 17 سالوں کی کم ترین سطح ہے) پر آ گیا ہے لیکن اسے محض تنہائی میں نہیں دیکھا جانا چاہیے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ 2012 کے بعد سے ایف آئی آئی کی ہولڈنگز کی مطلق مالیت 6.3 گنا بڑھ کر تقریباً 783 ارب ڈالر تک پہنچ گئی ہے۔اومنی سائنس کیپٹل کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اس میں زیادہ اہم تبدیلی مقامی سرمایہ کاروں (بشمول انفرادی یا ریٹیل سرمایہ کاروں) کے بڑھتے ہوئے کردار کی ہے۔ایف پی آئی اے یو سی کے اعداد و شمار کے مطابق، 2012 میں ایف آئی آئی کی ہولڈنگز تقریباً 3.217 ارب ڈالر تھیں، جب ان کی ملکیت کا تناسب تقریباً 15 سے 16 فیصد تھا۔ یہ ہولڈنگز 2015 تک بڑھ کر تقریباً 300 ارب ڈالر اور 2020 تک 550 ارب ڈالر ہو گئیں، اور ستمبر 2024 میں یہ تقریباً 930 ارب ڈالر کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئیں۔ فی الحال یہ تقریباً 783 ارب ڈالر ہیں۔ اومنی سائنس کیپٹل کے سی ای او اور چیف انویسٹمنٹ اسٹریٹجسٹ، وکاس گپتا کہتے ہیں: "ملکیت کا تناسب اس وقت بھی کم ہوا جب ایف آئی آئی کی ہولڈنگز میں اضافہ ہو رہا تھا۔ یہ 2015 میں تقریباً 30 فیصد اور 2020 میں 20 فیصد سے کم ہو کر 2024 تک تقریباً 17 فیصد پر آ گیا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مقامی سرمایہ کاروں کی مارکیٹ میں شرکت ایف آئی آئی کے مقابلے میں زیادہ تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ رپورٹ میں ایف آئی آئی کے حصے میں کمی کی ایک وجہ بھارتی گھرانوں کی دولت کا مالیاتی اثاثوں میں منتقلی % کو قرار دیا گیا ہے جس کے تحت سرمایہ کار ریئل اسٹیٹ کے بجائے مالیاتی اثاثوں میں زیادہ سرمایہ کاری کر رہے ہیں۔ ڈومیسٹک ایکویٹی کی شرکت اب بھی ترقی یافتہ مارکیٹ کی سطح سے پیچھے ہے مزید گھریلو بہاؤ ایف آئی آئی کی ملکیت کے فیصد کو کمزور کرنا جاری رکھ سکتا ہے۔"

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR PANZALLA GUNDBAL

Subject : Application of Charanjeet Singh S/o Gajinder Singh R/o Syalkoot for Obtaining Pahari Ethnic Group Tribe(ST) certificate in favour of ....

This Office is in receipt of application from Charanjeet Singh S/o Gajinder Singh R/o Syalkoot for obtaining Pahari Ethnic Group Tribe (ST) certificate in favour of ....

As per report of Lumberdar/Chowkidar/ Patwari Concerned the applicant/ applicant 's family belongs to Pahari Ethnic Group Tribe (ST) . the details of the family are as under.to Pahari Ethnic Group Tribe (ST) . the details of the family are as under.

S.No	Name	Relation	Age	Occupation
1	Charanjeet Singh	HOF	65	Ret Empoly
2	Manjeet Kour	Wife	60	H/wife
3	Jasmeet Singh	Son	18	Student
4	Samranjeet Kour	Daughter	30	Student
5	Mehinder Kour	G/Mother	75	H/wife

Aas such if any body has objection regarding the issuance of said certificates in favour of persons as mentioned above is informed through this notice to submit objection if any within seven working days. after seven days no objection shall be entertaind

Naib Tehsildar Panzala Gundbal 010

IN THE COURT OF JUDICIAL MAGISTRATE 1ST CLASS KULGAM

Present :Mr.AKASHD D.SINGH U.I.D NO.JK00315

In the Case Of: Shabir Ahmad Bhat S/o Mohd Ibrahim Bhat R/o Redwani Payeen Teshil & Distt Kulgam (Applicant)

Registrar Births and Deaths B.D.O Qaimoh (Non-Applicant)

Public Notice

Whereas, the applicant namely Shabir Ahmad Bhat has sought a direction against the non-applicant, for registration of the birth particulars of his /her /self/daughter namely IZHAN SHABIR who was born on 05/01/2011Through The medium of this Notice, the public at large is informed that if any person has any objection, regarding the registration of the birth particulars of applicant Shabir Ahmad Bhat as mentioned above, he/she/they shall do so, by or before 15/10/26 when this matter is listed for further proceedings. Given under my hand and seal of this court today on 12/10/26.

Judical MAGISTRATE 1st Class Kulgam 023

PUBLIC NOTICE

In School records my ward's name and D.O.B recorded as HAZIK AAJAZ S/O AAJAZ AHMAD WANI and D.O.B 08/08/2015 Instead of HAZIK AIJAZ S/O AIJAZ AHMAD WANI 15/03/2015 .It needs correction..if any body have any objection he contact Principal English Medium Public High School Malipora within seven days from the date of Publication of this notice after that no objection shall be entertained.

Aijaz Ahmad Wani F/o Hazik Aijaz R/o Malipora Dewar Kulgam, 023

PUBLIC NOTICE

In school admission records, my Son's name and parentage has been wrongly admitted as "Huzaif Javeed Gojri S/o Javeed Ahmad Gojri & Shabina Begum" while as his actual name and parentage is "Huzaif Javed Gojri S/o Javed Ahmad Gojri & Shabbina Begum", now I am applying for its correction, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Principal M.E.T Public school Sopore, within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Javed Ahmad Gojri F/o: Huzaif Javed Gojri R/o: Sofi Hamam Sopore, district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

In school admission records, my Son's name and parentage has been wrongly admitted as"Haris Javeed Gojri S/o Javeed Ahmad GojriShabina Javid" while as his actual name and parentage is"Haris Javed Gojri S/o Javed Ahmad GojriShabbina BegumXXalso his actual DOB is 08/07/2015instead of 10/08/2018,now I am applying for its correction, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Principal M.E.T Public school Sopore, within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Javed Ahmad Gojri F/o: Haris Javed Gojri R/o: Sofi Hamam Sopore, district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

In school admission records, my daughter's name and parentage has been wrongly admitted as "Tanzeela Javaid D/o Javaid Ahmad & Shabeena Javaid" while as her actual name and parentage is "Tanzeela Javed D/o Javed Ahmad Gojri & Shabbina Begum", also her actual DOB is 25/07/2013 instead of 25/07/2015, now I am applying for its correction, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Principal M.E.T Public school Sopore, within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Javed Ahmad Gojri F/o: Tanzeela Javed R/o: Sofi Hamam Sopore, district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

In school recoard wards name recorded as MEHRU NISA instead of MEHRUN NISSA it needs correction if any body have any objection in this regard he/she may contact the Famous Abhay Mission High School within seven days from the date of Publication of this notice after that no objection shall be entertained.

Zahoor Ahmad Bhat F/o Mehru Nissa R/o New Theed Harwan Srinagar

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR PANZALLA GUNDBAL

Subject : Application of Mushtaq Ahmad Shah S/o Muzaffar Ahmad Shah R/o Brandub for Obtaining Pahari Ethnic Group Tribe(ST) certificate in favour of Rayees Hussain-Zubaid Hussain Shah-Rehana Mushtaq -Touseef Hussain Shah-Zareena Begum-Mushtaq Ahmad Shah

This Office is in receipt of application from Mushtaq Ahmad Shah S/o Muzaffar Ahmad Shah R/o Brandub for obtaining Pahari Ethnic Group Tribe (ST) certificate in favour of Rayees Hussain-Zubaid Hussain Shah-Rehana Mushtaq -Touseef Hussain Shah-Zareena Begum-Mushtaq Ahmad Shah

As per report of Lumberdar/Chowkidar/ Patwari Concerned the applicant/ applicant 's family belongs to Pahari Ethnic Group Tribe (ST) . the details of the family are as under.to Pahari Ethnic Group Tribe (ST) . the details of the family are as under.

S.No	Name	Relation	Age	Occupation
1	Mushtaq Ahmad Shah	HOF	40	mazdore
2	Zareena Begum	Wife	37	H/wife
3	Rayees Hussain	Son	18	Student
4	Rehana Mushtaq	Daughter	15	Student
5	Zubaid Hussain Shah	Son	14	Student
6	Touseef Hussain Shah	Son	11	Student

Aas such if any body has objection regarding the issuance of said certificates in favour of persons as mentioned above is informed through this notice to submit objection if any within seven working days, after seven days no objection shall be entertaind

Naib Tehsildar Panzala Gundbal 010

PUBLIC NOTICE

it is information for general public that the name of my daughter in her Adhaar card bearing no 6422 2710 9697 was wrongly mentioned as Barka jan instead of Barkat jan.Now I want to correct the same.In this regard anyone having objection may file his/her objection before concerned authorities within seven days of publication of this notice .After expiry of due date no objection shall be entertained.

Shabir Ahmad DigooF/o Barkat jan R/o Naina, Tehsil Shahoora Litter ,District Pulwama. 057

PUBLIC NOTICE

It is for the information of general public that I have lost the number plate of my vehicle (Auto Chota Haathi) bearing number JK18C 6500..NOW I am applying for it's duplicate number plate..Anyone having objection in this regard may file his objection within seven days of the publishing of this notice at the Office of A.R.T.O Kulgam ..After due date no objection shall be entertained..

Ishfaq Ahmad Dar S/o..Bashir Ahmad DarR/o...GUNDCHAHAL 057

IN THE COURT OF JUDICIAL MAGISTRATE 1ST CLASS KULGAM

Present :Mr.AKASHD D.SINGH U.I.D NO.JK00315

In the Case Of: Shabir Ahmad Malla S/o Mohd Kamal Malla R/o Babapora Ringath Tehsil D.H.Pora Kulgam (Applicant)

Executive Officer Muncipal Counical Kulgam (Non-Applicant)

Public Notice

Whereas, the applicant namely SHABIR AHMAD MALLA has sought a direction against the non-applicant, for registration of the birth particulars of his /her /self/daughter namely Ilma Jan who was born on 23/01/2022 Through The medium of this Notice, the public at large is informed that if any person has any objection, regarding the registration of the birth particulars of applicant SHABIR AHMAD MALLA as mentioned above, he/she/they shall do so, by or before 15/10/26 when this matter is listed for further proceedings. Given under my hand and seal of this court today on 12/10/26.

Judical MAGISTRATE 1st Class Kulgam 023

PUBLIC NOTICE

I Abdul Rouf Shah S/o Habibullah Shah R/o Tragpora Tehsil Rafiabad Distt Baramulla working as Sub Inspector (Telecom) in J&K Police Telecommunication under Regimental No 1438/pul Tel 911293 AM Representing foe correction of my name and parentage recorded as AB ROUF SHAH in my service records instead of Abdul Rouf Shah as such objections if any in this regard are invited from the general public which should reach to Zonal Headquarters Police Telecommunication Kashmir Zone Srinagar within the period of 7 days from the date of publication of this notice. 004

از نیابت ڈگی دچھ

عنوان: درخواست ستندر سنگھ بھالی ولد پرتپال سنگھ ساکنہ چارلی گنڈ بابت اجرائی ST-II سرٹیفکیٹ تحت SRO 294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست بغرض ST-II سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو کہ اس وقت زیر کارروائی ہے سائل کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
ستندر سنگھ بھالی ولد پرتپال سنگھ	ڈرائیور	60	
سنتوش کور زوجہ	گھریلو کام	55	
رتندر سنگھ بھالی پسر	زیر تعلیم	24	

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے لہذا سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو ایک ہفتے کے اندر متعلقہ دفتر میں دفتری اوقات کے دوران پیش کریں۔معیاد گزرنے کے بعد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

010 نائب تحصیلدار

PUBLIC NOTICE

In School records my ward's name recorded as AASHIQ HUSSAIN SHEIKH, Instead of ASHIK HUSSAIN MOCHE.It needs correction if any body have any objection he contact Govt Primary School Tengam within seven days from the date of Publication of this notice after that no objection shall be entertained.

Ashik Hussain Moche S/o Ali Mohd Moche R/o Tengam Kulgam, 023

PUBLIC NOTICE

In School records my ward's namely Afsa Javid D.O.B recorded as 3/4/2015, Instead of 3/3/2015.It needs correction..if any body have any objection he contact Crescent Public School Kulgam within seven days from the date of Publication of this notice after that no objection shall be entertained.

Javid Ahmad Ganie F/o Afsa Javid R/o Tamloo Kulgam, rpt

اتر ریلوے

ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل میکینیکل انجینئر ناردرن ریلوے، ڈی ای ایم یو کار شیڈ جالندھر شہر، صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل کام کیلئے مقررہ پروفارما پر مہر بند ٹنڈر طلب کئے جاتے ہیں۔

کام کا نام	ڈی ای ایم یو کار شیڈ جالندھر شہر میں 03 سال کی مدت کیلئے DEMU کوچوں کی دیکھ بھال اور رکھ رکھاؤ
تخمینہ لاگت	4,13,12,297 (چار کروڑ تیرہ لاکھ بارہ ہزار دو سو ستانوے روپے صرف)
زر بیعانہ	8,26,300/- (آٹھ لاکھ چھبیس ہزار تین سو صرف)
ٹنڈر کی دستیابی	مورخہ 10.10.2026 سے
ٹنڈر جمع کرنے کی آخری تاریخ اور وقت	مورخہ 02.11.2026 کو 15.00 بجے تک
ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	مورخہ 02.11.2026 کو 15.15 بجے
مدت جواز	کھلنے کی تاریخ سے 61 دن تک
ٹنڈر کی نوعیت	کھلا ٹنڈر (سنگل پیکٹ سسٹم)
کام کی مدت	36 ماہ
ویب سائٹ	www.ireps.gov.in

ٹنڈر نمبر: 27-2026-03۔ڈی ای ایم یو۔جالندھر شہر مورخہ: 10.10.2026 3535/2026

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

اطلاع عام

میں عبدل حمید ڈار ولد محمد سبحان ڈار ساکنہ ریشی پورہ یہ اطلاع دیتا ہوں کہ بجلی ایگریمنٹ زیر نمبر 0212050001116 جو کہ میرے باپ کے نام درج تھا چونکہ وہ فوت ہو چکا ہے اب میں اپنے نام کرنا چاہتا ہوں اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر محکمہ پی ڈی ڈی سب ڈویژن وترگام کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

عبدل حمید ڈار ولد محمد سبحان ڈار ساکنہ ریشی پورہ 010

از نیابت ڈگی دچھ

عنوان: درخواست ہرمیت سنگھ بھالی ولد پرتپال سنگھ ساکنہ چارلی گنڈ بابت اجرائی ST-II سرٹیفکیٹ تحت SRO 294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست بغرض ST-II سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو کہ اس وقت زیر کارروائی ہے سائل کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
ہرمیت سنگھ بھالی ولد پرتپال سنگھ	گھریلو کام	65	
دل جیت کور زوجہ	گھریلو کام	37	
جسپریت سنگھ بھالی پسر	زیر تعلیم	28	
پرپریت سنگھ بھالی پسر	--	24	

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے لہذا سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو ایک ہفتے کے اندر متعلقہ دفتر میں دفتری اوقات کے دوران پیش کریں۔معیاد گزرنے کے بعد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

010 نائب تحصیلدار

از عدالت جوڈیشل مجسٹریٹ درجہ اول کپوارہ با اجلاس منیر احمد

غلام محمد بٹ

بنام The Registrer of Births & Deaths Block development officer drugmullaha

درخواست بمراد حصول تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل رسائلہ کی جانب سے عدالت ہذا میں ایک درخواست بشمول بیان حلفی بغرض اندراج کرنے تاریخ پیدائش غلام محمد بٹ ولد عبدل عزیز بٹ ساکنہ بجہامہ جس کی تاریخ پیدائش مورخہ 28/04/1979 اندراج کرنے مطلوب ہے پیش کی جا کر زیر کار ہے اگر درخواست ہذا کی نسبت حکم صادر فرمانے میں کسی بھی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ مثل از تاریخ آئندہ مورخہ 21/10/26 عدالت ہذا میں حاضر آ کر اپنے اعتراضات پیش کریں بعد میں کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا تحریر 12/10/26

049 جوڈیشل مجسٹریٹ درجہ اول کپوارہ

اشتہار ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کرتا ہوں کہ میں سراج دین کٹاریہ ولد منگو کٹاریہ ساکنہ کاگل تحصیل لعلپورہ ہیرا، الد منگو کٹاریہ ولد فقیر محمد کٹاریہ مورخہ 13/3/2001 کو فوت ہو چکا ہے سائل متوفی کی ڈیپنڈنس سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے اور ڈیپنڈنس بذیل ہے

نام ولدیت	عمر	رشتہ
اس دین کٹاریہ ولد منگو کٹاریہ	50	پسر
ذکو بیگم	53	دختر

اس کے علاوہ کوئی افراد کنبہ نہیں ہے سائل متوفی کی ڈیپنڈنس سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے اور سرٹیفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ اندر سات یوم نائب تحصیلدار کے دفتر میں پیش کریں بعد معیاد گزر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

سراج دین کٹاریہ ولد منگو کٹاریہ ساکنہ کاگل 49

اطلاع عام

سائل کو اپنے بچے عبدل حنان تنویر کی یوم پیدائش سرٹیفکیٹ زیر رجسٹریشن نمبر 74 یوم پیدائش 23/02/2022 آن لائن کرائی مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر متعلقہ محکمے کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

تنویر احمد حجام ولد عبدل حنان تنویر ساکنہ نرسنگھ پورہ کولگام 023

اطلاع عام

بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 0213020006781، میں میرا نام غلطی سے محمد ڈار اندراج ہوا ہے، جبکہ میرا اصلی نام غلام محی الدین ڈار ہے، اب اسکی درستی کرائی مطلوب ہے۔اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر محکمہ بجلی کے سب ڈویژن سیکنڈ سوپور کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

غلام محی الدین ڈار ولد مرحوم فتح ڈار ساکنہ شیر کالونی سوپور 004

Office of the Principle USMANIA FOUNDATION PUBLIC SCHOOL Mahrajpora Sopore - 193201

No: UFPS/Pr/278/2026 *Date: 13/10/2026*

List of members of Managing Body of Usmania Foundation Public School Mahrajpora Sopore

S.no	Name	Parentage	Residence	PhoneNumber	AadharNumber	Qualification	Occupation	Designation
1	AB MAJID DAR	LT KHAWAJA SANAULLAH DAR	CHINARBAGH DELINA BARAMULLA	7006959390	612173705596	B.SC	BUSINESS	SECRETARY
2	DAIZY BANO	HABIBULLAH DAR	CHINARBAGH DELINA BARAMULLA	6005708852	893730217474	M.A	SELF	CHAIRPERSON
3	FAROOQ AHMAD DAR	GHULAM AHMAD DAR	TAKYABAL SOPORE	9596002345	773945875415	M.SC	BUSINESS	MEMBER
4.	SAHIRUL ISLAM	SHOWKAT AHMA DDAR	TAKYABAL SOPORE	6006076865	837403295112	UNDER GRADUATE	------	ACCOUNTANT
5	ALTAF HUSSAIN TELI	GHULAM NABI TELI	MOHALLA TELIYANSOPORE	9149441450	775808676419	12TH	SALESMAN	MEMBER
6	LALY BANO	ALI MOHAMMAD DAR	MAHRAJPORA SOPORE	8715089389	456446103644	B.A	TEACHER	TEACHER
7	SHAZIA NABI	GHULAM NABI BHAT	CHINKIPORA SOPORE	7051993143	770838926108	B.A	TEACHER	TEACHER
8	SHAHNAZA SHOWKAT	SHOWKAT AHMAD DAR	TAKYABAL SOPORE	6006957992	663692303146	M.A	TEACHER	TEACHER
9	JAVAID AHMAD DAR	ALI MOHAMMAD DAR	MAHRAJPORA SOPORE	7006186209	531193257992	B.SC	BUSINESS	PARENT
10	TARIQ AHMAD SHEIKH	LT ABDULK HALIQ SHEIKH	NASEERABAD SOPORE	6005109540	228015193815	8TH	ELECTRICIAN	PARENT

Sd/ Principle 004

دواڑہ پولیس کی جانب سے ایس ایس پی

طاہر سلیم خان کو پُرتپاک اور جذباتی الوداع

سری نگر:۱۲،اکتوبر:

ہندواڑہ پولیس نے ضلع میں پولیسنگ کے شعبے میں شری طاہر سلیم خان (جے کے پی ایس) کی مخلصانہ خدمات، پیشہ ورانہ عزم اور گراں قدر کردار کے اعتراف میں انہیں پُرتپاک اور جذباتی الوداع کہا۔اس موقع پر، ہندواڑہ پولیس کے افسران اور اہلکاروں نے ان کی قیادت، رہنمائی اور ان کوششوں کو سراہا جن کے ذریعے انہوں نے سکیورٹی کے نظام کو مضبوط بنانے، امن و امان برقرار رکھنے، عوام اور پولیس کے درمیان تعلقات کو بہتر بنانے اور ہندواڑہ پولیس ضلع میں موثر پولیسنگ کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔افسران اور اہلکاروں نے شری طاہر سلیم خان (جے کے پی ایس) کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور ان کی مستقبل کی ذمہ داریوں میں کامیابی، اچھی صحت اور خوشحالی کے لیے دعا کی۔ ان کا دور ملازمت ان کی بہترین قیادت، فرض شناسی اور فورس و عوام کی فلاح و بہبود کے لیے ان کے عزم کی وجہ سے یاد رکھا جائے گا۔

پولیس نے کولگام میں ایک مفرور کو گرفتار کرلیا

سری نگر:۱۲،اکتوبر: جموں وکشمیر پولیس نے ایک ایسے مفرور کو گرفتار کیا ہے جو طویل عرصے سے گرفتاری سے بچ رہا تھا۔ملزم کی شناخت رفیق حسن شاہ ولد غلام حسن شاہ، ساکن تانی نگھ کولگام کے طور پر ہوئی ہے۔وہ پولیس اسٹیشن کولگام میں درج ایف آئی آر نمبر 131 / 2024 کے سلسلے میں مطلوب تھا۔وہ گرفتاری سے بچنے کی کوشش کر رہا تھا اور سخت کوششوں کے بعد اسے رنگریٹھ ، سری نگر سے گرفتار کر لیا گیا۔اس مفرور کی گرفتاری طویل عرصے سے مفرور افراد کا سراغ لگانے میں جموں وکشمیر پولیس کی مسلسل کوششوں کی عکاسی کرتی ہے۔جموں وکشمیر پولیس اس عزم کا اعادہ کرتی ہے کہ کسی بھی مجرم کو قانون کی گرفت سے بچنے نہیں دیا جائے گا اور مستقبل میں بھی اس طرح کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔

اننت ناگ کے جنگلات سے 2 چینی ساختہ گرینیڈ برآمد

بم ڈسپوزل اسکواڈ نے ناکارہ بنادیے

سرینگر،12 اکتوبر(یو پی آئی) جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں سکیورٹی فورسز نے تلاشی کارروائی کے دوران دو چینی ساختہ گرینیڈ برآمد کرکے انہیں محفوظ طریقے سے ناکارہ بنا دیا۔ حکام کے مطابق کارروائی کے دوران کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔سرکاری ذرائع کے مطابق مٹن پولیس اور فوج نے پولیس تھانہ مٹن کے دائرہ اختیار میں آنے والے سیر ہمدان عرف سٹھوڑ کے جنگلاتی علاقے میں مشترکہ تلاشی اور محاصرے کی کارروائی شروع کی۔اس دوران سکیورٹی اہلکاروں کو دو زندہ چینی ساختہ گرینیڈ ملے جس کے بعد علاقے میں احتیاطی اقدامات کیے گئے۔گرینیڈوں کی برآمدگی کے بعد ضلع پولیس لائنز اننت ناگ سے بم ڈسپوزل اسکواڈ کو موقع پر طلب کیا گیا۔ماہرین نے ضروری حفاظتی تدابیر اختیار کرتے ہوئے دونوں گرینیڈوں کو قابو میں کیے گئے دھماکے کے ذریعے موقع پر ہی تباہ کر دیا۔حکام کے مطابق بارودی مواد کو ناکارہ بنانے کے بعد تلاشی کارروائی مکمل کرلی گئی۔ اس واقعے میں کسی کے زخمی ہونے یا املاک کو نقصان پہنچنے کی اطلاع نہیں ہے۔پولیس نے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ گرینیڈ جنگلاتی علاقے میں کیسے پہنچے اور انہیں وہاں رکھنے کے پیچھے کیا مقصد تھا۔

چھاترو نابالغ لڑکی کی موت کا معاملہ

:ایک اور استاد معطل، مرکزی ملزم ملازمت سے برطرف

سرینگر/12 اکتوبر/ یو این ایس/ کشتواڑ کے چھاترو علاقے میں ایک نابالغ لڑکی کی موت سے جڑے معاملے میں جموں وکشمیر محکمہ تعلیم نے ایک اور سرکاری استاد کو معطل کر دیا ہے۔یہ کارروائی مرکزی ملزم خالد حسین کو ملازمت سے برطرف کیے جانے کے تقریباً ایک ماہ بعد عمل میں لائی گئی ہے۔کشتواڑ کے چیف ایجوکیشن آفیسر نے 8 اکتوبر کو عبد اللطیف باندے کو معطل کرنے کا حکم جاری کیا۔باندے انڈروال زون کے مڈل اسکول بھر میں ٹیچر گریڈ دوم کے طور پر تعینات تھے۔انہیں 6 اکتوبر کو جموں کرائم برانچ کے اسپیشل کرائم ونگ نے گرفتار کیا تھا۔معطلی کے حکم کے مطابق، باندے کو کرائم برانچ جموں کے پولیس اسٹیشن ایس سی ڈبلیو میں درج ایف آئی آر نمبر 27/ 2026 کے سلسلے میں گرفتار کیا گیا ہے۔ان کی معطلی جموں وکشمیر سول سروسز (درجہ بندی، کنٹرول اور اپیل) قواعد 1956 کے قاعدہ 31 کے تحت عمل میں لائی گئی ہے۔حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ مجاز اتھارٹی کی جانب سے مزید تحقیقات اور اگلے احکامات تک معطلی برقرار رہے گی۔یہ کارروائی خالد حسین شیخ کی برطرفی کے بعد سامنے آئی ہے، جو انڈروال زون کے گورنمنٹ مڈل اسکول بمل پورہ میں انچارج ہیڈ ماسٹر کے طور پر کام کر رہے تھے۔محکمہ تعلیم نے 21 ستمبر کو حکومتی حکم نامہ نمبر JK(Edu-3880) آف 2026 کے تحت انہیں ملازمت سے برطرف کر دیا تھا۔خالد حسین شیخ کو آئین ہند کے آرٹیکل 311(2)(b) اور جموں و کشمیر سول سروسز (درجہ بندی، کنٹرول اور اپیل) قواعد 1956 کے قاعدہ 30(viii) کے تحت برطرف کیا گیا۔حکومت نے الزامات کی سنگینی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا تھا کہ حالات کے پیش نظر باقاعدہ محکمانہ انکوائری کرانا معقول طور پر ممکن نہیں تھا۔حکم نامے کے مطابق انہیں مستقبل میں سرکاری ملازمت کے لیے بھی نااہل قرار دیا گیا ہے۔چھاترو علاقے کی ایک نابالغ لڑکی کی موت کے بعد یہ معاملہ سامنے آیا تھا اور خالد حسین کو اگست میں گرفتار کیا گیا تھا۔ان کے بھائی طارق حسین شیخ بھی اس معاملے میں ابتدائی طور پر گرفتار ہونے والوں میں شامل تھے۔اس معاملے میں نابالغ لڑکی کے مبینہ جنسی استحصال اور اس کے حاملہ ہونے سے متعلق واقعات کے ساتھ ساتھ موت سے قبل پیش آنے والی طبی پیچیدگیوں کے حوالے سے بھی الزامات کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔یہ معاملہ ابتدائی طور پر چھاترو پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر نمبر 34/ 2026 کے تحت درج کیا گیا تھا، جسے بعد میں کرائم برانچ جموں منتقل کر دیا گیا۔اس کے بعد پولیس اسٹیشن ایس سی ڈبلیو میں نئی ایف آئی آر درج کی گئی۔تحقیقات کے دوران متعدد افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔تفتیشی حکام لڑکی کے حاملہ ہونے کا انکشاف، اس کے طبی علاج، اسے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے اور موت سے پہلے پیش آنے والے واقعات میں مختلف افراد کے مبینہ کردار کا جائزہ لے رہے ہیں۔تحقیقاتی ایجنسیوں نے طبی مراکز سے ریکارڈ حاصل کیا ہے، گواہوں کے بیانات قلم بند کیے ہیں اور دستاویزی و الیکٹرانک شواہد کی جانچ کی ہے۔فرانزک جانچ اور ڈی این اے پروفائلنگ کے لیے حیاتیاتی نمونے اور جسمانی اعضا بھی محفوظ رکھے گئے ہیں۔عدالتی کارروائی سے متعلق سابقہ رپورٹوں کے مطابق، نابالغ لڑکی کی موت سے قبل پیش آنے والے واقعات کے دوران پیدا ہونے والے نومولود لڑکے کے حیاتیاتی والدین کا تعین بھی تحقیقات کا ایک اہم پہلو ہے۔اس سلسلے میں فرانزک نتائج کا انتظار کیا جا رہا ہے۔اس واقعے کے بعد کشتواڑ، بالخصوص چھاترو علاقے میں شدید عوامی غم و غصہ پایا جاتا ہے اور لوگوں کی جانب سے جواب دہی اور مکمل تحقیقات کا مطالبہ کیا جارہا ہے۔رپورٹ کے مطابق، خالد حسین شیخ کی برطرفی اور عبداللطیف باندے کی معطلی الگ الگ انتظامی کارروائیاں ہیں۔

چناب، انجی کھڈ پل کشمیر میں ریل رابطے کیلئے تاریخی پیش رفت

وادی قومی ریلوے نیٹ ورک سے براہ راست منسلک

سرینگر/12 اکتوبر/ این این پی// چناب ریل پل اور انجی کھڈ پل نے وادی کشمیر کو ملک کے قومی ریلوے نیٹ ورک سے جوڑنے والی ہر موسم ریل رابطہ کاری کو مزید مضبوط بنا دیا ہے۔انجینئرنگ کے یہ دونوں شاہکار 272 کلومیٹر طویل ادھم پور۔سری نگر۔بارہمولہ ریل لنک کا اہم حصہ ہیں، جن کی تکمیل کے بعد کشمیر وادی ملک کے دیگر حصوں سے براہ راست ریلوے کے ذریعے جڑ گئی ہے۔نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق چناب، انجی کھڈ پلوں نے کشمیر کو ہر موسم ریل رابطہ کاری کو مزید مضبوط بنا دیا۔اس ریل رابطے کو کشمیر کیلئے ایک تاریخی پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے، کیونکہ اس سے وادی اور ملک کے مختلف حصوں کے درمیان مسافروں کے ساتھ ساتھ اشیائے ضروریہ اور تجارتی سامان کی نقل و حمل زیادہ آسان، تیز اور موثر ہوگئی ہے۔ریلوے رابطے کے فعال ہونے سے کشمیر کے مشہور سیب، چیری، خشک میوہ جات، دستکاری اور دیگر زرعی و تجارتی مصنوعات کو ملک کی بڑی منڈیوں تک پہنچانے میں سہولت حاصل ہوگی۔ اسی طرح ملک کے مختلف حصوں سے سیمنٹ، گاڑیاں، غذائی اجناس، نمک، کھاد، دودھ اور دیگر ضروری و صنعتی اشیاء وادی تک زیادہ تیزی اور کم وقت میں پہنچائی جا سکیں گی۔ریلوے کے چیف پبلک ریلیشنز آفیسر (سی پی آر او) ونیت ابھیشیک نے بتایا کہ کشمیر میں پہلے سے ریلوے لائن موجود تھی، تاہم بانہال اور کٹرا کے درمیان 111 کلومیٹر کا حصہ انتہائی دشوار گزار جغرافیائی حالات کے باعث باقی ریلوے نیٹ ورک سے منسلک نہیں ہو پایا تھا۔انہوں نے کہا کہ یہ علاقہ پیر پنجال کے پہاڑی سلسلے میں واقع ہے، جہاں بلند پہاڑوں، گہری گھاٹیوں، وادیوں اور دریاؤں نے اس نوعیت کے بڑے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کو ایک انتہائی مشکل چیلنج بنا دیا تھا۔ان کے مطابق بھارتی ریلوے نے ان مشکلات کو چیلنج کے طور پر قبول کیا اور بالآخر اس بڑے منصوبے کو مکمل کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ونیت ابھیشیک نے کہا کہ ریلوے رابطہ پہلے ہی خطے کی تجارت پر مثبت اثر ڈال رہا ہے۔ان کے مطابق کشمیر کے باغبانی شعبے سے وابستہ مصنوعات اب کم سے کم وقت میں دہلی اور ممبئی جیسی بڑی منڈیوں تک پہنچائی جا سکتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ اسی طرح وادی کو درکار اشیاء ملک کے دیگر حصوں سے کم سے کم وقت میں کشمیر پہنچائی جا سکتی ہیں، جس سے سپلائی چین مزید موثر ہونے کے ساتھ ساتھ تجارت اور اقتصادی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا۔نئے فعال ہونے والے ریل رابطے پر وندے بھارت ایکسپریس کے ذریعے سفر کرنے والے مسافروں نے بھی اس منصوبے اور ریل سفر کو سراہا۔مسافروں کا کہنا تھا کہ کشمیر کو ملک کے باقی حصوں سے ریلوے کے ذریعے جوڑنا ایک اہم اور تاریخی اقدام ہے۔ایک سول انجینئر نے اپنے سفر کے تجربے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اس سے قبل اس راستے سے سفر نہیں کیا تھا، تاہم تعمیر کیا گیا ریلوے راستہ انتہائی شاندار ہے۔ انہوں نے منصوبے میں استعمال ہونے والی انجینئرنگ اور تعمیراتی تکنیک کو قابل ستائش قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ عام طور پر بڑے ترقیاتی منصوبوں کو مکمل ہونے میں 10 سے 15 سال تک کا وقت لگ جاتا ہے،لیکن اس منصوبے کو نسبتاً مختصر مدت میں مکمل کرکے عوام کے لیے کھول دینا ایک قابل ذکر کامیابی ہے۔سول انجینئر نے مزید کہا کہ سڑکوں اور اس نوعیت کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے عمل سے واقف ہونے کی وجہ سے وہ اس منصوبے میں انجام دی گئی انجینئرنگ کی محنت اور پیچیدگی کو بخوبی سمجھ سکتے ہیں، اس لیے یہ منصوبہ ان کے لیے خاص طور پر متاثر کن ہے۔ایک اور مسافر کلدیپ سنگھ نے کہا کہ یہ ان کا ٹرین کے ذریعے سری نگر کا پہلا سفر ہے۔انہوں نے کشمیر کو ملک کے دیگر حصوں سے ریلوے کے ذریعے جوڑنے کے اقدام کو حکومت کی ایک اہم کوشش قرار دیا۔ان کا کہنا تھا کہ اس سے قبل سری نگر براہ راست ریلوے رابطے سے محروم تھا، لیکن اب ریل رابطہ قائم ہونے سے لوگوں کے لیے سفر بہت آسان ہوگیا ہے۔سڑک کے ذریعے سفر میں کافی وقت صرف ہوتا تھا، جبکہ اب وندے بھارت ایکسپریس کے ذریعے سفر زیادہ آرام دہ اور تیز ہوگیا ہے۔

جموں وکشمیر میں ایم بی بی ایس، بی ڈی ایس انٹرنز

19 اکتوبر سے غیر معینہ مدت کی ہڑتال کا انتباہ

سرینگر/12 اکتوبر/ یو این ایس/ جموں وکشمیر بھر میں ایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس انٹرنز نے ماہانہ وظیفے میں اضافے کا حکم جاری نہ ہونے کی صورت میں 19 اکتوبر سے غیر معینہ مدت کی ہڑتال دوبارہ شروع کرنے کی دھمکی دی ہے۔انٹرنز کے نمائندوں نے پیر کو سول سیکریٹریٹ میں وزیر صحت سکینہ ایتو سے ملاقات کے دوران اپنا فیصلہ ان کے سامنے رکھا۔انٹرنز کے مطابق حکومت کی جانب سے پہلے دیا گیا تحریری یقین دہانی کا وعدہ 9 اکتوبر کو ختم ہو چکا ہے۔انٹرنز کے نمائندوں کی جانب سے جاری بیان کے مطابق وزیر صحت نے انہیں بتایا کہ انتظامی وجوہات، جن میں سیکریٹری کی تبدیلی اور اسمبلی اجلاس کا انعقاد شامل ہے، کی وجہ سے وظیفے میں اضافے کا حکم جاری کرنے میں تاخیر ہوئی۔تاہم انہوں نے وفد کو یقین دلایا کہ اس سلسلے میں حکم رواں ہفتے کے اندر جاری کر دیا جائے گا۔انٹرنز نے کہا کہ انہوں نے حکومت کو اپنے مطالبے پر کارروائی کے لیے کافی وقت دیا ہے اور اگر تازہ مقرر کردہ مدت کے اندر بھی حکم جاری نہ کیا گیا تو ان کے پاس احتجاج دوبارہ شروع کرنے کے علاوہ کوئی راستہ نہیں بچے گا۔ایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس انٹرنز موجودہ ماہانہ وظیفہ 12 ہزار 300 روپے سے بڑھا کر 30 ہزار روپے کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ موجودہ وظیفہ 2019 سے تبدیل نہیں کیا گیا، جبکہ ملک کی دیگر ریاستوں میں انٹرنز کو اس کے مقابلے میں زیادہ ماہانہ وظیفہ دیا جا رہا ہے۔آل انڈیا میڈیکل اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے جوائنٹ سیکریٹری اور جموں وکشمیر کے انٹرنز کے نمائندے ڈاکٹر محمد عاقب جاوید نے کہا کہ حکومت کی جانب سے دی گئی تازہ یقین دہانی کو رواں ہفتے کے اختتام تک وقت دیا جائے گا۔انٹرنز کے نمائندوں نے کہا کہ مقررہ مدت کے اندر حکومت کی جانب سے حکم جاری نہ ہونے سے اس کی یقین دہانیوں پر اعتماد کو نقصان پہنچے گا۔انہوں نے کہا کہ اب معاملہ صرف وظیفے میں اضافے تک محدود نہیں رہا بلکہ حکومت کی جانب سے کیے گئے وعدوں کی جواب دہی کا مسئلہ بھی بن گیا ہے۔انٹرنز نے واضح کیا کہ اگر حکومت رواں ہفتے کے اندر وظیفے میں اضافے کا باضابطہ حکم جاری نہیں کرتی تو وہ 19 اکتوبر سے غیر معینہ مدت کی ہڑتال دوبارہ شروع کرنے پر مجبور ہوں گے۔

جموں پولیس کی خاتون فالوور

ممنوعہ مادے سمیت گرفتار، 15 گرام منشیات برآمد

سرینگر، 12 اکتوبر (یو پی آئی) جموں پولیس نے منشیات مخالف کارروائی کے دوران اپنے ہی محکمے میں تعینات ایک خاتون فالوور کو مبینہ طور پر ہیروئن جیسے نشہ آور مادے کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔پولیس نے ملزمہ کے قبضے سے تقریباً 15 گرام چٹا برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے، جبکہ اسکوٹی بھی ضبط کر لی گئی ہے۔پولیس کے مطابق یہ کارروائی میران صاحب علاقے میں اندر نگر کے نزدیک بالول ناکہ پر گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران انجام دی گئی۔پولیس اسٹیشن میران صاحب کی ایک ٹیم نے اسکوٹی نمبر JK02DW-7378 کو روک کر تلاشی لی، جسے شمیم بیگم زوجہ محمد رفیق ساکن ڈاک بنگلہ، سرالیان چلا رہی تھیں۔تلاشی کے دوران مبینہ طور پر ان کے قبضے سے تقریباً 15 گرام ہیروئن جیسا مادہ برآمد ہوا، جس کے بعد انہیں گرفتار کرلیا گیا اور منشیات سمیت اسکوٹی کو ضبط کیا گیا۔پولیس نے اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن میران صاحب میں ایف آئی آر نمبر 161 / 2026 درج کی ہے۔مقدمہ انسداد منشیات قانون کی دفعات 8، 21، 22 اور 60 کے تحت درج کیا گیا ہے، جبکہ مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔پولیس کے مطابق گرفتار خاتون جموں وکشمیر پولیس میں فالوور کے طور پر ملازمت کرتی ہیں۔پولیس نے کہا کہ قانون کا نفاذ بلا امتیاز کیا جائے گا، خواہ معاملے میں ملوث شخص کسی بھی عہدے یا وابستگی سے تعلق رکھتا ہو۔حکام کے مطابق تحقیقات کے دوران برآمد شدہ مادے کے ماخذ، اس کی سپلائی کے نیٹ ورک اور اس معاملے سے جڑے دیگر ممکنہ روابط کا پتہ لگانے کی کوشش کی جارہی ہے۔

سوپور میں بچوں سے مزدوری کرانے

کیخلاف پولیس کی کارروائی

دکانوں کی جانچ

سرینگر، 12 اکتوبر (یو پی آئی) جموں و کشمیر پولیس نے سوپور میں بچوں سے مزدوری کرانے کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے مختلف تجارتی اداروں کی جانچ کی۔یہ مہم پولیس اسٹیشن پنزلہ کے دائرہ اختیار میں چائلڈ ویلفیئر کمیٹی اور انسداد انسانی اسمگلنگ یونٹ سوپور کے اشتراک سے چلائی گئی۔پولیس کے مطابق مہم کے دوران مختلف دکانوں اور تجارتی اداروں کا معائنہ کیا گیا تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ کہیں قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے نابالغ بچوں سے کام تو نہیں لیا جا رہا ہے۔اس کارروائی کا مقصد بچوں کے استحصال کو روکنا اور بچوں کے تحفظ سے متعلق قوانین پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنانا تھا۔اس دوران تجارتی اداروں کے مالکان کو بچوں سے مزدوری کرانے کے قانونی نتائج سے آگاہ کیا گیا اور انہیں سختی سے ہدایت دی گئی کہ وہ نابالغ بچوں کو کام پر نہ رکھیں۔پولیس نے عوام اور کاروباری برادری سے اپیل کی ہے کہ وہ بچوں کو تجارتی اداروں میں ملازمت پر رکھنے سے گریز کریں۔ساتھ ہی لوگوں سے کہا گیا ہے کہ اگر کہیں بچوں سے مزدوری کرائے جانے کا معاملہ سامنے آئے تو اس کی اطلاع قریبی پولیس اسٹیشن کو دیں۔پولیس کے مطابق اس طرح کی کارروائیوں کا مقصد بچوں کو استحصال سے محفوظ رکھنا اور ان کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔

غذائی مصنوعات پر'قدرتی، خالص اور تازہ' جیسے دعوے زیر نگرانی

خلاف ورزی پر 10 لاکھ روپے تک جرمانہ ہوگا

تمام ادارے فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈس کی سختی سے پابندی کریں/کمشنر فوڈ اینڈ ڈرگس

سرینگر/12 اکتوبر/ این این پی// جموں وکشمیر میں غذائی مصنوعات کی لیبلنگ، تشہیر، غذائیت اور صحت سے متعلق دعووں کے حوالے سے فوڈ بزنس آپریٹرس کیلئے سخت ہدایات جاری کرتے ہوئے کمشنر فوڈ اینڈ ڈرگس ایڈمنسٹریشن جموں وکشمیر نے تمام متعلقہ اداروں کو مروجہ قوانین اور ضوابط کی مکمل پاسداری یقینی بنانے کی ہدایت دی ہے۔نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق ڈرگس اینڈ فوڈ کنٹرول آرگنائزیشن جموں وکشمیر کی جانب سے جاری ایڈوائزری میں تمام فوڈ بزنس آپریٹرس، جن میں مینوفیکچررز، درآمد کنندگان، مارکیٹرس، ڈسٹری بیوٹرس اور اشتہارات تیار یا نشر کرنے والے ادارے شامل ہیں، کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ غذائی مصنوعات کی لیبلنگ، تشہیر، فروخت اور مارکیٹنگ کے دوران فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈس ریگولیشنز 2018 کی سختی سے پابندی کریں۔حکام نے واضح کیا ہے کہ کھانے پینے کی اشیاء کے بارے میں گمراہ کن، مبالغہ آمیز یا غیر مصدقہ دعوے کرنے پر قانونی کارروائی کے ساتھ ساتھ 10 لاکھ روپے تک جرمانہ عائد کیا جاسکتا ہے۔ایڈوائزری کے مطابق کسی بھی غذائی مصنوعات کے لیبل، پیکیجنگ، اشتہار، ویب سائٹ، سوشل میڈیا پلیٹ فارم یا دیگر تشہیری مواد پر درج کیے جانے والے تمام دعوے درست، واضح، بامعنی، سائنسی شواہد پر مبنی اور صارفین کو گمراہ نہ کرنے والے ہونے چاہئیں۔حکام نے کہا کہ غذائیت سے متعلق دعوے، صحت سے متعلق دعوے اور بیماری کے خطرے میں کمی سے متعلق دعوے صرف انہی شرائط کے تحت کیے جاسکتے ہیں جو متعلقہ ضوابط اور ان کے تحت مقررہ شیڈولز میں بیان کی گئی ہیں۔ایسے دعووں کے لیے مناسب اور قابل اعتماد سائنسی شواہد موجود ہونا بھی ضروری قرار دیا گیا ہے۔ایڈوائزری میں خاص طور پر 'Natural' (قدرتی)، 'Fresh' (تازہ)، 'Pure' (خالص)، 'Authentic' (اصلی/مستند)، 'Genuine' (حقیقی)، 'Real' (اصلی)، 'Traditional' (روایتی) اور 'Original' (اصل) جیسے الفاظ کے استعمال پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت کی گئی ہے۔فوڈ بزنس آپریٹرس کو متنبہ کیا گیا ہے کہ کسی ایسی مرکب غذائی شے کو، جو مقررہ معیار پر پورا نہ اترتی ہو، 'قدرتی' یا 'خالص' قرار دے کر پیش نہیں کیا جاسکتا۔اسی طرح ایسے الفاظ یا اصطلاحات بھی استعمال نہیں کیے جاسکتے جو صارفین کو کسی غذائی شے کی نوعیت، معیار، اجزا یا خصوصیات کے بارے میں غلط تاثر دیں۔ایڈوائزری میں روایتی کے استعمال کے حوالے سے بھی واضح کیا گیا ہے کہ یہ اصطلاح اسی صورت میں استعمال کی جاسکتی ہے جب متعلقہ ترکیب، فارمولا یا تیاری کا طریقہ کم از کم ایک نسل، یعنی 30 سال سے موجود ہو اور اس دوران اس میں بنیادی طور پر کوئی تبدیلی نہ کی گئی ہو۔اسی طرح 'Original'، 'Authentic'، 'Genuine' اور 'Real' جیسے الفاظ کا استعمال بھی اسی وقت قابل قبول ہوگا جب متعلقہ دعوے کو معروضی طور پر ثابت اور مناسب شواہد کے ذریعے درست قرار دیا جا سکے۔ایڈوائزری میں بیماریوں سے متعلق دعووں کے حوالے سے بھی سختی برتنے کی ہدایت دی گئی ہے۔کسی بھی فوڈ بزنس آپریٹر یا مشتہر کو ایسا دعویٰ کرنے کی اجازت نہیں ہوگی جس سے براہ راست یا بالواسطہ یہ تاثر پیدا ہو کہ کوئی غذائی شے کسی بیماری، عارضے یا مخصوص جسمانی کیفیت کو روکنے، علاج کرنے، ختم کرنے یا کم کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے، سوائے ان صورتوں کے جہاں متعلقہ قوانین کے تحت اس کی باقاعدہ اجازت ہو۔حکام نے کہا کہ اشتہارات میں کیے جانے والے دعوے مصنوعات کے لیبل پر درج معلومات سے مطابقت رکھنے چاہئیں اور اشتہارات میں مبالغہ آمیز، دھوکہ دہی پر مبنی یا غیر مصدقہ دعووں سے مکمل طور پر گریز کیا جانا چاہیے۔کمشنر فوڈ اینڈ ڈرگس ایڈمنسٹریشن کی جانب سے تمام فوڈ بزنس آپریٹرز کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنی موجودہ لیبلنگ، پیکیجنگ، اشتہارات، تشہیری مواد اور ڈیجیٹل و سوشل میڈیا پر جاری مواصلاتی مواد کا از سر نو جائزہ لیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام دعوے قانونی اور مقررہ ضوابط کے عین مطابق ہوں۔حکام نے واضح کیا کہ کسی بھی قسم کا گمراہ کن، دھوکہ دہی پر مبنی، مبالغہ آمیز یا غیر مصدقہ دعویٰ سامنے آنے کی صورت میں متعلقہ ادارے کے خلاف قانون کے مطابق مناسب کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

The Daily CITY EXPRESS
Srinagar Kashmir
روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

ہندوستان اور زمبابوے کی خاتون ٹی 20 سیریز کا آغاز 16 اکتوبر سے

رائے پور، 12 اکتوبر (یو این آئی) چھتیس گڑھ کی راجدھانی رائے پور ایک بار پھر بین الاقوامی کرکٹ مقابلوں کی میزبانی کرنے جا رہی ہے۔ نوا رائے پور میں واقع شہید ویر نارائن سنگھ بین الاقوامی کرکٹ اسٹیڈیم میں ہندوستان اور زمبابوے کی خاتون کرکٹ ٹیموں کے درمیان 3 میچوں کی ٹی 20 سیریز 16 اکتوبر سے شروع ہوگی۔ سیریز کے تمام مقابلے شام 7 بجے سے کھیلے جائیں گے۔ سیریز کا پہلا میچ 16 اکتوبر، دوسرا 18 اکتوبر اور تیسرا اور آخری مقابلہ 20 اکتوبر کو کھیلا جائے گا۔ ہندوستانی خاتون کرکٹ ٹیم 11 اکتوبر کو رائے پور پہنچ چکی ہے اور پیر سے اسٹیڈیم میں مشق شروع کرے گی۔ وہیں زمبابوے کی خاتون ٹیم 13 اکتوبر کو رائے پور پہنچے گی۔ اس سیریز میں اسمرتی مندھانا مستقل کپتان کی حیثیت سے ہندوستانی ٹیم کی قیادت کریں گی، جبکہ شیفالی ورما کو نائب کپتان کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ ٹیم میں سابق کپتان ہرمن پریت کور کے علاوہ ریچا گھوش، دیپتی شرما، ارندھتی ریڈی، منو ماتی اور کرانتی گوڑ بھی شامل ہیں۔ بین الاقوامی مقابلوں کے انعقاد کے پیش نظر شائقین کی سہولت اور سکیورٹی کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ میچوں کے ٹکٹوں کی فروخت پیر سے شروع ہوگی۔ اس بار تمام ٹکٹ آن لائن دستیاب کرائے جائیں گے۔ اسٹیڈیم کے داخلی دروازوں پر ٹکٹ کاؤنٹروں پر بھیڑ کم کرنے کے مقصد سے یہ انتظام کیا گیا ہے۔

رانجی ٹرافی: جموں وکشمیر بمقابلہ مدھیہ پردیش

اویس خان اور آرین پانڈے نے مدھیہ پردیش کو 76 رنز کی سبقت دلائی

سری نگر، 12 اکتوبر (یو این آئی) اویس خان اور آرین پانڈے (3،3 وکٹ) اور اکشے شرما (2 وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت مدھیہ پردیش نے رنجی ٹرافی ایلیٹ گروپ اے مقابلے کے دوسرے دن پیر کو جموں وکشمیر کی ٹیم کو 120 رنز پر ڈھیر کرکے 76 رنز کی سبقت حاصل کرلی۔ آج یہاں جموں وکشمیر نے ایک وکٹ پر 3 رنز سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ صبح کے سیشن میں اویس نے وِنچ شرما (1 رن) کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کرکے مدھیہ پردیش کو دوسری کامیابی دلائی۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آئے شبھم سنگھ پنڈیر نے کامران اقبال کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ 17ویں اوور میں اکشے شرما نے شبھم سنگھ پنڈیر (20 رنز) کو آؤٹ کرکے اس شراکت داری کو توڑ دیا۔ 25ویں اوور میں آرین پانڈے نے کامران اقبال (31 رنز) کو آؤٹ کرکے پویلین بھیج دیا۔ عبدالصمد 17 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ مدھیہ پردیش کے گیند بازوں کے سامنے جموں وکشمیر کے بلے باز جدوجہد کرتے دکھائی دیے اور اس کی پوری ٹیم 46.3 اوور میں 120 رنز پر سمٹ گئی۔ کنہیا ودھوان نے جموں وکشمیر کی جانب سے سب سے زیادہ ناٹ آؤٹ 35 رنز بنائے۔ جموں وکشمیر کے 7 بلے باز دوہرے ہندسے تک بھی نہیں پہنچ سکے۔ مدھیہ پردیش کی جانب سے اویس خان اور آرین پانڈے نے 3،3 وکٹ حاصل کیے۔ اکشے شرما کو 2 وکٹ ملے۔ جبکہ روی کرن نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ مدھیہ پردیش نے اپنی پہلی اننگز میں 196 رنز بنائے تھے۔ اب اسے 76 رنز کی اہم سبقت حاصل ہوگئی ہے۔

لٹن کی شاندار سنچری کے بعد بنگلہ دیش نے 478 رنز کی سبقت کے ساتھ اننگز ڈکلیئر کی

ابوظہبی، 12 اکتوبر (یو این آئی) لٹن داس کے 102 رنز پر آؤٹ ہونے کے فوراً بعد بنگلہ دیش نے واحد ٹیسٹ میچ کے چوتھے دن پیر کو اپنی دوسری اننگز 7 وکٹوں پر 372 رنز بنا کر ڈکلیئر کردی۔ انہوں نے بنگلہ دیش کی پہلی اننگز میں نصف سنچری بنائی تھی اور افغانستان کی پہلی اننگز میں 5 کھلاڑیوں کو آؤٹ کرنے میں بھی اہم رول ادا کیا تھا، جس سے ان کے لیے یہ وقت ذاتی طور پر کافی اچھا رہا۔ افغانستان کو یہ مقابلہ جیتنے کے لیے 479 رنز کا بڑا ہدف ملا ہے۔ آج یہاں بنگلہ دیش نے کل کے 6 وکٹوں پر 223 رنز سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ اس دوران انہوں نے ساتویں وکٹ کے لیے 159 رنز کی شراکت داری کی اور ایک وکٹ گنوانے کے بعد اپنی اننگز 372 رنز پر ڈکلیئر کردی۔ افغانستان اپنی مشکلات بڑھانے والے مواقع مسلسل گنواتا رہا۔ مہدی دوسری بار رن آؤٹ ہونے سے بچے۔ جب انہوں نے مڈ آن کی جانب شاٹ کھیلا تو اس بار قیس احمد موقع گنوا بیٹھے۔ اس کے کچھ ہی دیر بعد عبدالمالک نے گلی میں مہدی کا کیچ چھوڑ دیا، جس سے گیند باز محمد سلیم مایوس ہوئے۔ اس وقت مہدی 40 رنز پر کھیل رہے تھے۔ دن کا پہلا سیشن لٹن کی شاندار بلے بازی اور افغانستان کی جانب سے مسلسل مواقع گنوانے کے نام رہا۔ لٹن کو 14، 26 اور 67 رنز پر زندگی دان ملا۔ پہلے سلپ میں شاہد اللہ کے ہاتھوں سے گیند نکل گئی اور اس کے کچھ ہی دیر بعد قیس نے واپسی کا کیچ چھوڑ دیا۔ پہلے سیشن میں کوئی وکٹ نہیں گری اور اس دوران مہدی کو بھی نئی زندگی ملی۔ یامین احمدزئی کی گیند پر سلپ میں صدیق اللہ اٹل ان کے بلے کا کنارہ لے کر نکلنے والی گیند کو نہیں پکڑ سکے۔ اس باؤنڈری کے ساتھ بنگلہ دیش کی سبقت 400 رنز تک پہنچ گئی۔ تیسرے دن بنگلہ دیش کا اسکور 6 وکٹوں پر 223 رنز تھا۔

لیورپول کو اپنے ہی میدان پر مانچسٹر سٹی کے ہاتھوں 0-3 گول سے شکست

آئی این این

لیورپول، انگلش پریمیر لیگ کے ایک اہم مقابلے میں مانچسٹر سٹی نے لیورپول کو اس کے ہوم گراؤنڈ اینفیلڈ میں ۰-۳ گول سے شکست دے کر اپنی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ۱۱ اکتوبر ۲۰۲۶ کو کھیلے گئے اس مقابلے میں پہلے ہاف کے دوران دونوں ٹیموں کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے کو ملا اور وقفے تک کوئی بھی ٹیم گول کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکی۔ تاہم دوسرے ہاف میں لیورپول کے مڈفیلڈر ریان گریونبرخ کو دوسرا زرد کارڈ ملنے کے بعد میدان سے باہر جانا پڑا، جس سے میچ کا رخ مانچسٹر سٹی کے حق میں ہوگیا۔ اس کے بعد ایرلنگ ہالینڈ، جیریمی ڈوکو اور ریان چرکی نے گول کرکے مہمان ٹیم کی فتح یقینی بنائی۔ مقابلے کے ابتدائی لمحات میں دونوں ٹیموں نے جارحانہ انداز اپنایا۔ اینفیلڈ میں موجود شائقین کی جانب سے لیورپول کی بھرپور حوصلہ افزائی کی گئی، جبکہ مانچسٹر سٹی کو مسلسل دباؤ کا سامنا کرنا پڑا۔ لیورپول نے گول کرنے کے لیے بھی کوششیں کیں لیکن مانچسٹر سٹی کے گول کیپر جان لوئیجی ڈوناروما اور دفاعی کھلاڑیوں نے ان حملوں کو ناکام بنایا۔ لیورپول کے وکٹر میوز نے بھی گول کرنے کے مواقع پیدا کیے، جبکہ مانچسٹر سٹی کی جانب سے ایتروفرنانڈیز نے دور سے شاٹ لگایا جسے لیورپول کے گول کیپر ایلیسن بیکر نے روک لیا۔ دونوں ٹیموں کی جانب سے کوششوں کے باوجود پہلے ہاف کا اختتام بغیر کسی گول کے ہوا۔ میچ کا فیصلہ کن موڑ دوسرے ہاف میں آیا، جب لیورپول کے مڈفیلڈر ریان گریونبرخ کو مانچسٹر سٹی کے جیریمی ڈوکو کے خلاف فاؤل کرنے پر دوسرا زرد کارڈ دکھایا گیا۔

فرنچائزی معاہدے زیر التوا ہونے کے باوجود اے سی بی کو اے پی ایل دوبارہ شروع ہونے کا یقین

کابل، 12 اکتوبر (یو این آئی) افغانستان کرکٹ بورڈ (اے سی بی) نے کہا ہے کہ آئندہ افغانستان پریمیر لیگ (اے پی ایل) میں فرنچائزی کی باقی 2 جگہیں پُر کرنے کے لیے 5 فریقوں نے دلچسپی ظاہر کی ہے۔ ان میں ایک فریق افغانستان سے ہے، جبکہ باقی ہندوستان اور دیگر بازاروں سے تعلق رکھتے ہیں۔ اے سی بی نے 5 ٹیموں پر مکمل ٹورنامنٹ شروع کرنے کے منصوبے کے تحت پہلے ہی 3 مالکان کا انتخاب کرلیا ہے۔ اسے یقین ہے کہ یہ لیگ دوبارہ شروع ہوگی۔ پہلا سیزن متحدہ عرب امارات (یو اے ای)

زویریو نے شنگھائی میں ہیلیس کو ہرا کر 2026 کی اپنی 60 ویں جیت حاصل کی

شنگھائی، 12 اکتوبر (یو این آئی) الیگزینڈر زویریو نے اتوار کو اپنے شاندار سیزن میں ایک اور کامیابی حاصل کرتے ہوئے رولیکس شنگھائی ماسٹرز میں فرانس کے کوینٹن ہیلیس کو شکست دے کر 2026 میں ٹور سطح پر اپنی 60ویں جیت درج کی۔ سرفہرست کھلاڑی زویریو نے تیسرے دور کے مقابلے میں 4-6، 6-7(8)، 6-3 سے کامیابی حاصل کی۔ جرمنی کے اسٹار ٹینس کھلاڑی نے اس حریف کو شکست دی، جس نے حال ہی میں یو ایس اوپن کے دوران انہیں 5 سیٹ تک کھیلنے پر مجبور کیا تھا۔ پی آئی ایف اے ٹی پی درجہ بندی میں دوسرے نمبر پر موجود کھلاڑی نے پہلے اور تیسرے سیٹ میں جلد ہی حریف کی سروس توڑ دی، جبکہ دوسرے سیٹ کے ٹائی بریکر میں وہ میچ جیتنے کے 2 مواقع گنوا بیٹھے تھے۔

کوہلی اور اسٹیون اسمتھ کی ویڈیوز دیکھ کر سخت تیاری کی: ناتھن میک سوینی

پڈوچیری، 12 اکتوبر (یو این آئی) آسٹریلیا اے ٹیم کی جانب سے سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے باز ناتھن میک سوینی نے کہا کہ ان کی کامیابی کا سہرا یوٹیوب پر ہندوستان کے اسٹار بلے باز ویرات کوہلی اور اسٹیون اسمتھ کی ویڈیوز دیکھ کر سخت تیاری کرنے کو جاتا ہے۔ سفید گیند کی سیریز ختم ہونے کے بعد اتوار کو میک سوینی نے کہا کہ "میرا خیال ہے کہ ایک آسٹریلیائی کھلاڑی کے طور پر ہندوستان آنے پر اسپن گیند بازی پر بہت زیادہ توجہ دینی پڑتی ہے۔ آپ سخت محنت کرتے ہیں اور ہندوستان کے عظیم کھلاڑیوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ اسپن گیند بازی کا سامنا کیسے کرتے ہیں۔ یوٹیوب پر ویرات کوہلی کو دیکھنا اور یہ سمجھنے کی کوشش کرنا کہ وہ کس طرح کھیلتے ہیں، اسٹیو اسمتھ اور دوسرے آسٹریلیائی کھلاڑیوں کو دیکھنا، جو یہاں آئے اور بہت اچھا کھیلے، کافی مفید ہوتا ہے۔ ہمیں بہت سے تجزیے اور اعداد وشمار بھی ملتے ہیں۔

میچ کے دوران ٹیم میٹنگ میں جارحانہ رویہ اپنانے پر بات ہوئی: ابھیشیک شرما

اندور، 12 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی اوپنر بلے باز ابھیشیک شرما نے تسلیم کیا کہ ویسٹ انڈیز کے بلے بازوں میں یہ صلاحیت ہے کہ وہ اپنے جارحانہ کھیل سے کسی بھی وقت میچ کا رخ بدل سکتے ہیں۔ یہ بات ہمارے ذہن میں تھی۔ میچ سے پہلے ہوئی میٹنگ میں ہم نے جارحانہ رویہ برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اتوار کو ویسٹ انڈیز کو 14 رن سے شکست دینے کے بعد ابھیشیک نے کہا کہ "ویسٹ انڈیز ایک ایسی ٹیم ہے جس کے خلاف آپ کبھی یہ نہیں کہہ سکتے کہ میچ ہماری مٹھی میں آگیا ہے۔ یہ بات ہمارے ذہن میں بھی تھی، کیونکہ ہم نے پچھلے میچ میں دیکھا تھا کہ اس کے بعد آنے والے بلے بازوں کے لیے یہاں کے حالات میں کسی بھی صورت حال سے میچ چھین لینا بہت آسان ہوتا ہے۔ اس لیے کھیلتے وقت یہ بات ہمارے ذہن میں تھی۔ ٹیم میٹنگ میں ہم اسی بارے میں بات کر رہے تھے کہ ہمیں جارحانہ رویہ برقرار رکھنا ہے، ڈھیل نہیں دینی ہے اور انہیں واپسی کا ایک بھی موقع نہیں دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "اگر آپ نے آج بھی دیکھا ہو تو شمرون ہیٹمائر نے جس طرح بلے بازی کی، ہم واقعی حیران تھے کہ انہوں نے وہ شاٹس کیسے کھیلے۔ وہ آسان شاٹس نہیں تھے۔ اس لیے آپ کو ہر لمحہ چوکس رہنا پڑتا ہے۔ چاہے ان کا اسکور 50 رن پر 5 وکٹ ہو، مجھے لگتا ہے کہ ان میں میچ کا رخ پلٹنے کی صلاحیت ہے۔ ایسے میں اس بار ہم پوری طرح تیار تھے۔ اگر ہمیں گیند بازی میں اچھا پاور پلے ملا تھا تو اس وقت ہم انہیں ایک بھی خراب گیند نہیں پھینک سکتے تھے۔ ہم صرف اپنی حکمت عملی پر عمل کرنا چاہتے تھے اور ہم نے وہی کیا۔ ابھیشیک نے بلے بازی میں شاندار شروعات کرتے ہوئے 30 گیندوں میں 69 رن بنائے، جس سے ہندوستان کا اسکور 223 رن تک پہنچ گیا۔ حالانکہ میزبان ٹیم کی شروعات کچھ سست رہی۔ انہوں نے اننگز کی پہلی 14 گیندوں میں محض 13 رن بنائے اور اسی دوران سنجو سیمسن بھی 6 گیندوں میں 3 رن بنا کر آؤٹ ہوگئے۔

ٹی ٹوئنٹی سیریز جیتنے کے بعد صاحبزادہ فرحان کا جارحانہ کرکٹ جاری رکھنے کا عزم

لاہور، آئی این این۔ پاکستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان صاحبزادہ فرحان نے ٹی ٹوئنٹی سیریز جیتنے کے بعد جارحانہ کرکٹ جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ پاکستان ٹی ٹوئنٹی ٹیم کے کپتان صاحبزادہ فرحان نے سری لنکا کے خلاف تین میچوں کی سیریز میں فیصلہ کن برتری حاصل کرنے کے بعد گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیریز شروع ہونے سے پہلے مختلف انداز کی کرکٹ کھیلنے کا ذہن بنایا تھا، ٹی ٹوئنٹی کرکٹ جب بھی کھیلوں گا، جارحانہ انداز میں کھیلوں گا۔ صاحبزادہ فرحان کا کہنا تھا کہ انہیں معلوم ہے کہ ان کے بعد معاذ صداقت، حسن نواز اور صائم ایوب جیسے کھلاڑی موجود ہیں، اسی لیے وہ اٹیکنگ شاٹس کھیلتے ہیں۔ انہوں نے نوجوان بیٹر معاذ صداقت کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ انڈر 16 اور انڈر 19 کے مراحل سے گزر کر آئے ہیں اور بہت زبردست کھیل رہے ہیں۔ پاکستانی کپتان نے محمد عمران رندھاوا کی بولنگ کی بھی تعریف کی۔

یوٹی سطح کے گرلز انڈر 17 والی بال مقابلے ضلع بڈگام میں جاری

بوائز ہائر سیکنڈری اسکول بڈگام کے سینتھیٹک ٹرف پر مقابلے کھیلے جا رہے ہے

بڈگام/ یونس پرے: ضلع بڈگام میں یوٹی سطح کے گرلز انڈر 17 والی بال مقابلے جاری ہیں، جن میں کم عمر طالبات اور نوجوان کھلاڑی اپنی کھیلوں کی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر رہی ہیں۔ ان مقابلوں کا انعقاد سینتھیٹک ٹرف بوائز ہائر سیکنڈری اسکول بڈگام میں کیا جا رہا ہے، جہاں ضلع اسپورٹس افسر شری جے پال سنگھ نے مقابلوں کا باقاعدہ افتتاح کیا اور ان مقابلوں میں جموں کشمیر کی 16 ٹیموں نے حصہ لیا۔ ان کھیلوں کے انعقاد کا مقصد طالبات میں کھیلوں کے تئیں دلچسپی کو فروغ دینا، انہیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے ایک مناسب پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے۔ والی بال جیسے اجتماعی کھیل نہ صرف جسمانی فٹنس کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں بلکہ کھلاڑیوں میں باہمی تعاون، نظم وضبط، ٹیم ورک اور مقابلے کا جذبہ بھی پیدا کرتے ہیں۔ طالبات کو کھیلوں میں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے پر زور دیتے ہوئے سپورٹس افسر نے انہیں تلقین کی کہ آگے بھی ایسے مقابلوں میں شرکت کیا کریں۔ ضلع بڈگام میں ان مقابلوں کا انعقاد طالبات کے لیے کھیلوں کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کو منوانے کا ایک اہم موقع ہے۔

Printer,Publisher,Owner and Editor:Irshad Rasool Kar Published from 2n Floor Khidmat Complex.The Bund Abi Guzar Srinagar.Printed at Khidmat Offset Press
The Bund Abi Guzar Srinagar.RNI No:JKURD/2004/17814,Phone Office:0194-2471410,Email:dailycityexpress121@gmail.com,advtcityexpress936@gmail.com,Visit us at .wwwdailycityexpress.com